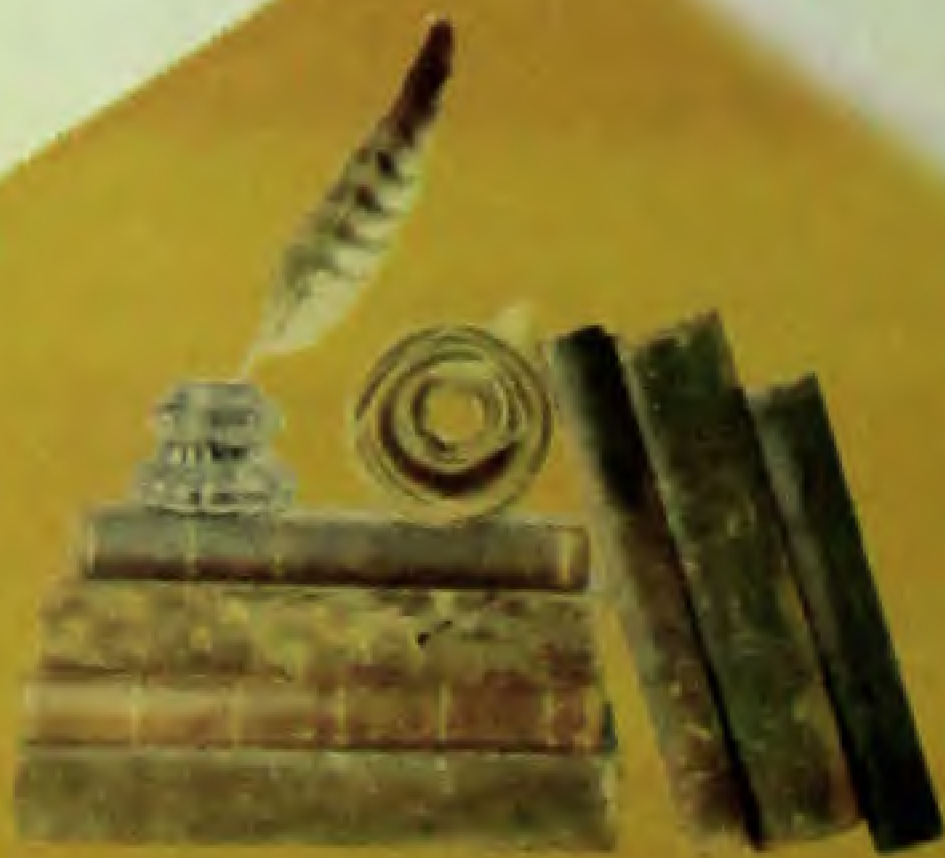
صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

علمِ صرف



مُصنّف

علامہ غلام نصیر الدین چشتی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور



صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب



علمِ صرف

مُصنّف

علامہ غلام نصیر الدین چشتی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

نظرِ ثانی

علامہ غلام محمد سیالوی صاحب

ناظم شعبہ امتحانات تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

العلماء ورثة الانبياء

عِلمِ صرف

بااہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	اگست 2012ء / شوال 1433ھ
طابع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر 0322-7202212
قیمت	-/90 روپے



ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

مقدمہ

فصل اوّل

علم صرف کی تعریف:

"علم صرف وہ علم ہے جس سے کلمات کا وزن معلوم ہو اور کلمات کے حروف کے دوسرے احوال مثلاً، اصلی اور زائد ہونا، صحیح اور معتل ہونا، محذوف اور مدغم ہونا وغیرہ معلوم ہوں"۔

صرف کا موضوع:

علم صرف کا موضوع "کلمہ بحیثیت صیغہ" ہے۔

علم صرف کی غرض / فائدہ:

گردان اور تبدیل وغیرہ میں لفظی غلطی سے بچنا۔

فصل دوم:

اصطلاحات

ضمہ: پیش کو کہتے ہیں۔

فتحہ: زبر کو اور کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔

تنوین: دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔

حرکت: زبر، زیر، پیش کو کہتے ہیں۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

مضموم: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر ضمہ ہو۔

مفتوح: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر فتحہ ہو۔

مکسور: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر کسرہ ہو۔

متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

ساکن: وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدد: وہ حرف جس پر شد ہو۔

فصل سوم:

لفظ کا لغوی معنی ہے "پھینکنا" اور اصطلاح میں لفظ کہتے ہیں: مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ کو "یعنی وہ شے جس کے ساتھ انسان تلفظ کرے۔

تقسیم لفظ: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ لفظ مستعمل/موضوع: یعنی با معنی لفظ جیسے زید، پانی

۲۔ مہمل: یعنی بے معنی لفظ جیسے دیز، وانی۔

لفظ مستعمل کی پھر دو قسمیں ہیں:

۱۔ مفرد: یعنی ایک لفظ جو ایک معنی کو ظاہر کرے جیسے: قرآن

۲۔ مرکب: یعنی وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردات سے مل کر بنا ہو جیسے: قُرْآنٌ مَجِيْدٌ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

فصل چہارم:

سہ اقسام کے بیان میں

لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں اور کلمہ کی تین قسمیں ہیں فعل، اسم اور حرف ان

تینوں قسموں کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

فعل:

وہ کلمہ جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی زمانہ پر بھی دلالت کرے جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)

اسم:

وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو لیکن کسی زمانہ پر اس کی دلالت نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ (مرد)

حرف:

وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنا معنی نہ بتائے بلکہ اپنے معنی پر دلالت کرنے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو جیسے: "ذَهَبْتُ مِنْ بَاكِسْتَانَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ" میں (میں پاکستان سے مدینہ منورہ گیا) "مِنْ" اور "اِلٰی"

ضروری باتیں

۱۔ زمانہ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ ماضی گزرا ہوا زمانہ ۲۔ حال موجودہ زمانہ ۳۔ مستقبل آئندہ زمانہ

پس ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گزشتہ زمانہ پر دلالت کرے جیسے: فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا) اور جو فعل موجودہ یا آئندہ زمانہ پر دلالت کرے اسے "فعل مضارع" کہتے ہیں جیسے: یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)

فعل ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حروف نفی (ما۔لا) آجائے تو وہ فعل منفی کہلاتا ہے جیسے: مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) اور لَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)

اور اگر فعل کے شروع میں حرف نفی داخل نہ ہو تو اسے "فعل مثبت" کہتے ہیں جیسے: فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) اور لَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا یا نہیں کرے گا)

نیز جب فعل "ماضی یا مضارع" کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو اسے فعل معروف کہتے ہیں جیسے: فَتَحَ (اس نے کھولا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)

اور اگر فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو وہ مجہول کہلاتا ہے جیسے: فُتِحَ (وہ کھولا گیا) یُفْتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)

اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ فعل ماضی یا مضارع کبھی مثبت ہوتے ہیں کبھی منفی اسی طرح کبھی معلوم ہوتے ہیں اور کبھی مجہول لہٰذا فعل ماضی اور مضارع کی چار چار قسمیں بن گئیں۔

۱- مثبت معلوم	۲- مثبت مجہول
۳- منفی معلوم	۴- منفی مجہول

فائدہ

حرف کی دو قسمیں ہیں:

۱- حروف معانی ۲- حروف مبانی

حروف معانی:

وہ حروف ہیں جو معنی رکھتے ہوں جیسے مِنْ اور اِلٰی۔

حروف مبانی:

وہ حروف ہیں جو معنی نہ رکھتے ہوں اور کلمہ کی ساخت اور بناوٹ ان سے ہو جیسے: ا، ب، ت، الخ ان کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

اور حروف مبانی کی دو قسمیں ہیں:

۱-حروف اصلیہ۔ ۲-حروف زائدہ۔

نوٹ: حرف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لئے صرفیوں نے فا، عین اور لام کو میزان اور معیار قرار دیا ہے۔

یعنی کسی کلمہ کا وزن کرتے ہوئے جو حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں اور اصلی اور جو ان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائد ہیں جیسے: نَصَرَ، بروزن فَعَلَ میں (ن، ص، ر) ف، ع، ل کے مقابلہ میں ہیں تو معلوم ہوا کہ نَصَرَ کے تمام حروف اصلی ہیں اور نَاصِرْ بروزن فَاعِلْ میں الف زائد ہے۔ کیونکہ یہ ف، ع لام میں سے کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

فصل پنجم:

شش اقسام

حروف اصلیہ کی تعداد کے لحاظ سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

ثلاثی: وہ جس میں تین حرف اصلی ہوں۔

رباعی: وہ جس میں چار حرف اصلی ہوں۔

خماسی: وہ جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔

پھر ان کی دو دو قسمیں ہیں۔

۱- مجرد: وہ کلمہ ہے جس میں تمام حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حروف زائد نہ ہو۔

۲- مزید فیہ: وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو مجموعی طور پر تعداد حروف کے لحاظ سے اصلیہ کی چھ قسمیں ہیں جسے صرف کی اصطلاح میں ''شش اقسام'' کہا جاتا ہے، شش اقسام کی تعریفیں اور مثالیں درج

ذیل ہیں:

۱-ثلاثی مجرد: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: رَجُلٌ (مرد) ضَرَبَ (اس نے مارا)

۲-ثلاثی مزید فیہ: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو جیسے: زَمَانٌ (زمانہ) اَکْرَمَ (اس نے عزت کی)

۳-رباعی مجرد: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلیہ ہوں اور ان کے ساتھ کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: جَعْفَرٌ (دریا، ندی) اور دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

۴-رباعی مزید فیہ: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو جیسے: قِنْدِیْلٌ (چراغ) تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا)

۵-خماسی مجرد: اس اسم (جامد) کو کہتے ہیں جس میں پانچ حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: سَفَرْجَلٌ (بہی دانہ پھل کا نام ہے)

۶-خماسی مزید فیہ: اس اسم (جامد) کو کہتے ہیں جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حروف زیادہ بھی ہوں جیسے: خَنْدَرِیْسٌ (پرانی شراب)

فائدہ: فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس کے ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی، رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل کے تابع ہیں۔

فصل ششم:

ہفت اقسام کے بیان میں

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں۔

صحیح است ومثال است ومضاعف
لفیف و ناقص و مہموز واجوف

ان ہی سات قسموں کو صرف کی اصطلاح میں ''ہفت اقسام'' کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام کی وجہ حصر:

کلمہ میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہوگا یا نہیں اگر حرف علت ہو تو اسے معتل کہتے ہیں اور اگر حرفِ علت نہیں ہے تو دیکھیں گے کہ اس میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اسے مہموز کہتے ہیں اگر ہمزہ نہیں ہے تو دیکھیں گے کہ اس کے حروف اصلیہ کے مقابل دو حرف ایک جنس کے ہیں یا نہیں اگر دو حروف ایک جنس کے ہوں تو اسے مضاعف کہتے ہیں بصورت دیگر اسے صحیح کہتے ہیں۔

ہفت اقسام کی تعریفیں اور مثالیں درج ذیل ہیں:

صحیح:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے فاء عین یا لام کے مقابلہ میں نہ حروف علت ہوں نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرْبٌ (مارنا) ضَرَبَ (اس نے مارا)

معتل کی اقسام و تعریفات:

جس کلمہ میں حرف علت ہو اس کی دو صورتیں ہیں کہ حرف علت ایک ہوگا یا دو

اگر ایک حرف علت ہو تو تین قسمیں ہیں حرف علت کلمہ کے مقابلہ میں ہو یا عین کلمہ کے مقابلہ میں یا لام کلمہ کے مقابلہ میں اور اگر دو حرف علت ہوں تو دو قسمیں ہیں کیونکہ حرف علت عین و لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوگا یا فا و لام کے مقابل ہوگا۔

نوٹ: حروف علت تین ہیں۔

۱۔ واو' ۲۔ الف' ۳۔ یاء جس کا مجموعہ ''وائے'' ہے۔

مثال:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے فا' کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں: اگر حرف علت واؤ ہو تو مثال واوی جیسے وَعْدٌ (وعدہ کرنا) وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) اور اگر یا ہو تو مثال یائی جیسے یُسْرٌ (آسان کرنا) یَسَرَ (اس نے آسان کیا) اس کو معتل الفاء۔

اجوف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو اجوف واوی جیسے قَوْلٌ (کہنا) قَالَ (اس نے کہا) اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی جیسے بَیْعٌ (بیچنا) بَاعَ (اس نے بیچا) اسے معتل العین کہتے ہیں۔

ناقص:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اگر حرف علت واؤ ہو تو ناقص واوی جیسے مَحْوٌ (مٹنا) مَحَا (وہ مٹا) اگر حرف علت یاء ہو تو ناقص یائی جیسے رَمْیٌ (پھینکنا) رَمٰی (اس نے پھینکا) اسے معتل اللام بھی کہتے ہیں۔



لفیف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔لفیف مفروق: جس کے فا اور لام کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے: وَقْیٌ (بچانا) وَقٰی (اس نے بچایا)

۲۔لفیف مقرون: جس کے عین اور لام کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے: طَیٌّ (لپیٹنا) طوی (اس نے لپیٹا)

مہموز:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔مہموز الفاء: جس کے فا کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: اَمْرٌ (حکم دینا) اَمَرَ (اس نے حکم دیا)

۲۔مہموز العین: جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: سَأْلٌ (پوچھنا) سَاَلَ (اس نے پوچھا)

۳۔مہموز اللام: جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: قَرْءٌ (پڑھنا) قَرَأَ (اس نے پڑھا)

مضاعف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔مضاعف ثلاثی: جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے مَدٌّ (کھینچنا) مَدَّ (اس نے کھینچا)

۲-مضاعف رباعی: جس کے فاء اور پہلے لام اور عین اور دوسرے لام کے مقابلے میں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے: زَلْزَلَ (اس نے ہلایا)

فصل ہفتم:

اسم کی تین قسمیں ہیں

۱-مصدر:

وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے بنائے جاتے ہیں جیسے ضَرْبٌ۔

۲-مشتق:

وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے بنا ہو۔

۳-جامد:

وہ اسم ہے نہ تو اس سے کوئی کلمہ بنے اور نہ وہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو جیسے: رَجُلٌ (مرد) فَرَسٌ (گھوڑا)

دوازدہ اقسام کا بیان

ایک مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزوں کو صرفی دوازدہ اقسام کہتے ہیں جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

۱-فعل ماضی: وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)

۲-فصل مضارع: وہ فعل جو موجودہ اور آنے والے زمانہ پر دلالت کرے۔ جیسے: یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

۳-اسم فاعل: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو۔

جیسے: کَاتِبٌ (لکھنے والا)

۴-اسم مفعول: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے: مَکْتُوْبٌ (لکھا ہوا)

۵-فعل جحد: وہ فعل جو ماضی کے انکار پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)

۶-فعل نفی: وہ فعل جو انکار مستقبل پر دلالت کرے۔ جیسے: لَنْ یَّضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا)

۷-فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل سے کام کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے: اِفْتَحْ (تو کھول) اُنْصُرْ (تو مدد کر)

۸-فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل سے کسی کام سے رکنے کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (تو نہ کر)

۹-اسم زماں: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرے۔ جیسے: مَفْتَحٌ (کھولنے کا وقت) مَنْصَرٌ (مدد کرنے کا وقت)

۱۰-اسم مکان: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔ جیسے: مَشْرِقٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ) مَسْجِدٌ (عبادت گاہ)

۱۱-اسم آلہ: وہ اسم ہے جو اس شے پر دلالت کرے جو کسی کام کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ جیسے: مِرْسَمٌ - مِسْطَرَةٌ (پیمانہ)

۱۲-اسم تفضیل: وہ اسم جو ایک چیز کے دوسری چیز سے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: اَفْضَلُ - اَکْرَمُ - اَعْلَمُ

ضروری باتیں

۱-صیغہ: لفظ کو حروف کی ترتیب اور حرکات وسکنات کے اعتبار سے جو ہیئت اور شکل حاصل ہوتی ہے اس کو صیغہ کہتے ہیں۔

۲-باب: باب سے مراد یہ ہے کہ یہ مادۂ مشتق کس قسم سے تعلق رکھتا تھا۔ اور اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے؟

صرف صغیر: کسی باب کے جملہ افعال و مشتقات میں سے ہر ایک کے پہلے صیغوں کے مجموعہ کو صرف صغیر کہتے ہیں

نوٹ: صرف صغیر میں بعض مشتقات کی پوری گردان بھی ہوتی ہے۔

صرف کبیر: کسی فعل یا مشتق کے تمام صیغوں کے مجموعہ کو صرف کبیر کہتے ہیں۔

میزان کا لغوی معنی: میزان کا لغوی معنی ہے وزن کرنے کا آلہ یعنی ترازو۔

میزان کا اصطلاحی معنی: صرفیوں کی اصطلاح میں میزان سے مراد وہ حروف ہیں جن سے اصلی اور زائد حروف کے درمیان فرق کرنے کے لئے کلمات عرب کا موازنہ اور مقابلہ کیا جاتا ہے اسی کو موزون بہ اور "وزن" بھی کہتے ہیں اور جس کلمہ کو (ف-ع-ل) کے مقابلہ میں لائیں گے اس کو موزون کہتے ہیں جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ کی مثال میں ضَرَبَ کو موزون (جس کا وزن کیا گیا) اور فعل کو اس کا موزون بہ میزان اور وزن کہتے ہیں۔

فائدہ: ف-ع-ل یعنی فَعَلَ کو میزان مقرر کرنے کا فائدہ اصلی اور زائد حروف کے درمیان امتیاز کرنا ہوتا ہے۔

سوال: حروف اصلیہ کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: حروف اصلیہ وہ حروف ہوتے ہیں جو (کسی کلمہ کا وزن کرتے

وقت) ف - ع - ل کے مقابل واقع ہوں جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں (ض) بمقابلہ ف'(ر) بمقابلہ ع اور (ب) بمقابلہ ل ہے۔

نوٹ: حروف اصلیہ کا دوسرا نام ''مادّہ'' ہے۔

سوال: حروف زائدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حروف زائدہ ان حروف کو کہتے ہیں جو ف ع ل کے مقابلہ میں نہ ہوں جیسے: ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں الف زائد ہے۔

فائدہ: حروفِ اصلیہ اور حروفِ زائدہ کے درمیان فرق کرنے کے کئی طریقے ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱- کسی کلمہ کا ف - ع - ل کے ساتھ وزن کرنے سے جو حروف (ف ع ل) کے مقابلہ واقع ہوں وہ اصلی کہلاتے ہیں جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں (ض - ر - ب) ف ع ل کے مقابلہ میں واقع ہیں لہٰذا ضَرَبَ کے تمام حروف اصلی ہیں اور جو حروف (ف ع ل) کے مقابل میں واقع نہ ہوں انہیں زائدہ کہیں گے جیسے ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں (الف) زائد ہے۔

۲- جو حروف پوری گردان میں پائے جائیں وہ اصلی ہوں گے اور جو حروف تمام گردان میں نہ پائے جائیں وہ زائد ہوں گے۔

۳- اگر کسی کلمہ میں کوئی حرف زائد ہوگا تو وہ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ (جو کہ حروفِ زائدہ کا مجموعہ ہے) میں سے ہی کوئی حرف ہوگا۔

فائدہ: (ا) اگر زیادتی عین یا لام کی تکرار سے ہو تو اس صورت میں حروفِ زائدہ الیوم تنساہ کے حروف کے سوا کوئی حرف بھی ہو سکتا ہے جیسے صَرَّفَ کی مثال میں (ر) اور جَلْبَبَ کی مثال میں ایک (ب) اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ کے حروف کے علاوہ ہے۔

(ب) اگر کسی کلمہ میں اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ میں سے کوئی حرف آجائے تو ضروری

نہیں کہ وہ زائد ہی ہو اصل بھی ہوسکتا ہے لیکن جو حرف زائد ہوگا تو وہ انہی حروف سے ہوگا یعنی یہ تلازم یک طرفہ ہے۔

مجرد (خالی کیا گیا) اس کلمہ کو کہتے ہیں جو حرف زائد سے خالی ہو۔

مزید فیہ: (جس میں زیادتی کی گئی ہو) اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زیادہ لایا گیا ہو جیسے: اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ۔

سوال: فاءِ کلمہ، عین کلمہ، لام کلمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فاءِ کلمہ سے وہ حرف مراد ہے جو فاء کے مقابلہ میں ہو اور عین کلمہ سے وہ حرف مراد ہوتا ہے جو عین کے مقابلہ میں ہو اور لام کلمہ سے وہ حرف مراد ہوتا ہے جو لام کے مقابلہ میں ہو۔

فائدہ: ثلاثی، رباعی اور خماسی میں حروف اصلیہ اور زائدہ معلوم کرنے کا میزان یوں ہے کہ

ثلاثی میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں ف ع اور (۱) لام جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

رباعی میں اصلی حرف چار ہوتے ہیں ف ع اور (۲) لام جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔

خماسی میں اصلی حرف پانچ ہوتے ہیں ف ع اور تین لام جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔

وصل:

فعل کی تقسیمات

۱۔ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

۲- مفعول بہ کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ لازم، متعدی

۳- فاعل کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ معروف، مجہول

۴- تصریف (گردان کے ہونے یا نہ ہونے) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:
مُتَصَرِّفْ، غَیْرُ مُتَصَرِّف

۵- نسبت (ثبوت یا سلب) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ مثبت، منفی۔

اقسام کی تعریفات وامثلہ

۱- ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا) شَرَفَ (وہ بزرگ ہوا)

۲- مضارع: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

۳- امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اِقْرَأْ پڑھ تو۔

۱- معروف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم ہو یعنی فِعْلٌ مَعْرُوْفٌ فَاعِلُهٗ جیسے شَرُفَ زَیْدٌ، (زید بزرگ ہوا)

۲- مجہول: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا) مارنے والا معلوم نہیں۔

۱- متصرف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کی تمام گردانیں ہوتی ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، دَخَرَجَ

۲- غیر متصرف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کی تمام گردانیں نہ ہوتی ہوں جیسے نِعْمَ اور عَسٰی یا بالکل گردان نہ ہوتی ہو جیسے: صَهْ، هَیْهَاتَ، شَتَّانَ، هَلُمَّ۔

۱- مثبت: اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ۔ (اس نے مارا)

۲- منفی: اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے مَا ضَرَبَ ۔(اس نے نہیں مارا)

باب

باب سے مراد یہ ہے کہ یہ مادہ مشتق کس قسم سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے؟ مثلاً باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کا یہ مطلب ہے کہ ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے۔

صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب ....
فَعَلُوْا	ان سب مردوں نے کیا	جمع ....
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث غائب ....
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ ....
فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع ....
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر حاضر ....
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ ....
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع ....
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث حاضر ....

فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ ....
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	جمع ....
فَعَلْتُ	میں ایک مرد۔عورت نے کیا	واحد متکلم ....
فَعَلْنَا	ہم سب مردوں عورتوں نے کیا	متکلم مع الغیر ....

سوالات

۱- فَعِلَ: عین کے نیچے زیر اور فَعُلَ (عین پر پیش) دونوں کی گردان کریں؟

۲- ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا ۔ مارنا۔۲- نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا مدد کرنا۔۳- فَتَحَ يَفْتَحُ کھولنا۔۴- سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا، سننا۔۵- حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا ۔ گمان کرنا۔ گننا۔۶- شَرُفَ يَشْرُفُ شَرْفًا ۔ بزرگ ہونا۔ ہر ایک باب سے ماضی مطلق مثبت معلوم کی گردان کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۳- باب، صرف صغیر اور صرف کبیر کا مطلب بیان کریں؟

۴- ماضی مطلق کی تعریف کریں، نیز ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کی علامات بتائیں؟

۵- مثال ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا) صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. مذکورہ بالا مثال کی روشنی میں۔

درج ذیل صیغے بتائیں۔ فَعَلُوْا - فَعَلْتَ - فَتَحْتُ - ضَرَبْتُ - نَصَرَا - سَمِعْنَ - حَسِبْتُمْ - شَرُفْنَا -

نوٹ: عربی میں ترجمہ کریں۔ اس ایک مرد نے کھولا، تم سب عورتوں نے کیا۔ وہ دو عورتیں بزرگ ہوئیں، ہم سب نے سنا، ان دو عورتوں نے مدد کی۔ تو ایک

عورت بزرگ ہوئی۔ ان سب مردوں نے مارا۔ تم سب مردوں نے گمان کیا۔ تم سب عورتوں نے سنا۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی میں مطلق مثبت مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو فعل ماضی مطلق مثبت معلوم کا وہی صیغہ لے لو پھر لام کلمہ کو (اور اگر اس کے بعد کوئی حرف ہو اس کو بھی) اپنے حال پر رہنے دو۔ لام کلمہ کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو اس کو کسرہ دے دو اور باقی تمام متحرک حروف کو ضمہ دے دو تو مطلوبہ صیغہ حاصل ہو جائے گا۔

صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فُعِلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فُعِلَا	وہ دو مرد کیے گئے	تثنیہ مذکر غائب -- -- -- -- --
فُعِلُوْا	وہ سب مرد کیے گئے	جمع -- -- -- -- -- --
فُعِلَتْ	وہ ایک عورت کی گئی	واحد مؤنث غائب -- -- -- -- --
فُعِلَتَا	وہ دو عورتیں کی گئیں	تثنیہ -- -- -- -- -- --
فُعِلْنَ	وہ سب عورتیں کی گئیں	جمع -- -- -- -- -- --
فُعِلْتَ	تو ایک مرد کیا گیا	واحد مذکر حاضر -- -- -- -- --
فُعِلْتُمَا	تم دو مرد کیے گئے	تثنیہ -- -- -- -- -- --
فُعِلْتُمْ	تم سب مرد کیے گئے	صیغہ جمع مذکر حاضر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فُعِلْتِ	تو ایک عورت کی گئی	واحد مؤنث حاضر -- -- -- -- --

فُعِلْتُمَا	تم دو عورتیں کی گئیں	تثنیہ .. ..
فُعِلْتُنَّ	تم سب عورتیں کی گئیں	جمع .. ..
فُعِلْتُ	میں ایک مرد؍عورت کیا گیا	واحد متکلم .. ..
فُعِلْنَا	ہم سب مرد؍عورتیں کیے گئے	متکلم مع الغیر .. ..

نوٹ: شَرُفَ سے ماضی مجہول کی گردان کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مجہول کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بعد بِہٖ ــ بِہِمَا ــ بِہِمْ آخر تک ضمیر مجرور متصل کی گردان ہوگی اور فعل کا صیغہ نہیں بدلے گا۔

مشق

۱۔ نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ فَتَحَ۔ سَمِعَ اور حَسِبَ سے فُعِلَ کے وزن پر فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردانیں کریں۔

۲۔ شَرُفَ سے فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی، بہ الخ لگا کر گردان کرو۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کرو۔ ۱۔ وہ سب کھولے گئے ۲۔ وہ سب عورتیں گمان کی گئیں۔ ۳۔ وہ ایک مرد مارا گیا۔ ۴۔ تو ایک عورت مدد کی گئی۔ ۵۔ ہم سب مرد؍عورتیں سنی گئیں۔

۴۔ ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی منفی مطلق معلوم ومجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو، فعل ماضی مثبت مطلق معلوم ومجہول کا وہی صیغہ لے کر اس کے شروع میں نفی کا ''ما'' لگا دو تو مطلوبہ صیغہ بن جائے گا۔

صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	اس ایک مرد نے نہیں کیا۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
مَا فَعَلَا	ان دو مردوں نے نہیں کیا	تثنیہ مذکر غائب ....
مَا فَعَلُوْا	ان تمام مردوں نے نہیں کیا	جمع ....
مَا فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مونث غائب ....
مَا فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے نہیں کیا	تثنیہ ....
مَا فَعَلْنَ	ان تمام عورتوں نے نہیں کیا	جمع ....
مَا فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر حاضر ....
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے نہیں کیا	تثنیہ ....
مَا فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے نہیں کیا	جمع ....
مَا فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مذکر حاضر ....
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	تثنیہ ....
مَا فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	جمع ....
مَا فَعَلْتُ	میں ایک مرد؍عورت نے نہیں کیا	واحد متکلم ....
مَا فَعَلْنَا	ہم سب مردوں؍عورتوں نے نہیں کیا	متکلم مع الغیر ....

مشق

۱- مَا فَعِلَ (عین کے نیچے کسرہ) اور مَا فَعُلَ (عین پر پیش) کی گردان کریں۔

۲- ضَرَبَ۔ نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ سَمِعَ۔ حَسِبَ اور شَرُفَ سے فعل ماضی منفی مطلق معلوم کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- اس ایک مرد نے نہیں کیا۔ ۲- اس ایک عورت نے نہیں کھولا۔ ۳- تم سب عورتوں نے نہیں سنا۔ ۴- ان سب مردوں نے مدد نہیں کی۔ ۵- ہم سب مردوں، عورتوں نے نہیں مارا۔ ۶- تم سب عورتوں نے گمان نہیں کیا۔

۴- صیغے بتائیں ۱- مَا ضَرَبَ، ۲- مَا نَصَرَ، ۳- مَا فَتَحُوْا، ۴- مَا سَمِعَتْ، ۵- مَا حَسِبْتَا، ۶- مَا شَرُفْنَ۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَا فُعِلَ	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
مَا فُعِلَا	وہ دو مرد نہیں کیے گئے	تثنیہ ....
مَا فُعِلُوْا	وہ سب مرد نہیں کیے گئے	جمع ....
مَا فُعِلَتْ	وہ ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مونث غائب ....
مَا فُعِلَتَا	وہ دو عورتیں نہیں کی گئیں	تثنیہ ....
مَا فُعِلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع مونث غائب بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
مَا فُعِلْتَ	تو ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر حاضر ....
مَا فُعِلْتُمَا	تم دو مرد نہیں کیے گئے	تثنیہ ....
مَا فُعِلْتُمْ	تم سب مرد نہیں کیے گئے	جمع ....
مَا فُعِلْتِ	تو ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مونث حاضر ....
مَا فُعِلْتُمَا	تم دو عورتیں نہیں کی گئیں	تثنیہ ....

مَا فُعِلْتُنَّ	تم سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع ....
مَا فُعِلْتُ	میں ایک مرد؍عورت نہیں کیا گیا	واحد متکلم ....
مَا فُعِلْنَا	ہم سب مرد؍عورتیں نہیں کیے گئے	متکلم مع الغیر ....

مشق

۱- مَا ضُرِبَ- مَا نُصِرَ- مَا فُتِحَ- مَا سُمِعَ- مَا حُسِبَ اور مَا شُرِفَ بِهٖ کی گردانیں کریں' نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔۱- وہ ایک مرد نہیں کیا گیا' ۲- وہ ایک عورت نہیں ماری گئی' ۳- وہ ایک مرد مدد نہیں کیا گیا۔ ۴- تو ایک عورت نہیں سنی گئی۔

فعل ماضی کی اقسام:

ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

۱- ماضی مطلق' ۲- ماضی قریب' ۳- ماضی بعید' ۴- ماضی استمراری'
۵- ماضی تمنائی' ۶- ماضی احتمالی؍شکی

تعریفات اور بنانے کے طریقے

۱- ماضی مطلق: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزشتہ زمانہ میں کام ہوا لیکن یہ پتہ نہ چلے کہ تھوڑی دیر پہلے ہوا یا زیادہ دیر پہلے جیسے: فَعَلَ- فُعِلَ' اس ایک مرد نے کیا' اس ایک مرد سے کیا گیا۔

۲- ماضی قریب: وہ فعل ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے: قَدْ فَعَلَ اس مرد نے کیا ہے' قَدْ فُعِلَ وہ مرد کیا گیا ہے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ (قَـــدْ) لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے: قَدْ فَعَلَ اس نے کیا ہے، قَدْ فُعِلَ وہ کیا گیا ہے۔

قَدْ ضَرَبَ - قَدْ ضُرِبَ - قَدْ نَصَرَ - قَدْ نُصِرَ - قَدْ فَتَحَ - قَدْ فُتِحَ - قَدْ سَمِعَ - قَدْ سُمِعَ - قَدْ حَسِبَ - قَدْ حُسِبَ - قَدْ شَرُفَ - قَدْ شُرِفَ بِهٖ ان کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳- ماضی بعید: وہ فعل ہے جو دور کے گزرے زمانے میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا تھا جیسے کَانَ فَعَلَ اس نے کیا تھا، کَانَ فُعِلَ وہ کیا گیا تھا۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے چودہ صیغوں میں سے ہر ایک سے پہلے کَانَ - کَانَا - کَانُوْا - کَانَتْ - کَانَتَا - کُنَّ - کُنْتَ - کُنْتُمَا - کُنْتُمْ - کُنْتِ - کُنْتُمَا - کُنْتُنَّ - کُنْتُ - کُنَّا سے اس کے موافق صیغہ لگانے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے: کَانَ فَعَلَ، اس نے کیا تھا کَانَ فُعِلَ وہ کیا گیا تھا۔

مشق

۱- کَانَ ضَرَبَ: کَانَ ضُرِبَ کی گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۴- ماضی استمراری: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے جاری رہنے پر دلالت کرے جیسے: کَانَ یَفْعَلُ وہ کرتا تھا یا کر رہا تھا، اردو میں اس کی علامت (تا تھا، رہا تھا) ہے۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں ان کے موافق کَانَ، کَانَا، کَانُوْا الخ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: کَانَ یَفْعَلُ وہ کرتا تھا، کَانَ یُفْعَلُ وہ کیا جاتا تھا۔

مشق

۱-کَانَ یَضْرِبُ- کَانَ یُضْرَبُ- کَانَ یَنْصُرُ- کَانَ یُنْصَرُ- کَانَ یَفْتَحُ- کَانَ یُفْتَحُ سے گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲-عربی میں ترجمہ کریں:

۱-وہ مارتا تھا' ۲-وہ مارا جاتا تھا' ۳-وہ کھولتا تھا' ۴-وہ مدد کرتے تھے' ۵-وہ سب کھولتے تھے' ۶-تم گمان کرتے تھے' ۷-تم سب عورتیں جانتی تھیں۔

۵- ماضی تمنائی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ ماضی میں ہونے کی آرزو پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَیْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے: لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش وہ کرتا) لَیْتَمَا فُعِلَ (کاش وہ کیا جاتا۔)

سوالات

۱-لَیْتَمَا ضَرَبَ - لَیْتَمَا ضُرِبَ - لَیْتَمَا نَصَرَ- لَیْتَمَا نُصِرَ سے گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲-عربی میں ترجمہ کریں۔

۱-کاش وہ مارتا' ۲-کاش وہ مدد کرتے' ۳-کاش وہ بزرگ ہوتیں۔ ۴-کاش تم سب کھولتے' ۵-کاش ہم سب مارتے' کاش وہ سب عورتیں مدد کرتیں۔ کاش وہ گمان نہ کرتا۔

۶- ماضی احتمالی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے میں شک ظاہر کرے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا لگا دینے سے ماضی

احتمالی (شکی) بن جاتی ہے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَ ۔اس نے کیا ہوگا۔ لَعَلَّمَا فُعِلَ وہ کیا گیا ہوگا۔

مشق

۱-ضَرَبَ- نَصَرَ- فَتَحَ- سَمِعَ- حَسِبَ- شَرُفَ سے ماضی احتمالی معلوم ومجہول کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲-عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱-ہم نے گمان کیا ہوگا۔ ۲-تم سب سنے گئے ہو گئے۔ ۳-شاید اس نے کھولا ہو، ۴-شاید اس ایک عورت نے سنا ہو۔ ۵-اس مرد نے نہیں مارا ہوگا۔ ۶-ان عورتوں نے نہیں کھولا ہوگا۔

فعل مضارع

تعریف: فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال اور مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے۔

وجہ تسمیہ: مضارع کا معنی مشابہ ہے چونکہ یہ بھی حرکات، سکنات اور حروف کی تعداد کے لحاظ سے اور نیز اسم نکرہ کی صفت واضع ہونے میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

ضروری باتیں: ۱-فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

۲-علامت مضارع چار ہیں۔ (أ ت ی ن) جن کا مجموعہ اَتَینَ بنتا ہے علامت مضارع کو حروف مضارعت اور حروف اتین بھی کہتے ہیں۔

(ا) واحد متکلم کے شروع میں آتا ہے جیسے: اَفْعَلُ۔

(ت) آٹھ صیغوں (جن میں سے چھ حاضر کے ہیں اور ایک واحد مونث کا ہے اور ایک تثنیہ مونث غائب کا ہے) کے شروع میں آتی ہے جیسے تَـفْـعَـلُ ۔

تَفْعَلَانِ- تَفْعَلُوْنَ- تَفْعَلِيْنَ -تَفْعَلَانِ- تَفْعَلْنَ- تَفْعَلُ- تَفْعَلَانِ-

(ی) چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مونث غائب کا صیغہ) کے شروع میں آتی ہے۔

(ن) متکلم مع الغیر کے شروع میں آتی ہے۔

۳- جس ماضی معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف ہوں خواہ سب اصلی ہوں یا اصلی اور زائد ملا کر چار بنتے ہوں ایسی ماضی کے مضارع معلوم میں علامت مضارع مضموم ہوگی جیسے: اَکْرَمَ- یُکْرِمُ -صَرَّفَ- یُصَرِّفُ- قَاتَلَ- یُقَاتِلُ- دَحْرَجَ- یُدَحْرِجُ-

اور چار حروف سے کم یا زیادہ ہوں تو معروف میں علامت مضارع مفتوح ہو گی جیسے: ضَرَبَ- یَضْرِبُ- اِسْتَغْفَرَ- یَسْتَغْفِرُ-

۴- نون: جمع مؤنث غائب وحاضر جیسے ماضی میں آتا ہے ویسے ہی مضارع میں بھی آتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ مضارع کے سارے صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے۔ چار تثنیہ جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب، حاضر اور واحد مؤنث حاضر ان تینوں میں (نون اعرابی) مفتوح ہوتا ہے۔

صرف کبیر، بحث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
یَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
یَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ ....
یَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	جمع ....
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مونث غائب بحث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تثنیہ..................................
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	جمع..................................
تَفْعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر مخاطب..................................
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	تثنیہ..................................
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	جمع..................................
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مونث مخاطب..................................
تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تثنیہ..................................
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	جمع..................................
اَفْعَلُ	میں ایک مرد و عورت کرتا ہوں یا کروں گا	واحد متکلم..................................
نَفْعَلُ	ہم سب مرد و عورتیں کرتے ہیں یا کریں گے	متکلم مع الغیر..................................

سوالات

۱۔ يَفْعِلُ (عین کے نیچے زیر) اور يَفْعُلُ (عین پر پیش) کی گردانیں کریں۔

۲۔ يَفْعِلُ (مکسور العین) کے وزن پر ضَرَبَ يَضْرِبُ (مارنا) اور حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا وَحِسْبَانًا (شمار کرنا)

۳۔ فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (کھولنا) اور سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا (سننا) سے يَفْعُلُ (عین پر پیش) کے وزن پر گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۴۔ نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا (مدد کرنا) اور شَرُفَ يَشْرُفُ شَرَفًا بزرگ ہونا سے يَفْعُلُ (عین پر پیش) کے وزن پر گردان کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۵۔ صیغے بتائیں: يَضْرِبُ - يَفْتَحَانِ - يَنْصُرُوْنَ - تَسْمَعُ - اَسْمَعُ - تَشْرُفُ

۶۔ عربی میں ترجمہ کریں۔



۱-وہ دومرد مدد کرتے ہیں'۲-وہ سب عورتیں سنتی ہیں'۳-تم سب مرد کھولتے ہو'۴-وہ دوعورتیں بزرگ ہوتی ہیں'۵-وہ سب مرد گمان کریں گے'۶-ہم سب کھولتے ہیں'۷-وہ سب عورتیں جانتی ہیں۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول مضارع معلوم سے بنتا ہے اس طرح کے فعل مضارع مثبت مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو پس فعل مضارع معلوم کا وہی صیغہ لےلو اور لام کلمہ کو (اور اگر اس کے بعد کوئی حرف ہو تو اس کو بھی) اپنے حال پر رہنے دو اور لام کلمہ سے پہلے حرف پر اگر پہلے فتحہ نہ ہو تو فتحہ دیدو اور علامت مضارع پر اگر پہلے ضمہ نہ ہو تو ضمہ دے دو' مضارع مجہول کا مطلوبہ صیغہ بن جائے گا۔

صرف کبیر' بحث فعل مضارع مثبت مجہولِ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	يُفْعَلُ
تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	وہ دومرد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے	يُفْعَلَانِ
جمع..............................	وہ سب مرد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے	يُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب..............................	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی	تُفْعَلُ
تثنیہ..............................	وہ دوعورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	تُفْعَلَانِ
جمع..............................	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر..............................	تو ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	تُفْعَلُ

تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے	تثنیہ..............................
تُفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے	جمع مذکر حاضر..................
تُفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی	واحد مونث حاضر..............
تُفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تثنیہ..............................
تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	جمع..................................
أُفْعَلُ	میں ایک مرد، عورت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا	واحد متکلم........................
نُفْعَلُ	ہم سب مرد، عورتیں کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے	متکلم مع الغیر..................

سوالات

۱- يُضْرَبُ - يُنْصَرُ - يُفْتَحُ - يُسْمَعُ - يُحْسَبُ ہر ایک کی صرف کبیر کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- يُشْرَفُ بِهٖ کی پوری گردان کریں۔

۳- فعل مضارع کے کتنے اور کون کون سے صیغوں کے آخر میں پیش آتا ہے۔

۴- نون اعرابی فعل مضارع کے کن صیغوں کے آخر میں آتا ہے؟ نیز یہ بتائیں کہ کہاں مفتوح ہوتا ہے اور کہاں مکسور ہوتا ہے۔

۵- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- ہم مارے جاتے ہیں ۲- وہ سب سنی جاتی ہیں۔ ۳- تم سب مرد مارے جاتے ہو ۴- وہ دو کھولے جاتے ہیں۔ ۵- تم سب عورتیں گمان کی جاتی ہو۔ ۶- تم سب عورتیں مدد کی جاؤ گی۔ ۷- وہ سب مارے جائیں گے۔ ۸- وہ سب عورتیں جانی جاتی ہیں۔ ۹- تم سب مارے جاتے ہو۔

فعل مضارع منفی بلا

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع، منفی بلا معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع و مجہول سے پہلے لا نافیہ لگا دو۔

نوٹ: لاء فعل مضارع میں لفظی طور پر کوئی عمل نہیں کرے گا۔ البتہ معنی میں عمل کرے گا کہ مثبت کو منفی بنا دے گا۔

بحث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا یَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہیں کرتا یا نہیں کرے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا یَفْعَلَانِ	وہ دو مرد نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	تثنیہ..................................
لَا یَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	جمع مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا تَفْعَلُ	وہ ایک عورت نہیں کرتی یا نہیں کرے گی	واحد مؤنث غائب..................
لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	تثنیہ..................................
لَا یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	جمع..................................
لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد نہیں کرتا یا نہیں کرے گا	واحد مذکر حاضر..................
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مرد نہیں کرتے یا نہیں کرو گے	تثنیہ..................................
لَا تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد نہیں کرتے یا نہیں کرو گے	جمع..................................
لَا تَفْعَلِیْنَ	تو ایک عورت نہیں کرتی یا نہیں کرے گی	واحد مؤنث حاضر..................
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	تثنیہ..................................
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	جمع..................................

لَا اَفْعَلُ	میں ایک مرد وعورت نہیں کرتا یا نہیں کرونگا	واحد متکلم ....
لَا نَفْعَلُ	ہم سب مرد وعورتیں نہیں کرتے یا نہیں کرینگے	متکلم مع الغیر ....

سوالات

۱- لَا یَفْعِلُ (عین کے کسرہ سے) اور لَا یَفْعُلُ (عین کے ضمہ سے) پوری گردان کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- لَا یَضْرِبُ - لَا یَنْصُرُ - لَا یَفْتَحُ - لَا یَسْمَعُ - لَا یَحْسِبُ اور لَا یَشْرُفُ سے گردان، ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳- (لا) کا فعل مضارع میں لفظی اور معنوی عمل بتائیں۔

۴- درج ذیل صیغے بتائیں۔ لَا اَفْتَحُ - لَا یَحْسِبُ - لَا یَضْرِبُوْنَ۔

۵- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- وہ نہیں مارے گا، ۲- ہم نہیں کھولتے، ۳- وہ نہیں کرتی، ۴- تو نہیں سنتی، ۵- وہ سب گمان نہیں کرتیں، ۶- ہم سب عورتیں نہیں مارتیں۔

بحث فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا یُفْعَلُ	وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا یُفْعَلَانِ	وہ دو مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائینگے	تثنیہ ....
لَا یُفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائینگے	جمع ....
لَا تُفْعَلُ	وہ ایک عورت نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی	واحد مؤنث غائب ....
لَا تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی	تثنیہ ....

لَا يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائینگی	جمع..............................
لَا تُفْعَلُ	تو ایک مرد نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر..................
لَا تُفْعَلَانِ	تم دو مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جاؤ گے	تثنیہ............................
لَا تُفْعَلُوْنَ	تم سب مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جاؤ گے	جمع..............................
لَا تُفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی	واحد مونث حاضر................
لَا تُفْعَلَانِ	تم دو عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائینگی	تثنیہ............................
لَا تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائینگی	جمع..............................
لَا أُفْعَلُ	میں ایک مرد/عورت نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤنگا	واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا نُفْعَلُ	ہم سب مرد/عورتیں نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائینگے	متکلم مع الغیر....................

سوالات

۱- لَا يُضْرَبُ - لَا يُفْتَحُ - لَا يُنْصَرُ - لَا يُسْمَعُ - لَا يُحْسَبُ - لَا يُشْرَفُ بِهٖ کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- ہم سب نہیں سنے جاتے' ۲- وہ نہیں کھولا جائے گا' ۳- تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی جائے گی۔ ۴- وہ سب مرد نہیں مارے جائیں گے۔ ۵- ہم گمان نہیں کی جائیں گی۔ ۶- ان سب عورتوں کو نہیں سنا جاتا۔

بحث نفی موکد بلن ناصبہ در مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

بنانے کا طریقہ: نفی موکد بلن ناصبہ معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ

فعل مضارع مثبت معلوم ومجہول سے پہلے لفظ (لن ناصبہ) لگادو۔

لن ناصبہ کا عمل:

۱۔لفظی عمل، (لن ناصبہ) کا لفظی عمل یہ ہے کہ فعل مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں (یَفْعَلُ۔ تَفْعَلُ۔ تَفْعَلُ۔ اَفْعَلُ۔ نَفْعَلُ) کو نصب دیتا ہے۔

۲۔صیغوں کے آخر سے نون اعرابی (کیونکہ یہ رفع کے عوض میں ہوتا ہے) کو گرادیتا ہے۔

۳۔دو صیغوں نون جمع مونث غائب وحاضر میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا۔

نوٹ: لن ناصبہ فعل مضارع کے آخر سے حرف علت (وٗ یٗ) کو ساقط نہیں کرتا۔ البتہ فعل مضارع کے آخر میں اگر (و) اور (ی) ہوں تو نصب ظاہر ہوگا اور اگر (ا) ہو تو نصب تقدیراً ہوگا جیسے لَنْ یَّدْعُوَ۔ لَنْ یَّرْمِیَ۔ لَنْ یَّخْشٰی۔

حروف یرملون: نون تنوین یا نون ساکن کے بعد اگر حروف ''یرملون'' میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کا اس میں ادغام کر کے پڑھیں گے جیسے: لَنْ یَّضْرِبَ۔ لَنْ یَّفْتَحَ وغیرہ۔

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ در مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ یَّفْعَلَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا	واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن ناصبہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَنْ یَّفْعَلَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے	تثنیہ..................
لَنْ یَّفْعَلُوْا	وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے	جمع..................
لَنْ تَفْعَلَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی	واحد مونث غائب..................
لَنْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی	تثنیہ..................

لَنْ يَّفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی	جمع..
لَنْ تَفْعَلَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا	واحد مذکر حاضر..........................
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے	تثنیہ مذکر حاضر بحث نفی تاکید بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَنْ تَفْعَلُوْا	تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے	جمع..
لَنْ تَفْعَلِيْ	تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی	واحد مونث حاضر..........................
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی	تثنیہ..
لَنْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی	جمع..
لَنْ اَفْعَلَ	میں ایک مرد/عورت ہرگز نہیں کروں گا	واحد متکلم..........................
لَنْ نَّفْعَلَ	ہم سب مرد/عورتیں ہرگز نہیں کریں گے	متکلم مع الغیر..........................

سوالات

۱۔لفظ لَنْ کا لفظی اور معنوی عمل بیان کریں۔

۲۔لَنْ یَّضْرِبَ - لَنْ یَّنْصُرَ - لَنْ یَّفْتَحَ - لَنْ یَّسْمَعَ - لَنْ یَّشْرُفَ سے مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی و تحریری مشق کریں۔

۳۔عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔وہ ہرگز نہیں کرے گا۔۲۔وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے۔۳۔وہ سب مرد ہرگز گمان نہیں کریں گے۔۴۔وہ سب عورتیں ہرگز نہیں سنیں گی۔۵۔وہ ایک عورت ہرگز مدد نہیں کرے گی۔۶۔تم سب مرد ہرگز مدد نہیں کرو گے۔۷۔ہم سب ہرگز گمان نہیں کریں گے۔۸۔تم سب مرد ہرگز نہیں کھولو گے۔

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ در مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ یُّفْعَلَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَنْ یُّفْعَلَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں کیے جائیں گے	تثنیہ..........................
لَنْ یُّفْعَلُوْا	وہ سب مرد ہرگز نہیں کیے جائیں گے	جمع..........................
لَنْ تُفْعَلَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں کی جائے گی	واحد مونث غائب..........................
لَنْ تُفْعَلَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی	تثنیہ..........................
لَنْ یُّفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی	جمع..........................
لَنْ تُفْعَلَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر..........................
لَنْ تُفْعَلَا	تم دو مرد ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	تثنیہ..........................
لَنْ تُفْعَلُوْا	تم سب مرد ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	جمع..........................
لَنْ تُفْعَلِیْ	تو ایک عورت ہرگز نہیں کی جاؤ گی	واحد مونث حاضر..........................
لَنْ تُفْعَلَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	تثنیہ..........................
لَنْ تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	جمع..........................
لَنْ اُفْعَلَ	میں ایک مرد و عورت ہرگز نہیں کیا جاؤں گا	واحد متکلم..........................
لَنْ نُّفْعَلَ	ہم سب مرد و عورتیں ہرگز نہیں کیے جائیں گے	متکلم مع الغیر..........................

سوالات

۱۔ لَنْ یُّضْرَبَ - لَنْ یُّنْصَرَ - لَنْ یُّسْمَعَ - لَنْ یُّفْتَحَ - لَنْ یُّحْسَبَ اور لَنْ یُّشْرَفَ بِهٖ کی مکمل گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریراً اور تقریراً مشق کریں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں' وہ ہرگز نہیں کیا جائے گا۔ وہ ہرگز نہیں ماری جائے گی۔ تم ہرگز نہیں سنے جاؤ گے۔ ہم ہرگز مدد نہیں کیے جائیں گے۔

بحث جحد بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

بنانے کا طریقہ: فعل جحد بَلَمْ معلوم و مجہول کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع معلوم و مجہول سے پہلے لفظ (لَمْ) لگا دو۔

لم کا عمل

لَمْ کا لفظی عمل: لفظ (لَمْ) پانچ صیغوں (یَفْعَلُ - تَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ) کو اگر ان کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو جزم دیتا ہے جیسے: لَمْ یَفْعَلْ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے جیسے لَمْ یَدْعُ۔ لَمْ یَرِمْ۔ لَمْ یَخْشَ اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

صرف کبیر بحث جحد بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ یَفْعَلْ	اس ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر غائب بحث فعل جحد بلم معلوم

		ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَمْ يَفْعَلَا	ان دو مردوں نے نہیں کیا	تثنیہ....................................
لَمْ يَفْعَلُوْا	ان سب مردوں نے نہیں کیا	جمع....................................
لَمْ تَفْعَلْ	اس ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مونث غائب....................
لَمْ تَفْعَلَا	ان دو عورتیں نے نہیں کیا	تثنیہ....................................
لَمْ يَفْعَلْنَ	ان سب عورتیں نے نہیں کیا	جمع....................................
لَمْ تَفْعَلْ	تو ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر حاضر....................
لَمْ تَفْعَلَا	تم دو مردوں نے نہیں کیا	تثنیہ....................................
لَمْ تَفْعَلُوْا	تم سب مردوں نے نہیں کیا	جمع....................................
لَمْ تَفْعَلِيْ	تو ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مونث حاضر....................
لَمْ تَفْعَلَا	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	تثنیہ....................................
لَمْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	جمع....................................
لَمْ اَفْعَلْ	میں ایک مرد، عورت نے نہیں کیا	واحد متکلم....................
لَمْ نَفْعَلْ	ہم سب مرد، عورتوں نے نہیں کیا	متکلم مع الغیر....................

سوالات

۱۔فعل جحد معلوم بنانے کا طریقہ بتائیں۔

۲۔لَمْ کا لفظی اور معنوی عمل بیان کریں۔

۳۔لَمْ يَفْعَلْ اور لَمْ يُفْعَلْ کی گردانی کریں۔

درج ذیل صیغے بتائیں۔

لَمْ اَفْعَلْ۔لَمْ اَفْتَحْ۔لَمْ يَسْمَعُوْا۔لَمْ يَحْسِبْنَ۔لَمْ يَنْصُرْ۔لَمْ

تَسْمَعْ۔ لَمْ تَفْتَحُوْا ۔

۵۔عربی میں ترجمہ کریں: ہم نے نہیں کھولا' تم سب عورتوں نے نہیں سنا' ان سب مردوں نے نہیں مارا' ان دوعورتوں نے گمان نہیں کیا۔ وہ دومرد بزرگ نہیں ہوئے۔ صرف کبیر بحث فعلِ جحد بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از بابِ فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر غائب بحث فعل جحد بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَمْ يُفْعَلَا	وہ دو مرد نے نہیں کیے گئے	تثنیہ..............................
لَمْ يُفْعَلُوْا	وہ سب مرد نہیں کیے گئے	جمع..............................
لَمْ تُفْعَلْ	وہ ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مونث غائب..............................
لَمْ تُفْعَلَا	وہ دو عورتیں نہیں کی گئی	تثنیہ..............................
لَمْ يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع..............................
لَمْ تُفْعَلْ	تو ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر حاضر..............................
لَمْ تُفْعَلَا	تم دو مرد نہیں کیا گیا	تثنیہ..............................
لَمْ تُفْعَلُوْا	تم سب مرد نہیں کیے گئے	جمع..............................
لَمْ تُفْعَلِيْ	تو ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مونث حاضر..............................
لَمْ تُفْعَلَا	تم دو عورتیں نہیں کی گئیں	تثنیہ..............................
لَمْ تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع..............................
لَمْ أُفْعَلْ	میں ایک مرد، عورت نہیں کیا گیا	واحد متکلم..............................
لَمْ نُفْعَلْ	ہم سب مرد عورتیں نہیں کیے گئے	متکلم مع الغیر..............................

سوالات

۱-درج ذیل سے پوری گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریراً وتقریراً مشق کریں۔

لَمْ یُفْتَحْ (وہ ایک مرد نہیں کھولا گیا) لَمْ یُضْرَبْ (وہ ایک مرد نہیں مارا گیا) لَمْ یُنْصَرْ (وہ ایک مرد مدد نہیں کیا گیا) لَمْ یُسْمَعْ (وہ ایک مرد نہیں سنا گیا) لَمْ یُحْسَبْ (وہ ایک مرد گمان نہیں کیا گیا) لَمْ یُشْرَفْ بِہٖ (وہ ایک مرد بزرگ نہیں ہوا)۔

۲-عربی میں ترجمہ کریں: وہ سب عورتیں گمان نہیں کی گئیں۔ تم دو مرد نہیں سنے گئے۔ وہ سب مرد مدد نہیں کیے گئے۔ ہم سب مرد مارے نہیں گئے۔

فعل مضارع مؤکد بالام ونون تاکید کی بحث

ضروری باتیں:

۱-لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ۲-نون تاکید کی دو قسمیں ہیں:

۱-نون ثقیلہ یعنی مشدد۔ ۲-نون خفیفہ یعنی ساکن۔

نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں میں، باقی چھ صیغے کہ جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے نون خفیفہ نہیں ہوتا۔

بنانے کا طریقہ:

لام تاکید با نون ثقیلہ معلوم و مجہول کا جو بھی صیغہ بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع مثبت معلوم و مجہول کا وہی صیغہ لیکر اس کے شروع میں لام مفتوح اور آخر میں نون ثقیلہ لگادو پانچ صیغوں (یَفْعَلُ۔ تَفْعَلُ۔ تَفْعَلُ۔ اَفْعَلُ۔ نَفْعَلُ) میں نون ثقیلہ سے پہلے فتحہ دو اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرادو اور اگر نون اعرابی سے پہلے

(واوٗ) یا(یٗ) ہوتو اس کو بھی گرادو اور یَفْعُلْنَ تَفْعَلْنَ میں نون جمع مؤنث کے بعد الف فاصل لاوٗ تاکہ تین نون جمع نہ ہوں نون ثقیلہ سے پہلے الف تثنیہ یا الف فاصل ہو تو نون ثقیلہ مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ کا قاعدہ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ بھی نون ثقیلہ والا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں جہاں الف ہوگا وہاں نون خفیفہ نہیں آئے گا۔ باقی آٹھ صیغوں میں آئے گا۔

صرف کبیر بحث لام تاکید بانون' تاکید ثقیلہ فعل مضارع مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَیَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور کرے گا	واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون، ثقیلہ فعل مضارع مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَیَفْعَلَانِّ	وہ دو مرد ضرور ضرور کریں گے	تثنیہ ....
لَیَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور ضرور کریں گے	جمع ....
لَتَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	واحد مؤنث غائب ....
لَتَفْعَلَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور ضرور کریں گی	تثنیہ ....
لَیَفْعَلْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور ضرور کریں گی	جمع ....
لَتَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور ضرور کرے گا	واحد مذکر حاضر ....
لَتَفْعَلَانِّ	تم دو مرد ضرور ضرور کرو گا	تثنیہ ....
لَتَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور ضرور کرو گے	جمع ....

لَتَفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	واحد مونث حاضر....................
لَتَفْعَلَانِّ	تم دو عورتیں ضرور ضرور کرو گی	تثنیہ............................
لَتَفْعَلْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور ضرور کرو گی	جمع..............................
لَاَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد/عورت ضرور ضرور کروں گا	واحد متکلم.......................
لَنَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد/عورتیں ضرور ضرور کریں گے	متکلم مع الغیر....................

سوالات

۱۔لام تاکید ثقیلہ اور نون خفیفہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔

۲۔نون تاکید خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے۔

۳۔ وہ سات صیغے بتائیں جہاں نون اعرابی گر جاتا ہے۔ نیز (واؤ) اور (ی) کن کن صیغوں میں گر جاتے ہیں۔

۴۔لَیَفْعِلَنَّ (عین کے کسرہ کے ساتھ) اور لَیَفْعُلَنَّ (عین کے ضمہ کے ساتھ) کی مکمل گردان کریں۔

۵۔لَیَضْرِبَنَّ ۔ لَیَنْصُرَنَّ ۔ لَیَسْمَعَنَّ ۔ لَیَفْتَحَنَّ ۔ لَیَحْسِبَنَّ اور لَیَشْرُفَنَّ ان سے صرف کبیر مکمل کریں اور معانی وصیغوں کی تقریراً و تحریراً مشق کریں۔

صرف کبیر بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع

مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَیُفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ فعل مضارع مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

لَيُفْعَلَانِّ	وہ دو مرد ضرور ضرور کیے جائیں گے	تثنیہ ....
لَيُفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور ضرور کیے جائیں گے	جمع ....
لَتُفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور ضرور کی جائے گی	واحد مونث غائب ....
لَتُفْعَلَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور ضرور کی جائیں گی	تثنیہ ....
لَيُفْعَلْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور ضرور کی جائیں گی	جمع ....
لَتُفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور ضرور کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر ....
لَتُفْعَلَانِّ	تم دو مرد ضرور ضرور کیے جاؤ گے	تثنیہ ....
لَتُفْعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور ضرور کیے جاؤ گے	جمع ....
لَتُفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ضرور ضرور کی جائے گی	واحد مونث حاضر ....
لَتُفْعَلَانِّ	تم دو عورتیں ضرور ضرور کی جاؤ گی	تثنیہ ....
لَتُفْعَلْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور ضرور کی جاؤ گی	جمع ....
لَأُفْعَلَنَّ	میں ایک مرد و عورت ضرور ضرور کیا جاؤں گا	واحد متکلم ....
لَنُفْعَلَنَّ	ہم سب مرد و عورتیں ضرور ضرور کیے جائینگے	متکلم مع الغیر ....

سوالات

۱۔ لَيَضْرِبَنَّ - لَيَنْصُرَنَّ - لَيَفْتَحَنَّ - لَيَسْمَعَنَّ - لَيَحْسَبَنَّ ان سب کی مکمل صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی و تحریری مشق کریں۔

فعل امر

فعل امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں حاضر کو حاضر سے غائب کو غائب سے متکلم کو متکلم سے، معلوم کو معلوم سے مجہول کو مجہول سے

امر حاضر بنانے کا طریقہ:

۱۔ فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرو اس کے بعد دیکھو (فا) کلمہ متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے: تَصِلُ سے صِلْ۔ تَضَعُ سے ضَعْ، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَقِیْ سے قِ۔ تَفِیْ سے فِ اور اگر (فا) کلمہ ساکن ہے تو عین کلمہ کو دیکھو اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو بشرطیکہ حرف علت نہ ہو جیسے۔ تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔ تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَرْضٰی سے اِرْضَ، اگر عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزۂ وصلی مضموم لگا دو۔ اور آخر کو ساکن کر دو (بشرطیکہ آخر میں حروف علت نہ ہو) جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ تَشْرُفُ سے اُشْرُفْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو جیسے۔ تَدْعُوْا سے اُدْعُ۔

۲۔ اور اگر امر حاضر مجہول اور امر غائب معلوم و مجہول بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا دو اور آخر کو جزم دے دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ۔ یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ۔ یَسْمَعُ سے لِیَسْمَعْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ۔ یَخْشٰی سے لِیَخْشَ لام امر مکسور ہوتا ہے۔

لام امر لفظوں میں (لَمْ) والا عمل کرتا ہے۔

نوٹ:

۱۔ نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے اسی طرح امر میں آتا ہے۔

۲۔ امر میں نون اعرابی بھی ساقط ہوگا۔

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر مخاطب بحث فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	تو ایک مرد کر	اِفْعَلْ
تثنیہ مذکر مخاطب....................	تم دو مرد کرو	اِفْعَلَا
جمع مذکر مخاطب....................	تم سب مرد کرو	اِفْعَلُوْا
واحد مونث مخاطب....................	تو ایک عورت کر	اِفْعَلِیْ
تثنیہ مونث مخاطب....................	تم دو عورتیں کرو	اِفْعَلَا
جمع مونث مخاطب....................	تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلْنَ

صرف کبیر بحث (فعل) امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	تو ایک مرد ضرور کر	اِفْعَلَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر....................	تم دو مرد ضرور کرو	اِفْعَلَانِّ
جمع مذکر حاضر....................	تم سب مرد ضرور کرو	اِفْعَلُنَّ
واحد مونث حاضر....................	تو ایک عورت ضرور کر	اِفْعَلِنَّ
تثنیہ مونث حاضر....................	تم دو عورتیں ضرور کرو	اِفْعَلَانِّ
جمع مونث حاضر....................	تم سب عورتیں ضرور کرو	اِفْعَلْنَانِّ

صرف کبیر بحث امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح

گردان	معنیٰ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	تو ایک مرد ضرور کر	واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
اِفْعَلُنْ	تم سب مرد ضرور کرو	جمع مذکر حاضر..............................
اِفْعَلِنْ	تو ایک عورت ضرور کر	واحد مؤنث حاضر..............................

سوالات

۱-اِفْعِلْ (عین کے کسرہ کے ساتھ) اُفْعُلْ (عین اور ہمزہ کے ضمہ کیساتھ) سے امر حاضر معلوم کی پوری گردان کریں؟

۲-اِضْرِبْ- اُنْصُرْ- اِسْمَعْ- اِفْتَحْ- اِحْسِبْ اور اُشْرُفْ ان سب کی پوری گردانیں کریں۔ ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ نیز ان افعال کی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ساتھ صرف کبیر پڑھ کر اور لکھ کر مشق کریں۔ نیز معانی اور صیغوں کی بھی مشق کریں۔

صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول (بالام) ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنیٰ	صیغہ
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ تو ایک مرد کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ تم دو مرد کیے جاؤ	تثنیہ مذکر حاضر..............................

لِتُفْعَلُوْا	چاہیے کہ تم سب مرد کئے جاؤ	جمع مذکر حاضر............................
لِتُفْعَلِی	چاہیے کہ تو ایک عورت کی جائے	واحد مونث حاضر............................
لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ تم دو عورتیں کی جاؤ	تثنیہ مونث حاضر............................
لِتُفْعَلْنَ	چاہیے کہ تم سب عورتیں کی جاؤ	جمع مونث حاضر............................

صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ تم دو مرد ضرور کئے جاؤ	تثنیہ مذکر حاضر............................
لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ تم سب مرد ضرور کئے جاؤ	جمع مذکر حاضر............................
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مونث حاضر............................
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ تم دو عورتیں ضرور کی جاؤ	تثنیہ مونث حاضر............................
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ تم سب عورتیں ضرور کی جاؤ	جمع مونث حاضر............................

صرف کبیر امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ تو ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ تم سب مرد ضرور کیے جاؤ	جمع مذکر حاضر ....
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مؤنث حاضر ....

سوالات

۱۔ لِتُضْرَبْ۔ لِتُنْصَرْ۔ لِتُفْتَحْ۔ لِتُسْمَعْ۔ لِتُحْسَبْ اور لِتُشْرَفْ بِهٖ۔

۲۔ اوپر مذکور افعال کی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے ساتھ پوری گردان کریں نیز معانی اور صیغوں کی تحریراً اور تقریراً مشق کریں؟

مثال: لِتُنْصَرَنْ: چاہیے کہ مدد کیا جائے تو ایک مرد۔ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

مذکورہ بالا مثال کی روشنی میں درج ذیل صیغے بتائیں: لِتُنْصَرُوْا۔ لِتُسْمَعِيْ۔ لِتُضْرَبْنَ۔ لِتُحْسَبَا۔ لِتُفْتَحِيْ۔ لِتُضْرَبِنَّ۔ لِتُنْصَرْنَانِّ۔ لِتُسْمَعُنَّ۔ لِتُحْسَبَنَّ۔ لِتُفْتَحُنَّ۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

تم سب مرد کرو، تو ایک عورت مدد کرے، تم دو عورتیں گمان کرو، تم دو عورتیں ضرور کرو، تم سب مرد ضرور مارو، تو ایک عورت ضرور بزرگ ہو۔

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلْ	وہ ایک مرد کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم

		ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لِيَفْعَلَا	وہ دو مرد کریں	تثنیہ مذکر غائب..................
لِيَفْعَلُوْا	وہ سب مرد کریں	جمع مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِتَفْعَلْ	وہ ایک عورت کرے	واحد مونث غائب..................
لِتَفْعَلَا	وہ دو عورتیں کریں	تثنیہ مونث غائب..................
لِيَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کریں	جمع مونث غائب..................
لِاَفْعَلْ	میں ایک مرد/ایک عورت کرو	واحد متکلم..................
لِنَفْعَلْ	ہم سب مرد/عورتیں کریں	متکلم مع الغیر..................

صرف کبیر بحث فعل امر غائب/متکلم معلوم بانون تاکید

ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِيَفْعَلَانِّ	وہ دو مرد ضرور کریں	تثنیہ مذکر غائب..................
لِيَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور کریں	جمع مذکر غائب..................
لِتَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور کرے	واحد مونث غائب..................
لِتَفْعَلَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور کریں	تثنیہ مونث غائب..................
لِيَفْعَلْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور کریں	جمع مونث غائب..................

لِاَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد، عورت ضرور کروں	واحد متکلم بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِنَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد، عورتیں ضرور کریں	متکلم مع الغیر............

صرف کبیر بحث فعل امر غائب متکلم معلوم، بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنْ	وہ ایک مرد ضرور کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِيَفْعَلُنْ	وہ سب مرد ضرور کریں	جمع مذکر غائب............
لِتَفْعَلَنْ	وہ ایک عورت ضرور کرے	واحد مونث غائب............
لِاَفْعَلَنْ	میں ایک مرد، عورت ضرور کروں	واحد متکلم بحث فعل امر متکلم معلوم............
لِنَفْعَلَنْ	ہم سب مرد، عورتیں ضرور کریں	متکلم مع الغیر............

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِيُفْعَلْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد کیا جائے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِيُفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو مرد کیے جائیں	تثنیہ مذکر غائب............
لِيُفْعَلُوْا	چاہیے کہ وہ سب مرد کیے جائیں	جمع مذکر غائب............

لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت کی جائے	واحد مونث غائب....................
لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو عورتیں کی جائیں	تثنیہ مونث غائب....................
لِيُفْعَلْنَ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں کی جائیں	جمع مونث غائب....................
لِاُفْعَلْ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت کیا جاؤں	واحد متکلم....................
لِنُفْعَلْ	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں کیے جائیں	متکلم مع الغیر....................

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِيُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ وہ دو مرد ضرور کیے جائیں	تثنیہ مذکر غائب....................
لِيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کیے جائیں	جمع مذکر غائب....................
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مونث غائب....................
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ وہ دو عورتیں ضرور کی جائیں	تثنیہ مونث غائب....................
لِيُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور کی جائیں	جمع مونث غائب....................
لِاُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت ضرور کیا جاؤں	واحد متکلم بحث فعل امر متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں ضرور کیے جائیں	متکلم مع الغیر....................

صرف کبیر بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول بانون تاکید

خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِیُفْعَلَنْ	وہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لِیُفْعَلُنْ	وہ سب مرد ضرور کیے جائیں	جمع مذکر غائب......................
لِتُفْعَلَنْ	وہ ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مونث غائب......................
لِاُفْعَلَنْ	میں ایک مرد ٗ عورت ضرور کیا جاؤں	واحد متکلم......................
لِنُفْعَلَنْ	ہم سب مرد ٗ عورتیں ضرور کیے جائیں	متکلم مع الغیر......................

سوالات

۱۔درج ذیل سے پوری گردانیں کریں' نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

لِیُضْرَبْ ۔لِیُنْصَرْ۔لِیُفْتَحْ۔لِیُسْمَعْ۔لِیُحْسَبْ۔لِیُشْرَفْ بِہٖ ۔

۲۔عربی میں ترجمہ کریں:

وہ ایک مرد مارا جائے' وہ ایک عورت مدد کی جائے۔وہ سب مرد گمان کیے جائیں۔

بحث فعل نہی

بنانے کا طریقہ:نہی معلوم ومجہول کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مثبت معلوم ومجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دو۔

لائے نہی کا عمل:

لائے نہی لفظ میں وہی عمل کرتا ہے جو (لَمْ) کرتا ہے یعنی پانچ صیغوں کو رفع کی جگہ جزم دیتا ہے اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے' سات جگہ نون اعرابی کو گرا دیتا ہے' دو جگہ لفظاً کچھ عمل نہیں کرتا۔

نوٹ:

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ نہی میں بھی آتا ہے۔

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنیٰ	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کر	واحد مذکر حاضر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کرو	تثنیہ مذکر حاضر............................
لَا تَفْعَلُوْا	تم سب مرد نہ کرو	جمع مذکر حاضر............................
لَا تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت نہ کر	واحد مؤنث حاضر............................
لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کرو	تثنیہ مؤنث حاضر............................
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو	جمع مؤنث حاضر............................

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر	لَا تَفْعَلَنَّ
تثنیہ مذکر مخاطب..................	تم دو مرد ہرگز نہ کرو	لَا تَفْعَلَانِّ
جمع مذکر مخاطب..................	تم سب مرد ہرگز نہ کرو	لَا تَفْعَلُنَّ
واحد مونث مخاطب..................	تو ایک عورت ہرگز نہ کر	لَا تَفْعَلِنَّ
تثنیہ مونث مخاطب..................	تم دو عورتیں ہرگز نہ کرو	لَا تَفْعَلَانِّ
جمع مونث مخاطب..................	تم سب عورتیں ہرگز نہ کرو	لَا تَفْعَلْنَانِّ

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر	لَا تَفْعَلَنْ
جمع مذکر مخاطب..................	تم سب مرد ہرگز نہ کرو	لَا تَفْعَلُنْ
واحد مونث مخاطب..................	تو ایک عورت ہرگز نہ کر	لَا تَفْعَلِنْ

سوالات

۱- لَا تَفْعِلْ (عین کے کسرہ کیساتھ) لَا تَفْعُلْ (عین کے ضمہ کے ساتھ) کی پوری گردان کریں۔

۲- لَا تَضْرِبْ - لَا تَنْصُرْ - لَا تَفْتَحْ - لَا تَسْمَعْ - لَا تَحْسِبْ لَا تَشْرُفْ، ان افعال سے نہی حاضر مع نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی تقریراً وتحریراً کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

تو ایک مرد نہ کھول، تو ایک عورت نہ گمان کر، تم سب عورتیں نہ سنو، تم سب مرد نہ مارو، تو ایک مرد ہرگز نہ کھول۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سن، تم سب عورتیں ہرگز مدد نہ کرو، تم دو عورتیں ہرگز نہ مارو۔

وہ سب مرد کھولیں، وہ سب عورتیں سنیں، ہم سب عورتیں مدد کریں، وہ دو مرد گمان کریں، میں ایک عورت سنوں، وہ دو عورتیں ماریں۔

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کیا جا	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تُفْعَلَا	تم دو مرد نہ کیے جاؤ	تثنیہ مذکر مخاطب............................
لَا تُفْعَلُوا	تم سب مرد نہ کیے جاؤ	جمع مذکر مخاطب............................
لَا تُفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کی جائے	واحد مؤنث مخاطب............................
لَا تُفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کی جاؤ	تثنیہ مؤنث مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کی جاؤ	جمع مؤنث مخاطب............................

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول' بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جاؤ	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تُفْعَلَانِّ	تم دو مرد ہرگز نہ کیے جاؤ	تثنیہ مذکر مخاطب......................
لَا تُفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کیے جاؤ	جمع مذکر مخاطب......................
لَا تُفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ہرگز نہ کی جاؤ	واحد مؤنث مخاطب......................
لَا تُفْعَلَانِّ	تم دو عورتیں ہرگز نہ کی جاؤ	تثنیہ مؤنث مخاطب......................
لَا تُفْعَلْنَانِّ	تم سب عورتیں ہرگز نہ کی جاؤ	جمع مؤنث مخاطب......................

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول بانونْ تاکید خفیفہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلَنْ	تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جا	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تُفْعَلُنْ	تم سب مرد ہرگز نہ کیے جاؤ	جمع مذکر مخاطب......................
لَا تُفْعَلِنْ	تو ایک عورت ہرگز نہ کی جائے	واحد مؤنث مخاطب......................

سوالات

۱- درج ذیل افعال کی مکمل گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریراً و تقریراً مشق کریں۔

لَا تَضْرِبْ- لَا تَنْصُرْ- لَا تَفْتَحْ- لَا تکرُمْ

۲- اوپر دیے گئے افعال سے نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی اور لکھ کر مشق کریں۔

مثال: لَا تُضْرَبْ تو ایک مرد نہ مارا جا۔

صیغہ واحد مذکر حاضر بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

اس مثال کی روشنی میں درج ذیل صیغے بتائیں۔

لَا تُضْرَبِی- لَا تَفْتَحَانِّ- لَا تُسْمَعُوْا- لَا تُحْسَبْنَانِّ- لَا تُفْتَحَنَّ- لَا تُسْمَعِنْ- لَا تُنْصَرُنَّ- لَا تُنْصَرُنْ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا یَفْعَلْ	وہ ایک مرد نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا یَفْعَلَا	وہ دو مرد نہ کریں	تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُوْا	وہ سب مرد نہ کریں	جمع مذکر غائب

لَا تَفْعَلْ	وہ ایک عورت نہ کرے	واحد مونث غائب..................
لَا تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں نہ کریں	تثنیہ مونث غائب..................
لَا يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہ کریں	جمع مونث غائب..................
لَا اَفْعَلْ	میں ایک مرد، عورت نہ کروں	واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا نَفْعَلْ	ہم سب مرد، عورتیں نہ کریں	متکلم مع الغیر..................

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَانِّ	وہ دو مرد ہرگز نہ کریں	تثنیہ مذکر غائب..................
لَا يَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں	جمع مذکر غائب..................
لَا تَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے	واحد مونث غائب..................
لَا تَفْعَلَانِّ	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کریں	تثنیہ مونث غائب..................
لَا يَفْعَلْنَانِّ	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کریں	جمع مونث غائب..................
لَا اَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد، عورت ہرگز نہ کروں	واحد متکلم..................
لَا نَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد، عورتیں ہرگز نہ کریں	متکلم مع الغیر..................

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب ومتکلم معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجردِ صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا یَفْعَلَنْ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا یَفْعَلُنْ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں	جمع مذکر غائب....................
لَا تَفْعَلَنْ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے	واحد مونث غائب....................
لَا اَفْعَلَنْ	میں ایک مرد، عورت ہرگز نہ کروں	واحد متکلم....................
لَا نَفْعَلَنْ	ہم سب مرد، عورتیں ہرگز نہ کریں	متکلم مع الغیر....................

سوالات

۱۔ درج ذیل افعال سے نہی غائب معلوم کی صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

لَا یَضْرِبْ۔ لَا یَنْصُرْ۔ لَا یَفْتَحْ۔ لَا یَسْمَعْ۔ لَا یَحْسِبْ۔ لَا یَشْرُفْ

۲۔ اوپر نمبر ۱ میں دیئے گئے افعال سے نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی مکمل صرف کبیر پڑھیں اور لکھیں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں

وہ ایک مرد نہ مارے، وہ سب مرد نہ کھولیں، وہ ایک عورت نہ سنے، وہ دو عورتیں نہ گمان کریں، میں ایک عورت نہ ماروں، ہم سب مرد نہ کھولیں۔

صرف کبیر بحث فعل نہی و متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	وہ ایک مرد نہ کیا جائے	لَا یُفْعَلْ
تثنیہ مذکر غائب....................	وہ دو مرد نہ کیے جائیں	لَا یُفْعَلَا
جمع مذکر غائب....................	وہ سب مرد نہ کیے جائیں	لَا یُفْعَلُوْا
واحد مونث غائب....................	وہ ایک عورت نہ کی جائے	لَا تُفْعَلْ
تثنیہ مونث غائب....................	وہ دو عورتیں نہ کی جائیں	لَا تُفْعَلَا
جمع مونث غائب....................	وہ سب عورتیں نہ کی جائیں	لَا یُفْعَلْنَ
واحد متکلم....................	میں ایک مرد، عورت نہ کیا جاؤں	لَا اُفْعَلْ
متکلم مع الغیر....................	ہم سب مرد، عورتیں نہ کیے جائیں	لَا نُفْعَلْ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کیا جائے	لَا یُفْعَلَنَّ
تثنیہ مذکر غائب....................	وہ دو مرد ہرگز نہ کیے جائیں	لَا یُفْعَلَانِّ

لَا يُفْعَلْنَّ	وہ سب مرد ہرگز نہ کیے جائیں	جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
لَا تُفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کی جائے	واحد مونث غائب....................
لَا تُفْعَلَانِّ	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کی جائیں	تثنیہ مونث غائب....................
لَا يُفْعَلْنَانِّ	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کی جائیں	جمع مونث غائب....................
لَا اُفْعَلَنَّ	میں ایک مرد/عورت ہرگز نہ کیا جاؤں	واحد متکلم....................
لَا نُفْعَلَنَّ	ہم سب مرد/عورتیں ہرگز نہ کیے جائیں	متکلم مع الغیر....................

سوالات

۱۔درج ذیل کی مکمل صرف کبیر کریں نیز ترجمہ وصیغوں کی مشق کریں۔
لَا يُضْرَبُ ۔ لَا يُنْصَرُ ۔ لَا يُسْمَعُ ۔ لَا يُفْتَحُ ۔ لَا يُحْسَبُ ۔ لَا يُشْرَفُ بِه ۔

۲۔اوپر دیے گئے افعال سے بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صرف کبیر کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳۔عربی میں ترجمہ کریں:
وہ ایک مرد ہرگز نہ سنے' وہ ایک مرد نہ کھولے' وہ سب عورتیں ہرگز مدد نہ کریں' ہم سب مرد/عورتیں نہ کھولیں' وہ سب عورتیں ہرگز نہ گمان کریں' وہ دو عورتیں ہرگز مدد نہ کریں۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس

سے معنی مصدری صادر ہو جیسے: ضارب اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس سے فعل ضَرْبٌ صادر ہوئی۔

صرف کبیر بحث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	ایک مرد کرنے والا	فَاعِلٌ
تثنیہ مذکر................	دو مرد کرنے والے	فَاعِلَانِ
جمع مذکر سالم................	سب مرد کرنے والے	فَاعِلُوْنَ

بنانے کا طریقہ: اسم فاعل کے صیغہ واحد مذکر کو فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے فاکلمہ کو فتح دے اور عین کلمہ کو اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دے دو فا اور عین کلمہ کے درمیان الف لے آؤ اور لام کلمہ کو تنوین دو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر بن جائے گا جیسے يَفْعَلُ سے فَاعِلٌ، يَضْرِبُ سے ضَارِبٌ، يَفْتَحُ سے فَاتِحٌ، يَنْصُرُ سے نَاصِرٌ۔

اور اس کے آخر کو فتحہ دے کر تائے تانیث لگا دو تو اسم فاعل واحد مونث کا صیغہ بن جائے گا جیسے ضَارِبَةٌ، نَاصِرَةٌ، فَاتِحَةٌ وغیرہ اور تثنیہ بنانا مقصود ہو تو واحد کے آخر میں الف اور نون مکسور یا ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دو جیسے فَاعِلَانِ، فَاعِلَيْنِ، ضَارِبَانِ، ضَارِبَيْنِ، نَاصِرَانِ، نَاصِرَيْنِ وغیرہ اور واحد مذکر کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح یا (ی) ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگا دو تو اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے: ضَارِبُوْنَ، ضَارِبِيْنَ، نَاصِرُوْنَ، نَاصِرِيْنَ وغیرہ۔

اور واحد مونث کے آخر سے تائے تانیث حذف کر کے آخر میں الف اور تا لگا دو تو اسم فاعل کا جمع مونث سالم کا صیغہ بن جائے گا جیسے: فَاعِلَاتٌ، ضَارِبَاتٌ، نَاصِرَاتٌ، فَاتِحَاتٌ، حَاسِبَاتٌ وغیرہ۔

فائدہ: ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد اور مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مثبت معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگا دو اور آخر کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دے اور آخر کو تنوین دو تو اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يُكْتِبُ سے مُكْتِبٌ، يَسْتَغْفِرُ سے مُسْتَغْفِرٌ باقی صیغے بنانے کا وہی طریقہ ہے جو ثلاثی مجرد سے بنانے کا ہے۔

فَعَلَةٌ	سب مرد کرنے والے	جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فُعَّالٌ	سب مرد کرنے والے	....
فُعَّلٌ	....	....
فُعُلٌ	....	....
فُعَلاءُ	....	....
فُعْلانٌ	....	....
فِعَالٌ	....	....
فُعُوْلٌ	....	....
فُوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فَاعِلَةٌ	ایک عورت کرنے والی	واحد مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فَاعِلَتَانِ	دو عورتیں کرنے والیاں	تثنیہ مونث اسم فاعل..................
فَاعِلاتٌ	سب عورتیں کرنے والیاں	جمع مونث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
فَوَاعِلُ	سب عورتیں کرنے والیاں	جمع مونث مکسر..................
فُعَّلٌ	سب عورتیں کرنے والیاں	....
فُوَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	واحد مونث مصغر اسم فاعل..................

سوالات

۱۔ضَارِبٌ۔ نَاصِرٌ ۔ فَاتِحٌ ۔ سَامِعٌ ۔ حَاسِبٌ سے پورے اٹھارہ صیغے (نکالیے) اور لکھیے نیز ان کا ترجمہ اور صیغوں کی الگ الگ مشق کریں۔

۲۔صیغے بتائیں کیا ہیں؟

ضَارِبٌ۔ نَاصِرَانِ ۔ فَاتِحُوْنَ ۔ سَمَعَةٌ۔ حُسَّابٌ۔ ضُرَّبٌ۔ نُصُرٌ۔ فُتَحَاءُ۔ سُمْعَانٌ۔ حِسَابٌ۔ ضُرُوْبٌ۔ نُوَيْصِرٌ۔ فَاتِحَةٌ۔ سَامِعَتَانِ۔ حَاسِبَاتٌ۔ ضَوَارِبُ۔ نُصَّرٌ۔ فُوَيْتِحَةٌ۔ صَادِقٌ۔ عَارِفٌ

۳۔عربی میں ترجمہ کریں: سب مرد مارنے والے' دو عورتیں کھولنے والی' دو مرد مدد کرنے والے' سب عورتیں گمان کرنے والیں' ایک عورت تھوڑا مارنے والی۔

صفت مشبہ: وہ اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ معنی مصدری بطور ثبوت قائم ہو۔

نوٹ: ثبوت کا مطلب یہ ہے کہ اس میں کسی خاص زمانہ (ماضی حال یا استقبال) کا لحاظ نہیں۔

صرف کبیر بحث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کَرُمَ یَکْرُمُ

گردان	معنی	صیغہ
شَرِيْفٌ	بزرگی والا ایک مرد	واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرم
شَرِيْفَانِ	بزرگی والے دو مرد	تثنیہ ....
شَرِيْفُوْنَ	بزرگی والے سب مرد	جمع مذکر سالم ....
شِرَافٌ	بزرگی والے سب مرد	جمع مذکر مکسر ....
شُرُوْفٌ	....	....

شُرُفٌ	....	....
شُرَفَاءُ	....	....
شُرْفَانٌ	....	....
اَشْرَافٌ	....	....
اَشْرِفَاءُ	....	....
اَشْرِفَةٌ	....	....
شَرِيْفَةٌ	بزرگی والی ایک عورت	واحد مونث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کَرُمَ یَکْرُمُ
شَرِيْفَتَانِ	بزرگی والی دو عورتیں	تثنیہ..
شَرِيْفَاتٌ	بزرگی والی سب عورتیں	جمع مونث سالم..................................
شَرَائِفُ	بزرگی والی سب عورتیں	جمع مونث مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کَرُمَ یَکْرُمُ
شُرَّفٌ	....	....
شُرَيِّفٌ	....	....
شُرَيِّفَةٌ	....	....

سوالات

۱۔صفت مشبہ کی تعریف کریں:

۲۔درج ذیل سے صفت مشبہ کی پوری گردانیں کریں۔

كَرِيْمٌ۔ صَغِيْرٌ۔ كَبِيْرٌ۔ سَمِيْعٌ۔ سَعِيْدٌ۔ شَفِيْعٌ۔ رَفِيْعٌ۔ قَدِيْرٌ۔
ظَرِيْفٌ۔ نَظِيْفٌ۔ حَلِيْمٌ۔ نَعِيْمٌ۔ سَقِيْمٌ۔ سَمِيْرٌ۔ كَثِيْرٌ۔ سَلِيْمٌ۔
فَقِيْهٌ۔ قَدِيْمٌ۔ صَبِيْحٌ۔ مَلِيْحٌ۔ فَصِيْحٌ۔ بَلِيْغٌ۔ قَسِيْمٌ۔ جَسِيْمٌ۔
نَسِيْمٌ۔ وَسِيْمٌ

اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ

اسم مفعول کو فعل مضارع مجہول سے بناتے ہیں' اس طرح کی علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگا دو عین کلمہ کو ضمہ دو اور عین اور لام کے درمیان واوٗ مفعول لاؤ اور (لام) کو تنوین دو تو اسم مفعول کا واحدِ مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے يُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ' يُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ۔

اسم مفعول کے باقی صیغے بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اسم فاعل کے باقی صیغے بنانے کا ہے۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ (ثلاثی مزید فیہ' رباعی مجرد' رباعی مزید فیہ) سے اسم مفعول اپنے باب کے مضارع مجہول کے وزن پر ہوگا لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر پر تنوین لگا دی جائے گی تو واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ' يُسْتَغْفَرُ سے مُسْتَغْفَرٌ وغیرہ۔

نوٹ:

اسم مفعول فعل متعدی سے آتا ہے لازم سے نہیں آتا۔

صرف کبیر بحث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	ایک مرد کیا ہوا	واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَفْعُوْلَانِ	دو مرد کیے ہوئے	تثنیہ مذکر ....

مَفْعُوْلُوْنَ	سب مرد کیے ہوئے	جمع مذکر............................
مَفْعُوْلَةٌ	ایک عورت کی ہوئی	واحد مونث............................
مَفْعُوْلَتَانِ	دو عورتیں کی ہوئی	تثنیہ مونث............................
مَفْعُوْلَاتٌ	سب عورتیں کی ہوئیں	جمع مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ............................
مَفَاعِيْلُ	سب عورتیں کی ہوئیں	جمع مونث مکسر............................
مُفَيْعِيْلٌ	ایک مرد تھوڑا کیا ہوا	واحد مذکر مصغر............................
مُفَيْعِيْلَةٌ	ایک عورت تھوڑی کی ہوئی	واحد مونث مصغر............................

سوالات

۱- مَضْرُوْبٌ - مَنْصُوْرٌ- مَفْتُوْحٌ- مَسْمُوْعٌ اور مَحْسُوْبٌ کی مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲-اسم مفعول کی تعریف کریں اور بنانے کا طریقہ بتائیں:

۳- مَشْرُوْبَاتٌ - مَفَاتِيْحُ - مَنْصُوْرَةٌ- مَصْنُوْعَاتٌ- مَعْمُوْلَاتٌ - مَفَاعِيْلُ- مَكْرُوْهَاتٌ- مَشْهُوْدٌ- مَرْفُوْعَاتٌ- مَنْصُوْبَاتٌ

۴-عربی میں ترجمہ کریں: ایک مرد مارا ہوا' سب مرد سنے ہوئے' سب عورتیں مدد کی ہوئیں' ایک تھوڑا کھولا ہوا' وہ ایک تھوڑی سنی ہوئی' دو تھوڑے گمان کیے ہوئے۔

اسم ظرف

اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مضارع سے مشتق ہو اور فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے جو جگہ پر دلالت کرے اس کو ظرف مکان اور جو وقت پر

دلالت کرے اس کو ظرفِ زمان کہتے ہیں:

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ کلیہ

۱-ثلاثی مجرد یَفْعِلُ (مضارع مکسور العین) اور مثال سے مطلقاً یعنی تمام ابواب سے اسم ظرف مَفْعِلٌ (مکسور العین) آتا ہے جیسے: مَضْرِبٌ، مَرْجِعٌ، مَوْقِعٌ، مَیْسِرٌ، مَوْسِمٌ۔

۲-یَفْعِلُ (مکسور العین) کے علاوہ سے اور اسی طرح ناقص لفیف سے اسم ظرف کا صیغہ مطلقاً مَفْعَلٌ (مفتوح العین) کے وزن پر آتا ہے جیسے: مَفْتَحٌ۔ مَنْصَرٌ۔ مَرْمًی۔ مَغْنًی۔

۳-اجوف، مہموز مضاعف سے صحیح کی طرح ہے، یعنی مضارع مکسور العین سے مَفْعِلٌ (مکسور العین) اور مضارع مفتوح و مضموم العین سے مَفْعَلٌ (مفتوح

بنانے کا طریقہ: اسم ظرف فعل مضارع معلوم سے بنتا ہے اگر فعل ثلاثی ہو تو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوح علامت اسم ظرف لگا دو فا کلمہ کو اپنے حال پر رہنے دو اور آخری حرف کو تنوین دے دو مضارع اگر مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو دونوں سے اسم ظرف مفتوح العین آئے گا جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور مکسور العین سے مکسور العین جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ لیکن چند اسمائے ظروف خلاف قیاس مضموم العین سے مکسور العین بھی آئے ہیں جو تقریباً بارہ ہیں۔

۱-مَنْسِكٌ قربان گاہ، ۲-مَطْلِعٌ جائے طلوع، ۳-مَشْرِقٌ جائے طلوع، ۴-مَسْقِطٌ گرنے کی جگہ، ۵-مَرْفِقٌ کہنی رکھنے کی جگہ، ۶-مَسْكِنٌ رہائش گاہ، ۷-مَسْجِدٌ سجدہ گاہ، ۸-مَنْخِرٌ سانس نکلنے کی جگہ، ۹-مَغْرِبٌ جائے غروب، ۱۰-مَجْزِرٌ بچڑ خانہ، ۱۱-مَنْبِتٌ اگنے کی جگہ، ۱۲-مَفْرِقٌ مانگ (فرق کرنے کی جگہ)

نوٹ: ان اسمائے ظروف کو قیاس کے مطابق مفتوح العین آنا چاہیے تھا لیکن مکسور العین آنا شاذ ہے مگر یاد رہے کہ شاذ کی تین قسمیں ہیں جن میں سے دو مقبول ہیں اور ایک مردود ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱- مخالف قانون موافق استعمال (مقبول ہے) جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ۔

۲- اس کا برعکس یعنی موافق قانون مخالف استعمال (مقبول ہے) جیسے مَسْجَدٌ، مَشْرَقٌ، مَغْرَبٌ

۳- مخالف قانون و مخالف استعمال (مردود ہے) جیسے مَسْجُدٌ، مَشْرُقٌ، مَغْرُبٌ

العین) آتا ہے۔

۴- ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ کے ابواب سے اپنے باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا اور اس کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔

صرف کبیر بحث اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
مَفْعَلَان	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	صیغہ تثنیہ..............................
مَفَاعِلُ، مَفْعَلَةٌ	کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں	جمع..

سوالات

۱- یَضْرِبُ - یَنْصُرُ - یَفْتَحُ - یَحْسِبُ - یَسْمَعُ اور یَشْرُفُ سے اسم ظرف کی گردانیں کیجئے نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشقیں کریں۔

۲- وہ اسمائے ظرف بتائیں جو خلافِ قیاس آتے ہیں۔

3- ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ سے اسم ظرف بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔ مَفْعَلَةٌ کا وزن کس لیے آتا ہے؟

اسم آلہ

اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مضارع سے مشتق ہو اور فاعل سے فعل صادر ہونے کے بعد ذریعے یا واسطہ پر دلالت کرے۔

اسم الہ کے اوزان: اسم آلہ کی تین قسمیں ہیں،۱-صغریٰ،۲-وسطیٰ،۳-کبریٰ۔

اسم الہ کے تین وزن ہیں: ۱- مِفْعَلٌ، ۲- مِفْعَلَةٌ، ۳- مِفْعَالٌ ۔

اسم الہ صغریٰ کا طریقہ: اسم الہ صغریٰ کو فعل مضارع سے بناتے ہیں، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مکسور علامت اسم لگاتے ہیں اور عین کلمہ پر اگر پہلے سے فتحہ نہ ہو تو فتحہ دیتے ہیں اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم لگا دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ۔ یَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ۔

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ اسم الہ صغریٰ کے آخر میں (ۃ) متحرکہ مع تنوین زیادہ کر دو جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ ۔مِفْعَلٌ سے مِفْعَلَةٌ

اسم آلہ کبریٰ کا طریقہ:

کہ اسم آلہ صغریٰ کے آخر (یعنی عین اور لام کلمہ کے درمیان) میں الف (ا) بڑھا دیں تو اسم آلہ کبریٰ کا صیغہ بن جائے گا جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ، مِفْعَلٌ سے مِفْعَالٌ۔

قسم آلہ	گردان	معنی	صیغہ
صغریٰ	مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم الہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
	مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	تثنیہ............
	مِفْعَلَيْنِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	....
	مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع............
	مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد صغریٰ مصغر............

وسطیٰ	مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانی آلہ	واحد بحث اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانی آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَلَتَيْنِ	کرنے کے دو درمیانی آلے	....
	مَفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانی آلے	............جمع............
	مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانی آلہ	واحد مصغر..................
کبریٰ	مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	........تثنیہ..............
	مِفْعَالَيْنِ	کرنے کے دو بڑے آلے	....
	مَفَاعِيْلُ	کرنے کے سب سے بڑے آلے	.....جمع مکسر..............
	مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	.....واحد مصغر..............
	مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	.....واحد مصغر..............

سوالات

۱- اسم آلہ کی تعریف اوزان قسمیں اور بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

۲- درج ذیل افعال مضارع سے اسم آلہ بنا کر اس کی مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ يَنْصُرُ- يَفْتَحُ- يَدْخُلُ- يَضْرِبُ۔

۳- نیچے دیئے گئے صیغے بتائیں۔

مَسَامِعُ- مِفْتَاحٌ- مِنْصَرٌ- مِرْوَحَةٌ- مِنْشَارٌ- مَصَابِيْحُ۔

مُحَيْسِبٌ- مِعْصَارٌ- مِسْطَرٌ-مِلْعَقَةٌ- مِحْلَمٌ۔

۴-عربی میں ترجمہ کریں:

۱- سننے کا ایک چھوٹا آلہ' ۲- کھولنے کا ایک درمیانی آلہ' ۳- مدد کرنے کے سب آلات وذرائع' ۴-تھوڑی ضرب لگانے کا ایک درمیانی آلہ' ۵-روشنی کرنے کا ایک بڑا آلہ۔

اسم تفضیل کی تعریف

اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جسے کسی کی نسبت معنی مصدری میں زیادتی حاصل ہو۔

اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:

اسم تفضیل کو مضارع معلوم سے بناتے ہیں' صیغہ واحد مذکر کا طریقہ یہ ہے کہ

۱۔ اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور واحد مونث کا فُعْلٰی کے وزن پر۔

۲۔ غیر ثلاثی مجرد یعنی ثلاثی مزید فیہ' رباعی مجرد و مزید فیہ سے اسم تفضیل نہیں آتا لیکن اگر ان سے اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو مصدر منصوب پر لفظ اَشَدُّ یا جو لفظ اس کے قریب المعنی ہو جیسے: اکثر' اقوی' اکمل' اتم' اور ازید لگا دینے سے اسم تفضیل کا معنی حاصل ہو جاتا ہے اشد اجتنابا من زید وہ زید سے زیادہ پرہیز کرنے والا' اسی طرح ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جن میں رنگ اور عیب کے معنی ہوں ان سے ثلاثی مجرد میں بھی اسم تفضیل نہیں آتا' اگر ان سے اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو یہاں وہ اوپر والا قاعدہ ہے کہ مصدر منصوب پر لفظ اشد وغیرہ بڑھا دیجئے جیسے اشد حمرۃ اور اشد صمما نسبتاً زیادہ سرخ اور بہرا۔

۳۔ ثلاثی مجرد کے جن مصادر میں رنگ اور عیب کے معنی پائیں جائیں ان سے اسم تفضیل نہیں آتا بلکہ اس وزن پر صفت مشبہ آتا ہے جیسے اَحْمَرُ (سرخ) اَعْوَرُ (کانا) اَحْوَلُ (بھینگا)

۴۔ اسم تفضیل کے آخر میں غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئے گی اسم تفضیل میں غیر منصرف ہونے کے دو سبب پائے جاتے ہیں ۱- وزن فعل ۲- وصف۔

۵۔ اسم تفضیل ہمیشہ اسم فاعل کا معنی دیتا ہے' اَضْرَبُ زیادہ مارنے والا لیکن کبھی اسم مفعول کا معنی دیتا ہے جیسے: اشہر مشہور' اشغل مشغول۔

علامت مضارع کوحذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوح علامتِ اسم تفضیل لگادو (فاء) کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔ عین کلمہ پر اگر پہلے سے فتحہ نہ ہو تو فتحہ دے دو اور آخر میں علامت اسمیت تنوین تمکن مقدر مان لو تو اسم تفضیل واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ۔

اسم تفضیل کے صیغہ واحد مونث بنانے کا طریقہ

یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرکے (فا) کلمہ کو ضمہ دے دو عین کلمہ کو ساکن کر دو آخر میں الف مقصورہ علامت تانیث لگا دو اور لام کلمہ کو فتحہ دے دو جیسے یَضْرِبُ سے ضَرْبٰی۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق:

ان کے درمیان فرق یہ ہے کہ مبالغہ میں معنی مصدری کی زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذات میں معنی مصدری کی زیادتی پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ اسم تفضیل میں معنی مصدری کی زیادتی کسی دوسرے کی نسبت سے زیادہ ہوتی ہے، اسم تفضیل کے تین درجات ہیں۔

۱۔ تفضیل نفسی، ۲۔ تفضیل بعض، ۳۔ تفضیل کل۔

صرف کبیر بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

(افعل التفضیل للمذکر منہ)

گردان	معنی	صیغہ
اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
اَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ..................

اَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم..............................
اَفَاعِلُ	....	....
اُفَيْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر

(گردان والمؤنث منه)

فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مونث بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مونث بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فُعْلَيَاتٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع مونث سالم..........................
فُعَلٌ	....	جمع مونث مکسر..............................
فُعَيْلٰی	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مونث مصغر........................

سوالات

۱- درج ذیل سے اسم تفضیل کی مکمل گردانیں لکھیں نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحقیق کریں۔ اَضْرَبُ۔ اَنْصَرُ۔ اَفْتَحُ۔ اَسْمَعُ۔ اَحْسَبُ۔ اَشْرَفُ۔

۲- اسم تفضیل کی تعریف اور بنانے کا طریقہ اور شرائط ذکر کریں؟

۳- غیر ثلاثی مجرد اور یوں ہی رنگ اور عیب پر دلالت کرنے والے بابوں [illegible] آتا ہے یا نہیں؟

۴- اسم [illegible]یل اور اسم مبالغہ میں فرق بیان کریں نیز یہ بتائیں کہ اسم تفضیل کے کتنے درجات ہیں۔

۵- درج ذیل افعال سے اسم تفضیل بنا کر گردانیں کیجیے۔

(۱)یَعْرِفُ۔ (۲)یَبْلُغُ۔ (۳)یَخْلُدُ۔ (۴)یَفْرُطُ۔ (۵)اَنْقَصُ۔

(۶)یَکْذِبُ۔ (۷)یَغْلِبُ۔ (۸)یَعْدِلُ۔ (۹)یَرْفَعُ۔ (۱۰)یَصْرَخُ۔

(۱۱)یَقْرُبُ۔ (۱۲)یَبْعُدُ۔ (۱۳)یَعْظُمُ۔ (۱۴)یَکْثُرُ۔ (۱۵)یَعْلَمُ۔

معانی: (۱)پہچاننا' (۲)پہنچنا' (۳)ہمیشہ رہنا' (۴)تجاوز کرنا' (۵)کم ہونا'

(۶)جھوٹ بولنا' (۷)غالب آنا' (۸)عدل کرنا' (۹)بلند ہونا' (۱۰)......چیخنا'

(۱۱)قریب ہونا' (۱۲)دور ہونا' (۱۳)زرگ ہونا' کثی (۱۴)رہونا' (۱۵)جاننا۔

۶۔صیغے بنائیں۔

اَضَارِبُ۔ اَفْضَلُ۔ بُشْرٰی۔ صُغْرٰی۔ کُبْرٰی۔ اَکَابِرُ۔ حَمْرَاءُ۔

اَصَاغِرُ۔ قُتَیْلٰی۔ اَفْتَحُوْنَ۔ عُلَمَ۔ اَعْظَمُ۔ اَحْسَنُ

فعل تعجب کی بحث

تعجب: جس چیز کا سبب مخفی ہو اس کے جاننے سے نفس میں جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کو تعجب کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ سبب کے ظاہر ہونے سے تعجب زائل ہو جاتا ہے۔

ضروری باتیں:

۱۔فعل تعجب کے دو صیغے مشہور ہیں ۱۔مَا اَفْعَلَهٗ ۲۔اَفْعِلْ بِهٖ۔

بنانے کی شرائط:

فعل تعجب کے یہ صیغے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

۱۔مصدر ثلاثی مجرد ہو ۲۔رنگ اور عیب والے معنی سے خالی ہو۔

۲۔اگر مصدر ثلاثی مزید فیہ یا رباعی ہو تو اسی طرح ایسے مصدر سے جو رنگ اور عیب کے معنی پر دلالت کرتے ہوں ان سے اظہار تعجب مقصود ہو تو اس کے

طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: ما اشد وغیرہ کے بعد مصدر مضاف منصوب ذکر کر دیا جائے جیسے ثلاثی مزید فیہ کی مثال مَا اَشَدَّ اِسْتِخْرَاجَهٗ اس کا نکلنا کتنا شدید ہے رنگ کے معنی پر دلالت کرنے والے مصدر سے فعل تعجب کی مثال مَا اَشَدَّ حُمْرَةَ زَيْدٍ زید کی سرخی کتنی شدید ہے۔

عیب کے معنی پر دلالت کرنے والے مصدر سے فعل تعجب کی مثال مَا اَقْبَحَ عَرَجُ زَيْدٍ زید کا لنگڑا پن کتنا قبیح ہے۔

اور اگر کمزوری پر تعجب کا اظہار مقصود ہو تو کہیں گے مَا اَضْعَفَ اِسْتِدْلَالُهٗ اس کا استدلال کتنا کمزور ہے۔

دوسرا طریقہ:

لفظ اَشْدِدْ پر مصدر مضاف ذکر کیا جائے جس پر بائے جارہ داخل ہو ثلاثی مزید فیہ کی مثال جیسے: اَشْدِدْ بِاِسْتِخْرَاجِ زَيْدٍ

رنگ دینے والے معنی سے مثال اَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ

عیب والے معنی کی مثال اَقْبِحْ بِعَرَجِ زَيْدٍ

کمزوری پر تعجب کے اظہار کی مثال اَضْعِفْ بِاِسْتِدْلَالِهٖ۔

نوٹ: فعل تعجب کی تفصیلی بحث کتب نحو میں ملاحظہ کیجئے۔

صرف کبیر بحث تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَا اَفْعَلَهٗ	کتنا اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر بحث فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

وَاَفْعِلْهُ بِهٖ	یا کس چیز نے اچھا کرنے والا بنادیا	....
فَعُلَ	کتنا اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر بحث فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
وَفَعُلَتْ	....	....

سوالات

۱- درج ذیل مصادر سے فعل تعجب بنا کر گردانیں لکھیں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

اَلضَّرْبُ (مارنا) اَلنَّصْرُ (مدد کرنا) اَلسَّمْعُ (سننا) اَلْفَتْحُ (کھولنا) اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا) اَلْکَرَمُ وَالْکَرَامَةُ (بزرگ ہونا)

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

دوم

علمِ صرف

مُصنّف

علامہ غلام نصیر الدین چشتی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

جملہ افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ کی حروف اصلیہ سے مرکب ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ ۱- ثلاثی، ۲- رباعی۔

ثلاثی: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے: ضَرَبَ۔

رباعی: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے: دَحْرَجَ

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱- مجرد، ۲- مزید فیہ

مجرد: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حروف زائد نہ ہو۔

مزید فیہ: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو۔

مجرد کی دو قسمیں ہیں: ۱- مطرد، ۲- شاذ۔

مطرد: جس کا وزن کثرت سے استعمال ہو۔

شاذ: جس کا وزن کم استعمال ہو۔

ثلاثی مجرد کے آٹھ باب ہیں جن میں سے پانچ مطرد اور تین شاذ کے ہیں۔

مُطَّرِدْ کے پانچ باب

۱- نَصَرَ يَنْصُرُ بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین

۲- ضَرَبَ يَضْرِبُ بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین

۳- سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین۔

۴- فَتَحَ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین۔

۵- كَرُمَ يَكْرُمُ بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین۔

شاذ کے تین باب

۱-حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین۔

۲-فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مضموم العین۔

۳-کَادَ یَکَادُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں

۱-ملحق بر باعی، ۲-غیر ملحق برباعی۔

غیر ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں۔۱- بے ہمزہ وصل، ۲- باہمزہ وصل، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کے نو (۹) باب ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱-اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا) ۲-اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (مدد چاہنا)، ۳-اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (پھٹنا) 4-اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) ۵-اِفْعِیلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ (سیاہ ہونا) ۶-اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ (سخت ہونا) ۷-اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (اونٹ کا بھاگنا) ۸-اِفَّاعَلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا) ۹-اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا)

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں

۱-اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ (عزت کرنا) ۲-تَفْعِيلٌ جیسے تَصْرِيفٌ (پھیرنا) ۳-تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) ۴-مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَابَلَةٌ (مقابلہ کرنا) ۵-تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (روبرو ہونا)

رباعی کی دو قسمیں ہیں: ۱-رباعی مجرد، ۲-رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد کا ایک باب ہے۔ فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ (ابھارنا)

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ۱-بے ہمزہ وصل، ۲-باہمزہ وصل۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ (چادر اوڑھنا)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

۱-اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا) اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں:

۱-فَعْلَلَةٌ (بتکرار لام) جیسے جَلْبَبَةٌ

۲-فَعْنَلَةٌ (عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی سے) جیسے قَلْنَسَةٌ (کلاہ پہننا)

۳-فَوْعَلَةٌ (فا اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی سے) جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہننا)

۴-فَعْوَلَةٌ (عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی ہے) جیسے سَرْوَلَةٌ

۵-فَيْعَلَةٌ (فا اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی سے) جیسے خَيْعَلَةٌ (بغیر آستین والی قمیض پہننا)

۶-فَعْيَلَةٌ (عین اور لام کے درمیان (یا کی زیادتی سے) جیسے شَرْيَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)

۷-فَعْلَاةٌ (لام کے بعد الف (جو کہ ی سے بدلا ہے کی زیادتی سے) جیسے قَلْسَاةٌ

نوٹ: قَلْسَاةٌ اصل میں قَلْسَيَةٌ تھا "ی" متحرک ماقبل مفتوح (ی) کو الف سے بدلا تو قَلْسَاةٌ بن گیا۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید کی بھی دو قسمیں ہیں:

۱-ملحق بہ تَدَحْرَجَ، ۲-ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ

ملحق بہ تدحرج کے آٹھ باب ہیں

۱-تَفَعْلُلٌ (فا سے پہلے تا' زائد اور لام کی تکرار) جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)

۲-تَفَعْنُلٌ (فاء سے پہلے تا' عین اور لام کے درمیان نون) جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا)

۳-تَمَفْعُلٌ (فاء سے پہلے تا اور م کی زیادتی سے) جیسے تَمَسْكُنٌ (مسکین ہونا)

۴-تَفَعْلُةٌ (فاء سے پہلے اور لام کے بعد (تا) کی زیادتی) جیسے تَعَفْرُةٌ (عفریت یعنی خبیث ہونا)

۵-تَفَوْعُلٌ (فا سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی) جیسے تَجَوْرُبٌ (ازار پہننا)

۶-تَفَعْوُلٌ (فا سے پہلے تا' عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی) جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا)

۷-تَفَيْعُلٌ (فا سے پہلے تا' فا اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی) جیسے تَخَيْعُلٌ (بے آستین قمیص پہننا)

۸-تَفَعْلٍ (فا سے پہلے تا اور لام کے بعد (ی) کی زیادتی کے ساتھ) جیسے تَقَلْسٍ' یہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا' لام کے ضمہ کو (ی) کی موافقت کیلئے کسرہ سے بدل دیا اور (ی) پر ضمہ دشوار سمجھ کر گرا دیا پس (ی) اور تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا (ی) گر گئی باقی تَقَلْسٍ رہ گیا۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں

۱-اِفْعِنْلَالٌ (فا سے پہلے ہمزہ کی زیادتی' عین کے بعد نون اور تکرار لام کے ساتھ) جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا)

۲-اِفْعِنْلَاءٌ (فا سے پہلے ہمزہ وصل، عین اور لام کے درمیان نون اور لام کے بعد (ی) کی زیادتی کے ساتھ۔

خلاصہ: تفصیل مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس ہے یعنی ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل کے نو اور بے ہمزۂ وصل کے پانچ، ثلاثی مزید فیہ ملحق ببرباعی مجرد کے سات، ملحق بتَدَحْرَجَ کے آٹھ، ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو، ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک، رباعی مجرد کا ایک، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک اور با ہمزہ وصل کے دو باب ہیں۔

نقشہ ابواب

- ثلاثی
  - مجرد
    - مطرد: نَصَرَ يَنْصُرُ ضَرَبَ يَضْرِبُ، سَمِعَ يَسْمَعُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، كرم يكرم،
    - شاذ: حَسِبَ يَحْسِبُ، فَضِلَ يَفْضُلُ كَادَ يَكَادُ
  - مزید فیہ
    - ملحق
      - ملحق برباعی مجرد
        - فعللة، فعولة، فَعِيَلَة، فَعْيَلَة، فوعلة، فَعْنَلَة، فَعْلَاة
      - ملحق برباعی مزید فیہ
        - ملحق بتدحرج: تفعلل، تفعول، تَفَيْعُلٌ، تَفَوْعُلٌ، تَفَعْنُلٌ، تَمَفْعُلٌ، تَفَعْلُةٌ، تَفَعْلِي
        - ملحق باحرنجم: افعنلال، افعنلاء
        - ملحق باقشعر: افوعلال
    - غیر ملحق
      - باہمزہ وصل: افتعال، استفعال، انفعال، افعلال، افعيلال، افعيعال، افعوال، افعل، افاعل
      - بے ہمزہ وصل: افعال، تفعيل، مفاعلة، تفعل، تفاعل
- رباعی
  - مجرد: فَعْلَلَةٌ
  - مزید فیہ
    - بے ہمزہ وصل: تفعلل
    - باہمزہ وصل: افعنلال، افعلال

ثلاثی مجرد کے آٹھ ابواب کا تفصیلی بیان

۱۔مطرد کے پانچ ابواب

باب اوّل

نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے عین کلمہ پر پیش

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	فَهُوَ نَاصِرٌ	وَنَصِيْرٌ	وَنُصِرَ
يُنْصَرُ	نَصْرًا	فَذَاكَ	مَنْصُوْرٌ	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يُنْصَرْ
لَا يَنْصُرُ	لَا يُنْصَرُ	لَنْ يَّنْصُرَ	لَنْ يُّنْصَرَ	الامر منه	اُنْصُرْ
لِتُنْصَرْ	لِيَنْصُرْ	لِيُنْصَرْ	والنهي عنه	لَا تَنْصُرْ	لَا تُنْصَرْ
لَا يَنْصُرْ	لَا يُنْصَرْ	الظرف منه	مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ	مَنَاصِرُ
وَمُنَيْصِرٌ	والآلة منه	مِنْصَرٌ	مِنْصَرَانِ	مَنَاصِرُ	وَمُنَيْصِرٌ
مِنْصَرَةٌ	مِنْصَرَتَانِ	مَنَاصِرُ	وَمُنَيْصِرَةٌ	مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ	مَنَاصِيْرُ
وَمُنَيْصِيْرٌ	وَمُنَيْصِيْرَةٌ	واسم التفضيل	للمذكر منه	اَنْصَرُ	اَنْصَرَانِ
اَنْصَرُوْنَ	اَنَاصِرُ	وَاُنَيْصِرٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ	نُصْرٰى	نُصْرَيَانِ
نُصْرَيَاتٌ	نُصَرٌ	نُصَيْرٰى	وَالفعل	التعجب منه	مَا اَنْصَرَهٗ
وَاَنْصِرْبِهٖ	وَنَصُرَ	نَصُرَتْ			

درج ذیل سے صرف صغیر...... پڑھے اور لکھ کر مشق کریں

۱-طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا (ڈھونڈنا) ۲-دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلًا (اندر آنا، داخل ہونا) ۳-قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلًا (قتل کرنا، مارنا) ۴-دَرَسَ یَدْرُسُ دَرْسًا (پڑھنا)

باب دوم ضَرَبَ یَضْرِبُ

(ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے زیر ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے

اَلضَّرْبُ (مارنا)

ضَرَبَ	یَضْرِبُ	ضَرْبًا	فَهُوَ ضَارِبٌ	وَضُرِبَ	یُضْرَبُ
ضَرْبًا	فَذَاكَ	مَضْرُوْبٌ	لَمْ یَضْرِبْ	لَمْ یُضْرَبْ	لَا یَضْرِبُ
لَا یُضْرَبُ	لَنْ یَضْرِبَ	لَنْ یُضْرَبَ	الامر منه	اِضْرِبْ	لِتُضْرَبْ
لِیَضْرِبْ	لِیُضْرَبْ	والنهی عنه	لَا تَضْرِبْ	لَا تُضْرَبْ	لَا تَضْرِبْ
لَا یُضْرَبْ	الظرف منه	مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبُ	وَمُضَیْرِبٌ
والآلة منه	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ	وَمُضَیْرِبٌ	مِضْرَبَةٌ
مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبُ	وَمُضَیْرِبَةٌ	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِیْبُ
مُضَیْرِیْبٌ	وَمُضَیْرِیْبَةٌ	افعل التفضیل	للمذکر منه	اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ
اَضْرَبُوْنَ	اَضَارِبُ	اُضَیْرِبُ	وَالمؤنث منه	ضُرْبٰی	ضُرْبَیَانِ
ضُرْبَیَاتٌ	ضُرَبٌ	ضُرَیْبٰی	وَافعل التعجب منه	مَا اَضْرَبَهٗ	وَاَضْرِبْ بِهٖ
		وَضُرِبَ	یَا ضَرَبْتَ		

درج ذیل سے صرف صغیر کی مشق کریں۔

۱-غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلًا دھونا'۲-غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَبًا' غلبہ ہونا'۳-ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ،ظلم کرنا'۴-فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلًا جدا کرنا۔

باب سوم سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ

(ماضی کے عین کے نیچے زیر اور مضارع کے عین کلمہ پر زبر)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے

اَلسَّمْعُ اَلسَّمَاعُ (سننا)

سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	فَهُوَ سَامِعٌ	سَمِيْعٌ	وَسُمِعَ
يُسْمَعُ	سَمْعًا	فَذَاكَ	مَسْمُوْعٌ	لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يُسْمَعْ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	لَنْ يَّسْمَعَ	لَنْ يُّسْمَعَ	الامر منه	اِسْمَعْ
لِتُسْمَعْ	لِيَسْمَعْ	لِيُسْمَعْ	والنهي عنه	لَا تَسْمَعْ	لَا تُسْمَعْ
لَا يَسْمَعَنَّ	لَا يُسْمَعَنَّ	الظرف منه	مَسْمَعٌ	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
وَمُسَيْمِعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسَيْمِعَةٌ	مِسْمَاعٌ
مِسْمَاعَانِ	مَسَامِيْعُ	وَمُسَيْمِيْعٌ	وَمُسَيْمِيْعَةٌ	اسم التفضيل	للمذكر منه
اَسْمَعُ	اَسْمَعَانِ	اَسْمَعُوْنَ	اَسَامِعُ	وَاُسَيْمِعٌ	والمؤنث منه
سُمْعٰى	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَاتٌ	سُمَعٌ	وَسُمَيْعٰى	والفعل التعجب منه
	مَا اَسْمَعَهٗ	وَاَسْمِعْ بِهٖ	وَسَمُعَ	وَسَمُعَتْ	

درج ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر کی زبانی اور لکھ کر مشق کریں۔

۱-عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا جاننا'۲-فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا' سمجھنا'۳-حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا یاد کرنا'۴-شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً گواہی دینا حاضر ہونا۔۵-حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدًا' تعریف کرنا'۶-جَهِلَ يَجْهَلُ جَهْلًا۔ نادان ہونا۔

باب چہارم فَتَحَ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ

ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ پر زبر ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا)

فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحًا	فَهُوَ فَاتِحٌ	وَفُتِحَ	يُفْتَحُ
فَتْحًا	فَذَاكَ	مَفْتُوْحٌ	لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يُفْتَحْ	لَا يَفْتَحُ
لَا يُفْتَحُ	لَنْ يَّفْتَحَ	لَنْ يُّفْتَحَ	الامر منه	اِفْتَحْ	لِتُفْتَحْ
لِيَفْتَحْ	لِيُفْتَحْ	لَا تَفْتَحْ	لَا تُفْتَحْ	لَا يَفْتَحْ	لَا يُفْتَحْ
الظرف منه	مَفْتَحٌ	مَفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	وَمُفَيْتِحٌ	والاله منه
مِفْتَحٌ	مِفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	وَمُفَيْتِحٌ	مِفْتَحَةٌ	مِفْتَحَتَانِ
وَمَفَاتِحُ	مُفَيْتِحَةٌ	مِفْتَاحٌ	مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِيْحُ	مُفَيْتِيْحٌ
مُفَيْتِيْحَةٌ	اسم التفضيل للمذكر منه		اَفْتَحُ	اَفْتَحَانِ	اَفْتَحُوْنَ
اَفَاتِحُ	وَاُفَيْتِحٌ	والمونث منه	فُتْحٰى	فُتْحَيَانِ	فُتْحَيَاتٌ
فُتَحٌ	فُتَيْحٰى	والفعل التعجب منه	مَا اَفْتَحَهٗ	اَفْتِحْ بِهٖ	فَتُحَ
		وَفُتِحَتْ			

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں پڑھیں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

مَنَحَ يَمْنَحُ مَنْحًا (عطا کرنا) مَنَعَ يَمْنَعُ (روکنا، منع کرنا) قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا (کاٹنا) ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا (جانا) جَرَحَ يَجْرَحُ جَرْحًا (زخمی کرنا) رَفَعَ يَرْفَعُ رَفْعًا (اٹھانا) مَدَحَ يَمْدَحُ مَدْحًا (تعریف کرنا)

باب پنجم كَرُمَ يَكْرُمُ بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ

(ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ پر پیش ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ بروزن

فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے اَلْكَرَمُ وَالْكَرَامَةُ (بزرگ)

كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَمًا	وَكَرَامَةً	فَهُوَ كَرِيْمٌ	وَكُرِمَ بِهٖ يُكْرَمُ بِهٖ
كَرَمًا	وَكَرَامَةً	فذاك	مَكْرُوْمٌ بِهٖ	لَمْ يَكْرُمْ	لَمْ يُكْرَمْ بِهٖ
لَا يَكْرُمُ	لَا يُكْرَمُ بِهٖ	لَنْ يَّكْرُمَ	لَنْ يُّكْرَمَ بِهٖ	الامر منه	اُكْرُمْ
لِتُكْرَمْ بِكَ	لِيُكْرَمْ	لِيَكْرُمْ بِهٖ	وَالنهى عنه	لَا تَكْرُمْ	لَا تُكْرَمْ بِكَ
لَا يَكْرُمْ	لَا يُكْرَمْ بِهٖ	الظرف منه	مَكْرَمٌ	مَكْرَمَان	مَكَارِمُ
وَمُكَيْرِمٌ	وَالآلة منه	مِكْرَمٌ	مِكْرَمَان	مَكَارِمُ	مُكَيْرِمٌ
مِكْرَمَةٌ	مِكْرَمَتَان	مَكَارِمُ	مُكَيْرِمَةٌ	مِكْرَامٌ	مِكْرَامَان
مَكَارِيْمُ	مُكَيْرِيْمٌ	مُكَيْرِيْمَةٌ	افعل التفضيل	للمذكر منه	اَكْرَمُ
اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ	اَكَارِمُ	وَاُكَيْرِمٌ بِهٖ	والمؤنث منه	كُرْمٰى	كُرْمَيَان
كُرْمَيَاتٌ	كُرَمٌ	كُرَيْمٰى	فعل التعجب منه	مَا اَكْرَمَهٗ	وَاَكْرِمْ بِهٖ
		وَكَرُمَ	كَرُمَتْ		

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱۔ شَرُفَ يَشْرُفُ شَرَفًا وَشَرَافَةً۔ بزرگ ہونا' ۲۔ قَرُبَ يَقْرُبُ قُرْبًا۔ قریب ہونا' ۳۔ بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا۔ دور ہونا۔ ۴۔ كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً' زیادہ ہونا' ۵۔ اَلْحُمْرَةُ' سرخ ہونا' ۶۔ صَعُبَ يَصْعُبُ صُعُوْبَةً۔ ۷۔ كَبُرَ يَكْبُرُ

كِبَرًا بڑا ہونا' ۸-اَلْحُسْنُ' اچھا خوبصورت ہونا ۹-اَلْقُبْحُ' بدصورت ہونا'
۱۰-اَلسَّهْلُ' آسان ہونا۔

شاذ کے تین ابواب ہیں:

باب اوّل: حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ

ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ

جیسے اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا)

حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبًا	وَحِسْبَانًا	فهو حَاسِبٌ	وَحُسِبَ
يُحْسَبُ	حَسْبًا	وَحِسْبَانًا	فذاك	مَحْسُوْبٌ	لَمْ يَحْسِبْ
لَمْ يُحْسَبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسَبُ	لَنْ يَحْسِبَ	لَنْ يُحْسَبَ	الامر منه
اِحْسِبْ	لِتُحْسَبْ	لِيَحْسِبْ	لِيُحْسَبْ	والنهي عنه	لَا تَحْسِبْ
لَا تُحْسَبْ	لَا يَحْسِبْ	لَا يُحْسَبْ	الظرف منه	مَحْسِبٌ	مَحْسِبَانِ
وَمَحَاسِبُ	مُحَيْسِبٌ	وَلآلة منه	مِحْسَبٌ	مِحْسَبَانِ	مَحَاسِبُ
وَمُحَيْسِبٌ	مِحْسَبَةٌ	مِحْسَبَتَانِ	مَحَاسِبُ	مُحَيْسِبَةٌ	مِحْسَابٌ
مِحْسَابَانِ	مَحَاسِيْبُ	مُحَيْسِيْبٌ	وَمُحَيْسِيْبَةٌ	افعل التفضيل للمذكر منه	
اَحْسَبُ	اَحْسَبَانِ	اَحْسَبُوْنَ	اَحَاسِبُ	وَاُحَيْسِبُ	والمؤنث منه
حُسْبٰى	حُسْبَيَانِ	حُسْبَيَاتٌ	حُسَبٌ	حُسَيْبٰى	والفعل التعجب منه
	مَا اَحْسَبَهٗ	وَاَحْسِبْ بِهٖ	حَسُبَ	حُسْبَ	

باب دوم: فَضِلَ يَفْضُلُ بروزن فَعِلَ يَفْعُلُ

(ماضی کے عین پر کسرہ مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعُلُ جیسے الفضل بڑھنا

فَضِلَ	يَفْضُلُ	فَضْلاً	فَهُوَ فَاضِلٌ	وَفُضِلَ	يُفْضَلُ
فَضْلًا	فذاك	مَفْضُوْلٌ	لَمْ يَفْضُلْ	لَمْ يُفْضَلْ	لَا يَفْضُلُ
لَا يُفْضَلُ	لَنْ يَّفْضُلَ	لَنْ يُفْضَلَ	الامر منه	اُفْضُلْ	لِتُفْضَلْ
لِيَفْضُلْ	لِيُفْضَلْ	والنهي عنه	لَاتَفْضُلْ	لَا تُفْضَلْ	لَا يَفْضُلْ
لَا يُفْضَلْ	الظرف منه	مَفْضَلٌ	مَفْضَلَانِ	مَفَاضِلُ	مُفَيْضِلٌ
وَالالة منه	مِفْضَلٌ	مِفْضَلَانِ	مَفَاضِلُ	مُفَيْضِلٌ	مِفْضَلَةٌ
مِفْضَلَتَانِ	مَفَاضِلُ	مُفَيْضِلَةٌ	مِفْضَالٌ	مِفْضَالَانِ	مَفَاضِيْلُ
مُفَيْضِيْلٌ	مُفَيْضِيْلَةٌ	افعل التفضيل للمذكر منه		اَفْضَلُ	اَفْضَلَانِ
اَفْضَلُوْنَ	اَفَاضِلُ	اُفَيْضِلٌ	والمونث منه	فُضْلٰى	فُضْلَيَانِ
فُضْلَيَاتٌ	فُضَلٌ	فُضَيْلٰى	والفعل التعجب منه	مَا اَفْضَلَهٗ	وَاَفْضِلْ بِهٖ
		فَضُلَ	وَفَضُلَتْ		

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا تفصیلی بیان

باب افتعال: ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کا پہلا باب افتعال ہے

علامت: باب افتعال میں دو حرف زائد ہوتے ہیں۔ فاء سے پہلے ہمزہ فاء اور عین کے درمیان (ت) زائدہ اس باب کی علامت ہے۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ وصل لگانے سے اور فاء کو

ساکن کرنے اور فاء کلمہ کے بعد (ت) داخل کرنے سے بنتا ہے' مثلاً فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ۔

ضروری باتیں

۱۔باب افتعال کے فعل امر میں کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

۲۔یہ باب اکثر لازم آتا ہے۔

۳۔ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

۴۔فاء کلمہ کے بعد جو (ت) داخل کی جاتی ہے اس میں بہت سی تبدیلیاں ہوتی ہیں جن کا بیان انشاء اللہ آگے آرہا ہے۔

ہمزہ زائد کی قسمیں

جو ہمزہ زائد کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ہمزہ وصلی ۲۔ہمزہ قطعی۔

ہمزہ وصلی کا حکم: ہمزہ وصلی اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اسے گرانا واجب ہوتا ہے۔ لکھنے میں باقی رہے گا اور پڑھنے میں نہیں آئے گا اسی طرح ہمزہ وصلی کا ما بعد اگر متحرک ہو جائے تو اسے اکثر طور پر قرأت اور کتابت دونوں حالتوں میں گرانا واجب ہے۔

ہمزہ قطعی کا حکم: یہ ہے کہ وہ درمیانِ کلام میں آجائے تو ساقط نہیں ہوتا اسی طرح اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی صورت میں بھی ساقط نہیں ہوتا۔

ہمزہ قطعی کی نو قسمیں ہیں

۱-باب افعال کا ہمزہ، جیسے اَکْـــرَمَ، ۲-واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضْـــرِبُ، ۳-اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَفْـضَلُ، ۴-جمع کا ہمزہ جیسے اَقْوَالٌ، ۵-اعلام کا ہمزہ جیسے اِسْمَاعِیلُ، ۶-بنی کا ہمزہ جیسے اِصْبَعٌ، ۷-فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ، ۸-استفہام کا ہمزہ، ءَاَنْذَرْتَهُمْ، اَکَفَرْتَ ۔ ۹-نداء کا ہمزہ جیسے اَعَبْدَ اللّٰهِ

شعر۔۔ ہمزے قطعی نو پچھانی ہور تمامی وصلی
استفہام، نداء، تکلم افعالی تے اصلی
فعل تعجب جمع تے افعل آکھے شاہ ولایت
اعلاماں دے آکھ سنائے ربّ کیتی ہدایت

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال جیسے الاجتناب

(پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ	وَاُجْتُنِبَ	يُجْتَنَبُ
اِجْتِنَابًا	فذاك	مُجْتَنَبٌ	لَمْ يَجْتَنِبْ	لَمْ يُجْتَنَبْ	لَا يَجْتَنِبُ
لَا يُجْتَنَبُ	لَنْ يَّجْتَنِبَ	لَنْ يُّجْتَنَبَ	الامر منه	اِجْتَنِبْ	لِتُجْتَنَبْ
لِيَجْتَنِبْ	لِيُجْتَنَبْ	والنهي عنه	لَا تَجْتَنِبْ	لَا تُجْتَنَبْ	لَا يَجْتَنِبْ
لَا يُجْتَنَبْ	الظرف منه	مُجْتَنَبٌ	مُجْتَنَبَانِ	مُجْتَنَبَاتٌ	

باب استفعال

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا دوسرا باب (باب استفعال) ہے۔

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں (ا، س، ت) اور تینوں فاء کلمہ سے پہلے آتے ہیں۔

ضروری باتیں

۱-باب استفعال کی ماضی مجہول، مضارع معلوم، امر نہی مکسور العین آتے ہیں۔

جیسے اِسْتُغْفِرَ، یَسْتَغْفِرُ بروزن اِسْتُفْعِلَ، یَسْتَفْعِلُ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب اِسْتِفْعَال جیسے اِسْتِنْصَار (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ

وَاسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ لَمْ یَسْتَنْصِرْ لَمْ یُسْتَنْصَرْ لَا یَسْتَنْصِرُ لَا یُسْتَنْصَرُ لَنْ یَسْتَنْصِرَ لَنْ یُسْتَنْصَرَ الْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ لِیَسْتَنْصِرْ لِیُسْتَنْصَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ لَا یَسْتَنْصِرْ لَا یُسْتَنْصَرْ الظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ۔

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں

۱-اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا بخشش مانگنا۔ ۲-اِسْتَفْسَرَ یَسْتَفْسِرُ اِسْتِفْسَارًا، پوچھنا۔ ۳-اِسْتَنْفَرَ یَسْتَنْفِرُ اِسْتِنْفَارًا۔ بھاگنا، بھگانا، ۴-اِسْتَخْلَفَ یَسْتَخْلِفُ اِسْتِخْلَافًا، خلیفہ بنانا، اِسْتَمْتَعَ یَسْتَمْتِعُ اِسْتِمْتَاعًا، نفع اٹھانا کسی شخص یا کسی چیز سے نفع حاصل کرنا۔

سوالات

۱-اِسْتِخْرَاجٌ (نکالنا) سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

۲-اِسْتِکْمَالٌ (پورا کرنا) سے تمام ماضیوں اورامر حاضر معلوم کی صرف کبیر کریں؟

۳-اِسْتِفْهَامٌ (سمجھنا) سے اسم فاعل اوراسم مفعول کی گردانیں کیجئے؟

۴-صیغے بتائیں: ۱-اِسْتَغْفَرْتَ، ۲-لَنْ يَّسْتَخْلِفَ، ۳-لَا يَسْتَحْقِرَنَّ، ۴-مُسْتَبْعَدٌ، ۵-اِسْتَغْفِرْ۔

باب سوم اِنْفِعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا تیسرا باب (باب انفعال) ہے۔

علامت: اس باب میں دوحروف زائد ہوتے ہیں۔(اُن) اور دونوں فاءکلمہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

ضروری باتیں

۱-اس باب کی ماضی مجہول، مضارع معلوم، امر نہی مکسور العین آتے ہیں۔

۲-ماضی معلوم، مضارع مجہول مفتوح العین ہوتے ہیں۔

۳-یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔

۴-جس مصدر کا فاءکلمہ نون ہوگا وہ باب انفعال سے نہیں آئے گا لہذا ایسے مصدر کو باب افتعال میں لاکر استعمال کرنا چاہیے جیسے اِنْتِكَسَ (سرنگوں ہونا)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب انفعال جیسے الانفطار (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	فَهُوَ مُنْفَطِرٌ	وَانْفُطِرَ	يُنْفَطَرُ

اِنْفِطَارًا	فذاك	مُنْفَطِرٌ	لَمْ يَنْفَطِرْ	لَمْ يُنْفَطَرْ	لَا يَنْفَطِرُ
لَا يُنْفَطَرُ	لَنْ يَّنْفَطِرَ	لَنْ يُّنْفَطَرَ	الامر منه	اِنْفَطِرْ	لِتُنْفَطَرْ
لِيَنْفَطِرْ	لِيُنْفَطَرْ	النهي منه	لَا تَنْفَطِرْ	لَا تُنْفَطَرْ	لَا يَنْفَطِرْ
	لَا يُنْفَطَرْ	الظرف منه	مُنْفَطَرٌ	مُنْفَطَرَانِ	
		مُنْفَطَرَاتٌ			

درج ذیل سے صرف صغیر اور کبیر کی زبانی اور تحریری مشق کریں

۱۔اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا (پھرنا)

۲۔اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابًا (بدلنا)

۳۔اِنْشَعَبَ يَنْشَعِبُ اِنْشِعَابًا (شاخ در شاخ ہونا)

۴۔اِنْشَرَحَ يَنْشَرِحُ اِنْشِرَاحًا (کھلنا)

۵۔اِنْفَصَلَ يَنْفَصِلُ اِنْفِصَالًا (جدا ہونا)

۶۔اِنْحَرَفَ يَنْحَرِفُ اِنْحِرَافًا (پھر جانا)

۷۔اِنْهَدَمَ يَنْهَدِمُ اِنْهِدَامًا (گرنا)

۸۔اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ اِنْطِلَاقًا (چلنا)

صیغے بتائیں؟

۱۔فَانْفَجَرَتْ، ۲۔لَنْ يَّنْكَشِفَ، ۳۔اِنْفَطَرَتْ، ۴۔مُنْعَكِسٌ۔

باب چہارم اِفْعِلَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق با ہمزہ وصل کا چوتھا باب (باب افعلال) ہے۔

علامت: اس باب میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور

لام کی تکرار۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ

(سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	فَهُوَ مُحْمَرٌّ	أُحْمُرَّ	يُحْمَرُّ
اِحْمِرَارًا	فذاك	مُحْمَرٌّ	لَمْ يَحْمَرَّ	لَمْ يَحْمَرِّ	لَمْ يَحْمَرِرْ
لَمْ يُحْمَرَّ	لَمْ يُحْمَرِّ	لَمْ يُحْمَرِرْ	لَا يَحْمَرُّ	لَا يُحْمَرُّ	لَنْ يَحْمَرَّ
لَنْ يُحْمَرَّ	الامر منه	اِحْمَرَّ	اِحْمَرِّ	اِحْمَرِرْ	لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِرْ
لِيَحْمَرَّ	لِيَحْمَرِّ	لِيَحْمَرِرْ	لِيُحْمَرَّ	لِيُحْمَرِّ	لِيُحْمَرِرْ
والنهي عنه	لَا تَحْمَرَّ	لَا تَحْمَرِّ	لَا تَحْمَرِرْ	لَا تُحْمَرَّ	لَا تُحْمَرِّ
لَا تُحْمَرِرْ	لَا يَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرِّ	لَا يَحْمَرِرْ	لَا يُحْمَرَّ	لَا يُحْمَرِّ
لَا يُحْمَرَرْ	الظرف منه	مُحْمَرٌّ	مُحْمَرَّانِ	مُحْمَرَّاتٌ	

نوٹ: اس باب میں ادغام کے بعد اگر دوسرے حرف پر وقف امر یا کسی جازم کی وجہ سے سکون آ جائے تو اس کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

۱- حرف ثانی پر فتحہ پڑھا جائے۔ ۲- حرف ثانی پر کسرہ پڑھا جائے۔ ۳- فَكِّ ادغام (یعنی ادغام کو ختم کر دیا جائے)

یاد رہے کہ اگر پہلے ہم جنس کا ماقبل مضموم ہو تو دوسرے پر ضمہ بھی پڑھ سکتے ہیں؛ جیسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ۔

درج ذیل سے صغیر کبیر کی گردانیں کریں، نیز ان کے صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِخْضَرَّ يَخْضَرُّ اِخْضِرَارًا (سبز ہونا)

اِصْفَرَّ يَصْفَرُّ اِصْفِرَارًا (زرد ہونا)

اِغْبَرَّ یَغْبَرُّ اِغْبِرَارًا (غبار آلود ہونا)

اِبْلَقَّ یَبْلَقُّ اِبْلِقَاقًا (چتکبرا ہونا)

۲-اِخْضِرَارٌ (مصدر) سے فعل حجد بلم معلوم ومجہول کی گردانیں کریں؟

اِحْمِرَارٌ سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

اِغْبَرَّ سے فعل مضارع، امر اور نہی حاضر کی گردانیں کریں؟

باب پنجم اِفْعِیلَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا پانچواں باب (باب افعیلال) ہے۔

علامت: لام اوّل سے پہلے الف زائد اور تکرار لام اس باب کی علامت ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِیلَالٌ۔

جیسے اَلْاِدْهِیْمَامُ (سخت ہونا)

اِدْهَامَّ	یَدْهَامُّ	اِدْهِیمَامًا	فَهُوَ مُدْهَامٌّ	اُدْهُومَّ بِهِ	یُدْهَامُّ بِهِ
اِدْهِیمَامًا	فَذَاكَ	مُدْهَامٌّ بِهِ	لَمْ یَدْهَامَّ	لَمْ یَدْهَامَّ	لَمْ یَدْهَامِمْ
لَمْ یُدْهَامَّ بِهِ	لَمْ یُدْهَامَّ بِهِ	لَمْ یُدْهَامِمْ بِهِ	لَا یَدْهَامُّ	لَا یُدْهَامُّ بِهِ	لَنْ یَدْهَامَّ
لَنْ یُدْهَامَّ بِهِ	الامر منه	اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ	اِدْهَامِمْ	لِتُدْهَامَّ بِهِ	لِتُدْهَامَّ بِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعیلال جیسے اَلْاِدْهِیْمَامُ سخت ہو

لِتُدْهَامِمْ بِهِ	لِیَدْهَامَّ	لِیَدْهَامَّ	لِیَدْهَامِمْ	لِیُدْهَامَّ بِهِ	لِیُدْهَامَّ بِهِ
لِیُدْهَامِمْ بِهِ	النهی عنه	لَا تَدْهَامَّ	لَا تَدْهَامَّ	لَا تَدْهَامِمْ	لَا تُدْهَامَّ بِكَ

لَا تُدْهَامِّ بِكَ	لَا تُدْهَامَمْ بِكَ	لَا يَدْهَامَّ	لَا يَدْهَامِّ	لَا يَدْهَامِمْ	لَا يُدْهَامَّ بِهٖ
لَا يُدْهَامِّ بِهٖ	لَا يُدْهَامَمْ بِهٖ	الظرف منه	مُدْهَامٌّ	مُدْهَامَّانِ	مُدْهَامَّاتٌ

سوالات

۱-درج ذیل سے گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱-اِسْمَارَّ يَسْمَارُّ اِسْمِيْرَارًا گندمی ہونا۔

۲-اِكْمَاتَّ يَكْمَاتُّ اِكْمِيْتَاتًا۔ گھوڑے کا سرخ وسیاہ ہونا۔

۳-اِشْهَابَّ يَشْهَابُّ اِشْهِيْبَابًا گھوڑے کا سفید رنگ ہونا۔

۴-اَلْاِصْحِيْرَارُ۔ گھاس کا خشک ہونا۔

۵-اَلْاِسْحِيْرَارُ۔ ہمراز ہونا۔

۲-(۱) اِسْمِيْرَارٌ سے فعل امر اور نہی کی گردانیں کریں؟

(۲) اِصْحِيْرَارٌ سے کبیر کی تمام گردانیں کریں؟

باب ششم: اِفْعِيْعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا چھٹا باب (باب افعیعال) ہے۔

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں۔

۱-فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ ۲-عین اور لام کلمہ کے درمیان واو ۳-تکرار عین

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعیعال جیسے اَلْاِخْشِيْشَانُ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ - يَخْشَوْشِنُ - اِخْشِيْشَانًا - فهو مُخْشَوْشِنٌ وَاُخْشُوْشِنَ بِهٖ - يُخْشَوْشَنُ بِهٖ - اِخْشِيْشَانًا - فَذٰلِكَ مُخْشَوْشَنٌ بِهٖ - لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِهٖ - لَنْ

يَخْشَوْشِنَّ - لَنْ يُّخْشَوْشَنَ بِهٖ - الامر منه اِخْشَوْشِنْ - لِتُخْشَوْشَنْ بِكَ - لِيَخْشَوْشِنْ - لِيُخْشَوْشَنْ بِهٖ - وَالنهى عنه - لَا تَخْشَوْشِنْ - لَا تُخْشَوْشَنْ بِكَ - لَا يَخْشَوْشِنْ - لَا يُخْشَوْشَنْ بِهٖ - وَالظرف منه مُخْشَوْشَنٌ - مُخْشَوْشَنَانِ - مُخْشَوْشَنَاتٌ ۔

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر کریں۔

۱- اَلْاِحْدِيْدَابُ' کبڑا ہونا۔ ۲- اَلْاِخْلِيْلَاقُ' بوسیدہ ہونا۔

۳- اَلْاِمْلِيْلَاحُ' نمکین ہونا' ۴- اَلْاِخْرِيْرَاقُ' لباس کا پھٹنا۔

باب ہفتم: اِفْعِوَّالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا ساتواں باب' باب اِفْعِوَّالٌ ہے۔

علامت: اس باب میں تین حرف زائد ہوتے ہیں۔ ۱- فاکلمہ سے پہلے ہمزہ' ۲- عین اور لام کے درمیان (واؤ مشدد) اس باب کی علامت ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (اونٹ کا دوڑنا)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (اونٹ کا دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ - يَجْلَوِّذُ - اِجْلِوَّاذًا - فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ - اُجْلُوِّذَ بِهٖ - يُجْلَوَّذُ بِهٖ - اِجْلِوَّاذًا - فذاك مُجْلَوَّذٌ بِهٖ - لَمْ يَجْلَوِّذْ - لَمْ يُجْلَوَّذْ بِهٖ - لَا يَجْلَوِّذُ

لَا يُجْلَوَّذُ بِهٖ - لَنْ يَّجْلَوِّذَ - لَنْ يُّجْلَوَّذَ بِهٖ - الامر منه اِجْلَوِّذْ - لِتُجْلَوَّذْ بِكَ - لِيَجْلَوِّذْ - لِيُجْلَوَّذْ بِهٖ - وَالنهى عنه لَا

تَجْلَوِّذْ - لَا تُجْلَوَّذْ بِهٖ - لَا يَجْلَوِّذْ - لَا يُجْلَوَّذْ بِهٖ - الظرف منه - مُجْلَوَّذٌ - مُجْلَوَّذَانِ - مُجْلَوَّذَاتٌ ـ

درج ذیل مصادر سے گردانیں کریں؟

(۱) اَلْاِخْرِوَّاطُ : تیز چلنا/لکڑی تراشنا (۲) اَلْاِعْلِوَّاطُ : لپٹنا/گردن پکڑ کر اونٹ پر سوار ہونا۔

بابِ ہشتم اِفَّاعُلٌ و اِفَّعُّلٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا آٹھواں باب اِفَّاعُلٌ اور نواں باب اِفَّعُّلٌ ہے۔

علامت باب اِفَّاعُل: اس باب میں تین حرف زائد ہوتے ہیں:

(۱) فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ (۲) فا اور عین کے درمیان الف (۳) اور تکرار (فا) اس باب کی علامت ہے۔

ضروری بات: یہ دونوں باب، باب تفعل اور تفاعل سے بنتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ: یہ ہے کہ جب ان ابواب کے فا کلمہ کی جگہ درج ذیل گیارہ حروف (ث - ج - د - ذ - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ) میں سے کوئی حرف آجائے تو باب تفعل یا تفاعل کی (ت) کو فا کلمہ سے بدلنا جائز ہے اور تبدیلی کے بعد ادغام کرنا ہوتا ہے اور اس صورت میں ماضی اور امر میں ہمزہ وصل لایا جائے گا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل از باب اِفَّاعُل از مصدر اِثَّاقُلٌ یَثَّاقَلُ اِثَّاقَلَ - یَثَّاقَلُ - اِثَّاقُلًا - فهو مُثَّاقِلٌ - وَاُثُّوْقِلَ بِهٖ - یُثَّاقَلُ بِهٖ - اِثَّاقُلًا - فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ بِهٖ - لَمْ یَثَّاقَلْ - لَمْ یُثَّاقَلْ بِهٖ - لَا یَثَّاقَلُ - لَا یُثَّاقَلُ بِهٖ - لَنْ یَثَّاقَلَ - لَنْ یُثَّاقَلَ بِهٖ - الامر منه اِثَّاقَلْ - لِتَثَّاقَلْ

بِكَ لِيُتَاقَلْ- لِيُتَاقَلْ بِهٖ- والنهی عنه لَا تَتَّاقَلْ- لَا تُتَاقَلْ بِكَ- لَا يَتَّاقَلْ- لَا يُتَّاقَلْ بِهٖ- الظرف منه مُتَّاقَلٌ- مُتَّاقَلَانِ- مُتَّاقَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر اور صرف کبیر کی مشق کریں؟

۱-اَلْاِدَّارُكُ پہنچنا/ پہنچانا' ۲-اَلْاِسَّاقُطُ: درخت سے پھل کا گرنا' ۳-اَلْاِشَّابَهُ' ہم شکل ہونا' ۴-اَلْاِصَّالُحُ' آپس میں صلح کرنا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّعُّلْ جیسے: اَلْاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ- يَطَّهَّرُ- اِطَّهُّرًا- فَهُوَ مُطَّهِّرٌ- وَاُطُّهِّرَ بِهٖ- يُطَّهَّرُ بِهٖ- اِطَّهُّرًا- فذاك مُطَّهَّرٌ بِهٖ- لَمْ يَطَّهَّرْ- لَمْ يُطَّهَّرْ بِهٖ- لَا يَطَّهَّرُ- لَا يُطَّهَّرُ بِهٖ- لَنْ يَطَّهَّرَ- لَنْ يُطَّهَّرَ بِهٖ- الامر منه اِطَّهَّرْ- لِتَطَّهَّرْ بِكَ- لِيَطَّهَّرْ- لِيُطَّهَّرْ- والنهی عنه لَا تَطَّهَّرْ- لَا تُطَّهَّرْ بِكَ- لَا يَطَّهَّرْ- لَا يُطَّهَّرْ بِهٖ- الظرف منه مُطَّهَّرٌ- مُطَّهَّرَانِ- مُطَّهَّرَاتٌ۔

درج ذیل مصادر سے گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱-اَلْاِزَّمُّلُ' کپڑا اوڑھنا' ۲-اَلْاِضَّرُّعُ عاجزی کرنا۔

۳-اَلْاِجَّنُّبُ، دور ہونا' ۴-اَلْاِذَّكُّرُ، نصیحت قبول کرنا' یاد کرنا

صیغے بتائیں:

مُذَّكِّرٌ- مُزَّمِّلٌ- مُدَّثِّرٌ- يَطَّهَّرْنَ- يَجَّنَّبُ

عربی میں ترجمہ کریں؟

۱-عاجزی کرنے کی تمام جگہیں یا تمام وقت' ۲-تم سب مرد عاجزی کرو' ۳-تو ایک مرد دور ہو' ۴-دو عورتیں پاک ہونے والی' ۵-تو ایک عورت پاک ہوتی

تھی۔ ۶۔ تو ایک عورت نے یاد کیا ہوگا۔ ۷۔ ہم سب عورتیں پاک ہوئی تھیں۔ ۸۔ میں ایک عورت نصیحت قبول کرتی ہوں۔

بابِ اِفْعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کے ایک ایک حرف کی زیادتی سے بننے والے تین ابواب میں سے پہلا باب (افعال) ہے

ضروری باتیں

۱۔ باب افعال کے فعل مضارع معلوم میں بھی علامت مضارع مضموم ہوتی ہے جیسے: یُکْرِمُ۔

۲۔ ماضی معلوم کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: (اَکْرَمَ) اور فعل مضارع معلوم کا عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: یُکْرِمُ اور اس کے برعکس ماضی مجہول کا عین کلمہ اور مضارع مجہول کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمَ یُکْرَمُ (یعنی ماضی معلوم اور مضارع مجہول مفتوح العین جبکہ ماضی مجہول اور مضارع معلوم مکسور العین ہوتے ہیں)

۳۔ باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: اَکْرِمْ یہ صرف اس باب کی خاصیت ہے دیگر ابواب میں ہمزۂ امر یا تو مکسور ہوتا ہے اور یا مضموم، مفتوح کبھی نہیں ہوتا۔

نوٹ: خوب یاد رہے کہ اس باب میں جو ہمزہ ہے وہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہوتا ہے، وہ درمیان کلام میں بھی ساقط نہیں ہوگا بلکہ اس کا تلفظ ضروری ہوگا۔

۴۔ اس باب کے فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: اَکْرِمْ بروزن اَفْعِلْ۔

۵۔ فعل مضارع میں ہمزہ کو گرا دیا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ متکلم کے صیغہ میں دو

ہمزہ، بلکہ ہمزہ استفہام کے دخول کی صورت میں تین ہمزہ جمع ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا صیغہ متکلم سے اس خطرے کے پیش نظر ہمزہ کو ساقط کر دیتے ہیں اور باقی صیغوں میں متکلم کے صیغہ کی موافقت کے لئے گرا دیتے ہیں۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)

اَکْرَمَ۔ یُکْرِمُ۔ اِکْرَامًا۔ فَھُوَ مُکْرِمٌ۔ اُکْرِمَ۔ یُکْرَمُ۔ اِکْرَامًا۔ فذاك مُکْرَمٌ۔ لَمْ یُکْرِمْ۔ لَمْ یُکْرَمْ۔ لَا یُکْرِمُ۔ لَا یُکْرَمُ۔ لَنْ یُکْرِمَ۔ لَنْ یُکْرَمَ۔ الامر منه اَکْرِمْ۔ لِتُکْرَمْ۔ لِیُکْرِمْ۔ لِیُکْرَمْ۔ والنهی عنه۔ لَاتُکْرِمْ۔ لَا تُکْرَمْ۔ لَا یُکْرِمْ۔ لَا یُکْرَمْ۔ الظرف منه۔ مُکْرَمٌ۔ مُکْرَمَانِ۔ مُکْرَمَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر و کبیر کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱۔ (۱) اِسْلَامٌ: سر تسلیم خم کرنا۔ (۲) اِرْشَادٌ: راہ دکھانا۔ (۳) اِنْزَالٌ: اتارنا، (۴) اِنْذَارٌ: ڈرانا (۵) اِخْبَارٌ، خبر دینا، (۶) اِبْلَاغٌ: پہنچانا، (۷) اِذْھَابٌ، لے جانا، (۸) اِبْطَالٌ: باطل کرنا، (۹) اِغْلَاقٌ: بند کرنا، (۱۰) اِخْرَاجٌ: نکالنا، (۱۱) اِسْکَاتٌ، اِنْصَاتٌ، خاموش ہونا، کرنا: (۱۲) اِبْصَارٌ: دیکھنا، (۱۳) اِجْلَاسٌ: بیٹھنا، (۱۴) اِکْمَالٌ: پورا کرنا، (۱۵) اِطْعَامٌ: کھانا کھلانا، (۱۶) اِنْبَاتٌ: اگانا، (۱۷) اِعْرَاضٌ، روگردانی کرنا/ منہ پھیرنا، (۱۸) اِعْلَانٌ: ظاہر کرنا، (۱۹) اِحْرَاقٌ جلانا، (۲۰) اِسْقَاطٌ: گرانا (۲۱) اِھْلَاكٌ: ہلاک کرنا، (۲۲) اِبْدَالٌ: بدلنا، (۲۳) اِحْضَارٌ، حاضر کرنا۔

۲-اِبْلَاغٌ اور اِذْھَابٌ سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں کیجیے۔

۳-عربی میں ترجمہ کریں:

۱-اس نے اتارا، ۲-ہم نے پہنچایا، ۳-تو بند کر، ۴-تو ایک عورت دیکھ، ۵-وہ کھلاتا ہے، ۶-وہ اعلان کرتا ہے، ۷-وہ اگاتا ہے، ۸-میں نے حاضر کیا، ۹-تم سب چپ ہو جاؤ، ۱۰-تم ڈرسناؤ، ۱۱-مجھے خبر دی گئی۔ مجھے خبر دو/ بتاؤ، ۱۲-وہ سب ہلاک نہیں کیے گئے۔ ۱۳-وہ خبر دیتی تھی۔ ۱۴-ہم سب مسلمان ہیں۔

بابِ تَفْعِیْلٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا دوسرا باب تَفْعِیْل ہے۔

ضروری باتیں:

۱-باب تفعیل کی علامت: اس کا عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ (افعال اور مشتقات) میں

۲-فعل مضارع: معلوم میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے جیسے: صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔

۳-ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور جیسے صَرَّفَ يُصَرَّفُ اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: صُرِّفَ (مجہول) يُصَرِّفُ (معلوم)

۴-فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے صَرِّفْ۔

۵-اس باب کا مصدر عموماً تفعیل کے وزن پر آتا ہے۔ لیکن بعض اوقات درج ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

۱۔فِعَالٌ: جیسے کِذَابٌ

۲۔فِعَّالٌ: جیسے کِذَّابٌ

۳۔تَفْعِلَةٌ: جیسے تَبْصِرَةٌ، تَذْکِرَةٌ، تَکْمِلَةٌ، تَجْرِبَةٌ

نوٹ: مصدر ناقص ہمیشہ اور مہموز اکثر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۴۔فَعَالٌ: جیسے سَلَامٌ کَلَامٌ۔

۵۔تَفْعَالٌ: جیسے تَکْرَارٌ ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل جیسے التصریف (پھرنا)

صَرَّفَ - یُصَرِّفُ - تَصْرِیْفًا - فَهُوَ مُصَرِّفٌ - وَصُرِّفَ -
یُصَرَّفُ - تَصْرِیْفًا - فَذَاكَ مُصَرَّفٌ - لَمْ یُصَرِّفْ - لَمْ یُصَرَّفْ -
لَا یُصَرِّفُ - لَا یُصَرَّفُ - لَنْ یُصَرِّفَ - لَنْ یُصَرَّفَ - الامر منه
صَرِّفْ - لِتُصَرَّفْ - لِیُصَرِّفْ - لِیُصَرَّفْ - والنهی عنه لَا
تُصَرِّفْ - لَا تُصَرَّفْ - لَا یُصَرِّفْ - لَا یُصَرَّفْ - الظرف منه
مُصَرَّفٌ - مُصَرَّفَانِ - مُصَرَّفَاتٌ ۔

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

(۱) ۱۔تَقْدِیْسٌ: پاک کرنا ۲۔تَسْبِیْحٌ: پاکی بیان کرنا/سبحان اللہ پڑھنا ۳۔تَصْدِیْقٌ: سچا کرنا ۴۔تَکْذِیْبٌ: جھلانا ۵۔تَطْهِیْرٌ: پاک کرنا ۶۔تَحْرِیْكٌ: حرکت دینا ۷۔تَحْرِیْمٌ: حرام کرنا ۸۔تَسْلِیْمٌ: سپرد کرنا، سلام کرنا ۹۔تَعْلِیْمٌ: سکھانا ۱۰۔تَمْکِیْنٌ: قدرت/جگہ دینا ۱۱۔تَقْدِیْمٌ: پیش کرنا ۱۲۔تَعْجِیْلٌ: جلدی کرنا ۱۳۔تَعْذِیْبٌ: عذاب دینا ۱۴۔تَجْرِبَةٌ: تجربہ کرنا ۱۵۔تَقْسِیْمٌ: بانٹنا ۱۶۔تَحْسِیْنٌ: اچھا قرار دینا ۱۷۔تَقْبِیْلٌ: چومنا/بوسہ دینا ۱۸۔تَکْرِیْمٌ:

تشریف بزرگی دینا۔ ۱۹- تَمْلِيْكٌ مالک بنانا' ۲۰- تَقْدِيْرٌ اندازہ کرنا' ۲۱- تَذْكِيْرٌ یاد دلانا' ۲۲- تَنْزِيْلٌ : تھوڑا تھوڑا اتارنا' ۲۳- تَبْلِيْغٌ پیغام پہنچانا' ۲۴- تَفْرِيْقٌ : جدا کرنا۔ ۲۵- تَفْصِيْلٌ : کھول کر بیان کرنا۔ ۲۶- تَضْحِيْكٌ ہنسی اڑانا۔ ۲۷- تَحْفِيْظٌ ' یاد کرانا' ۲۸- تَرْجِيْعٌ: لوٹانا' ۲۹- تَعْرِيْفٌ : معرفہ بنانا' ۳۰- تَنْكِيْرٌ : نکرہ بنانا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں۔

سلام پڑھو' جلدی مت کرو' ہم نے سلام پڑھا' انہوں نے جلدی کی' وہ دو مرد جھٹلاتے ہیں' میں نے یاد دلایا' تم سب نے چوما' وہ ہرگز عذاب نہیں دے گا' میں نے یاد دلایا' تم سب نے چوما' وہ ہرگز عذاب نہیں دے گا' ہم نے آزمایا' ہم تسبیح کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں' اس نے سکھائے' ہم نے تصدیق کی' وہ آزمودہ ہے۔ وہ عذاب نہیں دیتا' ہم نے اتارا۔

بابِ مُفَاعَلَةٌ

ثلاثی مزید غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا ایک حرف کی زیادتی سے بننے والا تیسرا باب (بابِ مُفَاعَلَةٌ) ہے۔

(ا) اس باب کا مصدر تین وزنوں پر آتا ہے۔

(۱) مُفَاعَلَةٌ: جیسے مُطَالَعَةٌ - مُشَاهَدَةٌ - مُشَاعَرَةٌ۔

(۲) فِعَالٌ: جیسے كِذَابٌ۔

(۳) فِيْعَالٌ: جیسے قِيْتَالٌ۔

(ب) ۱- اس باب کے فعل مضارع میں علامت مضارع مضموم ہوگی' جیسے يُقَاتِلُ۔

۲-اس باب کے ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔ جیسے قَاتَلَ (معلوم) یُقَاتَلُ (مجہول) اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔ مثلاً قُوْتِلَ (ماضی مجہول) یُقَاتِلُ (مضارع معلوم)

۳-باب مفاعلۃ کے فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ مثلاً قَاتِلْ۔

۴-باب مفاعلہ کے ماضی معلوم میں فا کلمہ کے بعد واقع ہونے والا الف ماضی مجہول میں آ کر ماقبل ضمہ آجانے کی وجہ سے واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے: قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَةٌ

جیسے: اَلْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ: ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

قَاتَلَ - یُقَاتِلُ - مُقَاتَلَةً - فَهُوَ مُقَاتِلٌ - وَقُوْتِلَ - یُقَاتَلُ - مُقَاتَلَةً - فَذَاكَ مُقَاتَلٌ - لَمْ یُقَاتِلْ - لَمْ یُقَاتَلْ - لَا یُقَاتِلُ - لَا یُقَاتَلُ - لَنْ یُقَاتِلَ - لَنْ یُقَاتَلَ - الامر منه قَاتِلْ - لِتُقَاتَلْ - لِیُقَاتِلْ - لِیُقَاتَلْ - والنهي عنه لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا یُقَاتِلْ لَا یُقَاتَلْ ۔ الظرف منه مُقَاتَلٌ - مُقَاتَلَانِ - مُقَاتَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

(۱) ۱-مُبَارَكَةٌ: اللہ تعالیٰ یا اس کے بندے یا کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔ ۲-مُشَاهَدَةٌ: دیکھنا، ۳-مُحَارَبَةٌ: جنگ کرنا، ۴-مُخَادَعَةٌ: دھوکہ دینا۔ ۵-مُتَابَعَةٌ: پیچھے چلنا۔ ۶-مُمَانَعَةٌ: روکنا، ۷-مُنَازَعَةٌ: جھگڑنا۔ ۸-مُلَازَمَةٌ: لازم پکڑنا۔ ۹-مُقَابَلَةٌ: آمنے سامنے ہونا۔ ۱۰-مُشَابَهَةٌ: ہم شکل ہونا۔ ۱۱-مُخَالَفَةٌ: خلاف کرنا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں:

اس نے پکڑا' ہم نے مخالفت کی تھی' وہ جھگڑا کرتے ہیں' تم سب مردوں نے جنگ کی ہوگی' کاش وہ دھوکا نہ دیتیں' ہم برکت حاصل کرتے ہیں' وہ دو عورتیں روکتی تھیں' تم سب عورتیں ہرگز دھوکا نہیں دو گی' وہ سب ہم شکل ہیں' تم پیروی کرو' تم سب مت جھگڑو' جنگ کی جگہ یا وقت۔

باب تَفَعُّل

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا چوتھا باب تفعُّل ہے۔

ضروری باتیں:

۱- باب تفعّل کا ماضی معلوم' مضارع مجہول مفتوح العین آتے ہیں۔ جیسے تَقَبَّلَ يُتَقَبَّلُ اور ماضی مجہول مکسور العین آتی ہے جیسے تُقُبِّلَ۔

۲- تَفَعُّل سے فعل امر کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے تَقَبَّلْ۔

۳- اس باب کا مصدر عموماً تفعّل کے وزن پر آتا ہے لیکن کبھی تِـفْـعَالٌ کے وزن پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے تِلْبَانٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّل جیسے اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ - يَتَقَبَّلُ - تَقَبُّلاً - فهو مُتَقَبِّلٌ - تُقُبِّلَ - يُتَقَبَّلُ - تَقَبُّلاً - فذاك مُتَقَبَّلٌ - لَمْ يَتَقَبَّلْ - لَمْ يُتَقَبَّلْ - لَا يَتَقَبَّلُ - لَا يُتَقَبَّلُ - لَنْ يَتَقَبَّلَ - لَنْ يُتَقَبَّلَ - الامر منه تَقَبَّلْ - لِتُتَقَبَّلْ - لِيَتَقَبَّلْ - لِيُتَقَبَّلْ - والنهى عنه لَا تَتَقَبَّلْ - لَا تُتَقَبَّلْ - لَا يَتَقَبَّلْ - لَا يُتَقَبَّلْ - الظرف منه مُتَقَبَّلٌ - مُتَقَبَّلَانِ - مُتَقَبَّلَاتٌ۔

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں۔

نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

تَقَدُّسٌ: پاک ہونا' تَطَهُّرٌ: پاک ہونا' تَعَلُّمٌ: سیکھنا' تَضَرُّعٌ: زاری کرنا' تَرَحُّمٌ: رحیم ہونا۔ تَبَسُّمٌ: مسکرانا' تَقَدُّمٌ: آگے ہونا' تَفَكُّرٌ: سوچنا' تَكَلُّمٌ، تَحَدُّثٌ: بات کرنا' تَقَرُّبٌ: نزدیکی ڈھونڈنا' تَرَشُّحٌ: ٹپکنا' تَفَسُّخٌ: پھٹنا' تَلَطُّخٌ: آلودہ ہونا' تَفَرُّدٌ: یکتا ہونا' تَجَرُّدٌ: ننگا ہونا' تَجَنُّبٌ: ایک طرف ہونا' تَفَهُّمٌ: سمجھنا' تَنَزُّلٌ: نیچے ہونا' تَمَكُّنٌ: جگہ پانا' تَفَرُّقٌ: جدا ہونا' تَحَرُّكٌ: ہلنا' تَصَرُّفٌ: کارروائی کرنا' تَشَهُّدٌ: گواہی دینا/تشہد پڑھنا۔

عربی بتائیں:

وہ پاک ہے' ہم نے سیکھا' وہ سوچتی ہے' اس نے کارروائی کی وہ مسکراتی ہے' وہ سب جدا ہوئے' تم سب نے سوچا' وہ دوعورتیں ایک طرف ہوگئیں' سوچنے کی جگہ' نزدیکی ڈھونڈنے والی سب عورتیں' ان سب نے کارروائی کی۔

باب تَفَاعُلٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا پانچواں باب (باب تفاعل ہے)

ضروری باتیں:

۱۔ اس باب کے ماضی معلوم' مضارع معلوم ومجہول مفتوح العین آتے ہیں۔ مثلاً تَقَابَلَ' يَتَقَابَلُ' يُتَقَابَلُ

۲۔ اور ماضی مجہول مکسور العین آتا ہے مثلاً تُقُوْبِلَ۔

۳۔ اس کے ماضی معلوم میں فاکلمہ کے بعد واقع ہونے والا الف ماضی مجہول میں آکر اپنے ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے (واؤ) سے بدل جاتا ہے مثلاً تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ۔

۴-باب تفاعُل کے فعل امر میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے مثلاً تقَابَلْ۔

۵-باب تفعل: تفاعل اور تفعلل کے مضارع معلوم میں فاء کلمہ سے پہلے دو تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک (ت) کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے مثلاً تتظاهرون سے تظاهرون' تتنزل سے تنزل' تَتَدَحْرَج سے تَدَحْرَج۔

نوٹ: ان ابواب کے متعلق چند اہم امور کا ذکر ان شاء اللہ حصہ سوم میں آئے گا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفاعل جیسے التقابل (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلَ- يَتَقَابَلُ- تَقَابُلًا- فهو مُتَقَابِلٌ- وَتُقُوبِلَ- يُتَقَابَلُ تقابُلًا- فذاك- مُتَقَابَلٌ- لَمْ يَتَقَابَلْ- لَمْ يُتَقَابَلْ- لَا يَتَقَابَلُ- لَا يُتَقَابَلُ- لَنْ يَّتَقَابَلَ- لَنْ يُّتَقَابَلَ- الامر منه- تَقَابَلْ- لِتُتَقَابَلْ- لِيَتَقَابَلْ- لِيُتَقَابَلْ - والنهي عنه- لِيُتَقَابَلْ - لَا تَتَقَابَلْ - لَا تُتَقَابَلْ - لَا يَتَقَابَلْ- لَا يُتَقَابَلْ- الظرف منه مُتَقَابَلٌ- مُتَقَابَلَانِ - مُتَقَابَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں' نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱-تَبَارُكٌ: مقدس ہونا/ نیک شگون ہونا' ۲-تَعَاقُبٌ: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔ ۳-تَمَارُضٌ: خود کو بیمار ظاہر کرنا۔ ۴-تَفَاخُرٌ: آپس میں فخر کرنا' ۵-تعارُفٌ: ایک دوسرے کو پہچاننا۔ ۶-تَصَادُمٌ: آپس میں ٹکرانا۔

عربی میں ترجمہ کریں

۱-ان دونوں کا ٹکراؤ ہو گیا' ۲-تم دو عورتوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو پہچانا۔

ابواب رُباعی

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب دَحْرَجَةٌ بروزن فَعْلَلَةٌ جیسے اَلدَّحْرَجَةُ (سرکانا، گمانا)

دَحْرَجَ- یُدَحْرِجُ - دَحْرَجَةً - فهو مُدَحْرِجٌ - دُحْرِجَ- یُدَحْرَجُ - دَحْرَجَةً- فذاك مُدَحْرَجٌ- لَمْ یُدَحْرِجْ- لَمْ یُدَحْرَجْ- لَا یُدَحْرِجُ- لَا یُدَحْرَجُ- لَنْ یُدَحْرِجَ- لَنْ یُدَحْرَجَ- الامر منه دَحْرِجْ- لِتُدَحْرَجْ- لِیُدَحْرِجْ- لِیُدَحْرَجْ- والنهی عنه لَا تُدَحْرِجْ - لَا تُدَحْرَجْ -لَا یُدَحْرِجْ لَا یُدَحْرَجْ

رباعی مجرد کے درج ذیل سے مصادر سے گردانیں کیجیے۔

بَعْثَرَةٌ 'ابھارنا۔ عَسْکَرَةٌ، لشکر تیار کرنا' قَنْطَرَةٌ: پل باندھنا' زَعْفَرَةٌ: زعفرانی رنگ کرنا۔

رباعی مزید فیہ کی قسمیں

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں، ۱- باہمزہ وصل' ۲- بے ہمزہ وصل رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں' رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور یہ بھی لازم ہے۔

صرف صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب تفعلُل' جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)

تَدَحْرَجَ - یَتَدَحْرَجُ - تَدَحْرُجًا - فھو مُتَدَحْرِجٌ - وَتُدُحْرِجَ

بِہٖ- يُتَدَحْرَجُ بِهٖ - تَدَحْرُجًا - فذاك مُتَدَحْرَجٌ بِهٖ- لَمْ يَتَدَحْرَجْ- لَمْ يُتَدَحْرَجْ بِهٖ- لَا يَتَدَحْرَجُ- لَا يُتَدَحْرَجُ بِهٖ- لَنْ يَّتَدَحْرَجَ - لَنْ يُّتَدَحْرَجَ بِهٖ- الامر منه تَدَحْرَجْ- لِتُتَدَحْرَجْ بِهٖ- لِيَتَدَحْرَجْ- لِيُتَدَحْرَجْ بِهٖ- النهى عنه - لَا تَتَدَحْرَجْ- لَا تُتَدَحْرَجْ بِهٖ - لَا يَتَدَحْرَجْ- لَا يُتَدَحْرَجْ بِهٖ - الظرف منه- مُتَدَحْرَجٌ- مُتَدَحْرَجَان- مُتَدَحْرَجَاتٌ

درج ذیل مصادر کی گردان کریں؟

تَبَرْقُعٌ' برقعہ پہننا'تَسَرْبُلٌ' کپڑا اوڑھنا'تَمَقْهُرٌ: مقہور/قہر زدہ ہونا' تَزَنْدُقٌ' زندیق' بے دین ہونا'تَبَخْتُرٌ' مٹکنا/ناز سے چلنا۔

صرف صغیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل صحیح از باب

اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ: خوش ہونا

اِبْرَنْشَقَ - يَبْرَنْشِقُ - اِبْرِنْشَاقًا - فهو مُبْرَنْشِقٌ - اُبْرُنْشِقَ بِهٖ - يُبْرَنْشَقُ بِهٖ - اِبْرِنْشَاقًا - فذاك- مُبْرَنْشَقٌ بِهٖ - لَمْ يَبْرَنْشِقْ - لَمْ يُبْرَنْشَقْ بِهٖ- لَا يَبْرَنْشِقُ- لَا يُبْرَنْشَقُ- لَنْ يَبْرَنْشِقَ بِهٖ- لَنْ يُبْرَ نْشَقَ بِهٖ

الامر منه اِبْرَنْشِقْ- لِتُبْرَنْشَقْ بِكَ - لِيَبْرَنْشِقْ- لِيُبْرَنْشَقْ بِهٖ- والنهى عنه لَا تَبْرَنْشِقْ- لَا تُبْرَنْشَقْ بِكَ - لَا يَبْرَنْشِقْ - لَا يُبْرَنْشَقْ بِهٖ - الظرف منه- مُبْرَنْشَقٌ- مُبْرَنْشَقَانِ- مُبْرَنْشَقَاتٌ۔

مذکورہ مصادر سے گردانیں کیجیے؟

اِحْرِنْجَامٌ' جمع کرنا، اِغْرِنْكَاسٌ' بال سیاہ ہونا، اِسْلِنْطَاحٌ پشت پر ہونا' اِبْلِنْدَاحٌ' جگہ کشادہ ہونا۔

باب دوم: اِفْعِلَّالٌ

صرف صغیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا۔

اِقْشَعَرَّ - يَقْشَعِرُّ - اِقْشِعْرَارًا - فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ و اُقْشُعِرَّ بِهِ - يُقْشَعَرُّ بِهِ - اِقْشِعْرَارًا - فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ بِهِ - لَمْ يَقْشَعِرَّ - لَمْ يَقْشَعِرِّ - لَمْ يَقْشَعْرِرْ - لَمْ يُقْشَعَرَّ بِهِ - لَمْ يُقْشَعَرِّ بِهِ - لَمْ يُقْشَعْرَرْ بِهِ - لَا يَقْشَعِرُّ - لَا يُقْشَعَرُّ بِهِ - لَنْ يَقْشَعِرَّ - لَنْ يُقْشَعَرَّ بِهِ - اَلْاَمْرُ مِنْهُ - اِقْشَعِرَّ - اِقْشَعِرِّ - اِقْشَعْرِرْ - لِتُقْشَعَرَّ بِهِ - لِتُقْشَعَرِّ بِهِ - لِتُقْشَعْرَرْ بِكَ - لِيَقْشَعِرَّ - لِيَقْشَعِرِّ - لِيَقْشَعْرِرْ - لِيُقْشَعَرَّ بِهِ - لِيُقْشَعَرِّ بِهِ - لِيُقْشَعْرَرْ بِهِ - والنهی عنه لَا تَقْشَعِرَّ - لَا تَقْشَعِرِّ - لَا تَقْشَعْرِرْ - لَا تُقْشَعَرَّ بِهِ - لَا تُقْشَعَرِّ بِهِ - لَا تُقْشَعْرَرْ بِكَ - لَا يَقْشَعِرَّ - لَا يَقْشَعِرِّ - لَا يَقْشَعْرِرْ - لَا يُقْشَعَرَّ بِكَ - لَا يُقْشَعَرِّ بِكَ - لَا يُقْشَعْرَرْ بِهِ - اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعَرٌّ - مُقْشَعَرَّانِ - مُقْشَعَرَّاتٌ

درج ذیل مصادر کی گردان کریں۔

اِقْمِطْرَارٌ' سکڑنا، اِشْفِتْرَارٌ' پراگندہ ہونا۔ اِزْمِهْرَارٌ' آنکھ سرخ ہونا۔

فصل

الحاق

لغوی معنی: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا۔

اصطلاحی معنی: ثلاثی میں ایک یا زیادہ حرف بڑھا کر اسے رباعی مجرد یا مزید فیہ کے ہم وزن کرنے کو الحاق کہتے ہیں۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ (مزید فیہ) میں حرفِ زائد مفید معنی ہوتا ہے مثلاً کَرُمَ کے شروع میں ہمزہ بڑھ کر اَکْرَمَ بنایا تو اس حرفِ زائد (ہمزہ) نے معنیٰ تعدیہ (لازم کو متعدی کرنے) کا فائدہ دیا ہے جبکہ ملحق میں جو زیادتی کی جاتی ہے وہ مفید معنی نہیں ہوتی بلکہ اضافہ سے مقصود صرف کلمہ مزید کو ملحق بہ کے ہم وزن کرنا ہوتا ہے مثلاً جَلَبَ اور جَلْبَبَ دونوں کا معنیٰ ایک ہی ہے (چادر پہنا) لفظی طور پر صرف یہ فرق ہے کہ پہلا ثلاثی مجرد اور دوسرا ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد ہے۔

ملحق کی قسمیں:

پہلی قسم ہے جس میں موزون اور وزن ہر دو میں حرف کی زیادتی جنس کلمہ سے ہوتی ہے۔ جیسے شَمْلَلَ بروزن فَعْلَلَ ۔

دوسری قسم وہ ہے جس میں حرف کی زیادتی جنس کلمہ سے نہ ہو جیسے: حَوْقَلَ بروزن فَوْعَلَ ۔

اصولِ الحاق:

ملحقات میں قانون یہ ہے کہ ادغام کی شرط پائے جانے کے باوجود ادغام نہیں کرتے کیونکہ ادغام کر دینے کی صورت میں الحاق کا مقصد (یعنی رباعی کے ہم

وزن کرنا) ختم ہو جاتا ہے مثلاً جَلْبَبَ میں اگر ادغام کر کے جَلَّبَ پڑھیں تو یہ کلمہ رباعی کے ہم وزن نہیں ہوگا۔

لیکن ملحقات کے آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس میں اعلال بالا بدال (قَلْسَیَ سے قَلْسیٰ) اعلال بالحذف (جیسے یُقَلْسِیُ سے یُقَلْسِیْ) تینوں صورتیں جائز ہیں اور اگر حرف علت وسط میں ہو تو تعلیل نہیں کی جائے گی۔ مثلاً جَهْوَرَ سے تعلیل کر کے جَهَارَ نہیں بنائیں گے۔

ہر ملحق اصل میں ثلاثی مجرد ہوتا ہے اور زیادتی کے بعد ملحق بہ رباعی بن جاتا ہے۔

الحاق کی شرائط

۱۔مشتقات میں الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کا مصدر ایک وزن پر آتا ہے جیسے: دَحْرَجَ (ملحق بہ) اور جَلْبَبَ (ملحق) دونوں کا مصدر فَعْلَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۲۔اور جوامد میں الحاق کے لئے شرط یہ ہے کہ ملحق بہ اور ملحق دونوں کی جمع تکسیر اور اسم تصغیر ایک وزن پر آتی ہے ہوں جیسے: قَرْدَدٌ جو کہ ملحق بہ جَعْفَرٌ ہے اس کی جمع مکسر جَعَافِرُ کی طرح قَرَادِدُ اور اسم تصغیر جُعَيْفِرُ کی طرح قُرَيْدِدُ آتی ہے۔

الحاق کا فائدہ یا غرض وغایت

الحاق کا فائدہ یا غرض وغایت محض ایک لفظی معاملہ ہے یعنی رعایت وزن ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب کی صرف ہائے صغیر کا حصول ہے۔

باب فَعْلَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ

جیسے اَلْجَلْبَبَۃُ (چادر پہنا)

جَلْبَبَ - يُجَلْبِبُ - جَلْبَبَةً - فهو مُجَلْبِبٌ - وَجُلْبِبَ - يُجَلْبَبُ - جَلْبَبَةً - فذاك مُجَلْبَبٌ - لَمْ يُجَلْبِبْ - لَمْ يُجَلْبَبْ - لَا يُجَلْبِبُ - لَا يُجَلْبَبُ - لَنْ يُّجَلْبِبَ - لَنْ يُجَلْبَبَ - الامر منه جَلْبِبْ - لِتُجَلْبَبْ - لِيُجَلْبِبْ - لِيُجَلْبَبْ - والنهي عنه لَا تُجَلْبِبْ - لَاتُجَلْبَبْ - لَا يُجَلْبِبْ - لَا يُجَلْبَبْ - الظرف منه مُجَلْبَبٌ - مُجَلْبَبَانِ - مُجَلْبَبَاتٌ

درج ذیل مصادر سے فَعْلَلَةٌ کے وزن پر گردان کریں۔

۱-شَمْلَلَةٌ، جلدی کرنا

باب دوم: فَعْنَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب

فَعْلَنَةٌ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہننا)

قَلْنَسَ - يُقَلْنِسُ - قَلْنَسَةً - فهو مُقَلْنِسٌ - وَقُلْنِسَ - يُقَلْنَسُ - قَلْنَسَةً - فذاك مُقَلْنَسٌ - لَمْ يُقَلْنِسْ - لَمْ يُقَلْنَسْ - لَا يُقَلْنِسُ - لَا يُقَلْنَسُ - لَنْ يُقَلْنِسَ - لَنْ يُقَلْنَسَ - الامر منه قَلْنِسْ - لِتُقَلْنَسْ - لِيُقَلْنِسْ - لِيُقَلْنَسْ - والنهي عنه لَا تُقَلْنِسْ - لَا تُقَلْنَسْ - لَا يُقَلْنِسْ - لَا يُقَلْنَسْ - الظرف منه - مُقَلْنَسٌ - مُقَلْنَسَانِ - مُقَلْنَسَاتٌ۔

باب سوم: فَوْعَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَوْعَلَةٌ

جیسے الجورية (جراب پہننا)

جَوْرَبَ - يُجَوْرِبُ - جَوْرَبَةً - فهو مُجَوْرِبٌ - وَجُوْرِبَ - يُجَوْرَبُ - جَوْرَبَةً - فذاك مُجَوْرَبٌ - لَمْ يُجَوْرِبْ - لَمْ يُجَوْرَبْ - لَا يُجَوْرِبُ - لَا يُجَوْرَبُ - لَنْ يُّجَوْرِبَ - لَنْ يُجَوْرَبَ - الامر منه جَوْرِبْ - لِتُجَوْرَبْ - لِيُجَوْرِبْ - لِيُجَوْرَبْ - والنهي عنه لَا تُجَوْرِبْ - لَا تُجَوْرَبْ - لَا يُجَوْرِبْ - لَا يُجَوْرَبْ - الظرف منه مُجَوْرَبٌ - مُجَوْرَبَانِ - مُجَوْرَبَاتٌ ۔

حَوْقَلَةٌ (سخت بڈھا ہونا/جماع سے عاجز ہونا) سے فوعلۃ کے وزن پر گردان کریں؟

باب چہارم: بروزن فَعْوَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَعْوَلَةٌ

جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (چادر پہننا)

سَرْوَلَ - يُسَرْوِلُ - سَرْوَلَةً - فهو مُسَرْوِلٌ - سُرْوِلَ - يُسَرْوَلُ - سَرْوَلَةً - فذاك مُسَرْوَلٌ - لَمْ يُسَرْوِلْ - لَمْ يُسَرْوَلْ - لَا يُسَرْوِلُ - لَا يُسَرْوَلُ - لَنْ يُّسَرْوِلَ - لَنْ يُّسَرْوَلَ - الامر منه سَرْوِلْ - لِتُسَرْوَلْ - لِيُسَرْوِلْ - لِيُسَرْوَلْ - والنهي عنه لَا تُسَرْوِلْ - لَا تُسَرْوَلْ - لَا يُسَرْوِلْ - لَا يُسَرْوَلْ - الظرف منه - مُسَرْوَلٌ - مُسَرْوَلَانِ - مُسَرْوَلَاتٌ ۔

جَهْوَرَةٌ (آواز بلند کرنا) سے فَعْوَلَةٌ کے وزن پر گردان کریں؟

باب پنجم: فَيْعَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَیْعَلَةٌ جیسے الخیعلة (بے آستین قمیص پہننا)

خَيْعَلَ - يُخَيْعِلُ - خَيْعَلَةً - فَهُوَ مُخَيْعِلٌ - خُوْعِلَ - يُخَيْعَلُ - خَيْعَلَةً - فذاك - مُخَيْعَلٌ - لَمْ يُخَيْعِلْ - لَمْ يُخَيْعَلْ - لَا يُخَيْعِلُ - لَا يُخَيْعَلُ - لَنْ يُّخَيْعِلَ - لَنْ يُّخَيْعَلَ - الامر منه خَيْعِلْ - لِتُخَيْعَلْ - لِيُخَيْعِلْ - لِيُخَيْعَلْ - والنهی عنه لَا تُخَيْعِلْ - لَا تُخَيْعَلْ - لَا يُخَيْعِلْ - لَا يُخَيْعَلْ - الظرف منه مُخَيْعَلٌ - مُخَيْعَلَانِ - مُخَيْعَلَاتٌ

هَيْمَنَةٌ گواہ ہونا' صَيْطَرَةٌ مقرر ہونا' دونوں کی گردان کریں؟

باب ششم: فَعْيَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَعْيَلَةٌ جیسے اَلشَّرْيَفَةُ (کھیتی کے فالتو پتوں کو کاٹنا)

شَرْيَفَ - يُشَرْيِفُ - شَرْيَفَةً - فهو مُشَرْيِفٌ - وشُرْيِفَ - يُشَرْيَفُ - شَرْيَفَةً - فذاك - مُشَرْيَفٌ - لَمْ يُشَرْيِفْ - لَمْ يُشَرْيَفْ - لَا يُشَرْيِفُ - لَا يُشَرْيَفُ - لَنْ يُّشَرْيِفَ - لَنْ يُّشَرْيَفَ - الامر منه شَرْيِفْ - لِتُشَرْيَفْ - لِيُشَرْيِفْ - لِيُشَرْيَفْ - والنهی عنه لَا تُشَرْيِفْ - لَا تُشَرْيَفْ - لَا يُشَرْيِفْ - لَا يُشَرْيَفْ - الظرف منه مُشَرْيَفٌ مُشَرْيَفَانِ - مُشَرْيَفَاتٌ

جَزْیَلَةٌ (طمع کرنا) سے گردان کیجیے۔

باب ہفتم: فَعْلَاةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مجرد از باب فَعْلَاةٌ
جیسے اَلْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہننا)

قَلْسٰی - یُقَلْسِیْ - قَلْسَاةً - فھو مُقَلْسٍ - وَقُلْسِیَ - یُقَلْسٰی - قَلْسَاةً - فذالك مُقَلْسًی - لَمْ یُقَلْسِ - لَمْ یُقَلْسَ - لَا یُقَلْسِیْ - لَنْ یُّقَلْسِیَ - لَنْ یُّقَلْسٰی - الامر منه - قَلْسِ - لِتُقَلْسَ - لِیُقَلْسِ - لِیُقَلْسَ - والنهی عنه لَا تُقَلْسِ - لَا تُقَلْسَ - لَا یُقَلْسِیْ - لَا یُقَلْسٰی - الظرف منه مُقَلْسًی - مُقَلْسَیَانِ - مُقَلْسَیَاتٌ

ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مزید فیہ بہ تَدَحْرُجَ کے ابواب

باب اوّل: تَفَعْلُلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرُجَ صحیح از باب تَفَعْلُلْ جیسے اَلتَّجَلْبُبُ (چادر پہننا)

تَجَلْبَبَ - یَتَجَلْبَبُ - تَجَلْبُبًا - فھو مُتَجَلْبِبٌ - وَتُجُلْبِبَ - یُتَجَلْبَبُ - تَجَلْبُبًا - فذاك مُتَجَلْبَبٌ - لَمْ یَتَجَلْبَبْ - لَمْ یُتَجَلْبَبْ - لَا یَتَجَلْبَبُ - لَا یُتَجَلْبَبُ - لَنْ یَتَجَلْبَبَ - لَنْ یُتَجَلْبَبَ - الامر منه تَجَلْبَبْ - لِتُجَلْبَبْ - لِیَتَجَلْبَبْ - لِیُتَجَلْبَبْ - والنهی عنه لَا تَتَجَلْبَبْ - لَا تُتَجَلْبَبْ - لَا

يَتَجَلْبَبُ - لَا يُتَجَلْبَبُ - الظرف منه مُتَجَلْبَبٌ - مُتَجَلْبَبَانِ - مُتَجَلْبَبَاتٌ ۔

اَلتَّغَبْرُرُ (غبار آلود ہونا) سے گردان کریں۔

باب دوم: تَفَعْنُلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدحرج صحیح از باب تَفَعْنُلٌ جیسے اَلتَّقَلْنُسَ

تَقَلْنَسَ - يَتَقَلْنَسُ - تَقَلْنُسًا - فهو مُتَقَلْنِسٌ - وَتُقُلْنِسَ - يُتَقَلْنَسُ - تَقَلْنُسًا - فذاك مُتَقَلْنَسٌ - لَمْ يَتَقَلْنَسْ - لَمْ يُتَقَلْنَسْ - لَا يَتَقَلْنَسُ - لَا يُتَقَلْنَسُ - لَنْ يَتَقَلْنَسَ - لَنْ يُتَقَلْنَسَ - الامر منه - تَقَلْنَسْ - لِتُتَقَلْنَسْ - لِيَتَقَلْنَسْ - لِيُتَقَلْنَسْ - والنهي عنه لَا تَتَقَلْنَسْ - لَا تُتَقَلْنَسْ - لَا يَتَقَلْنَسْ - لَا يُتَقَلْنَسْ - الظرف منه - مُتَقَلْنَسٌ - مُتَقَلْنَسَانِ - مُتَقَلْنَسَاتٌ

باب سوم: تَمَفْعُلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ صحیح از باب تَمَفْعُلٌ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ہونا)

تَمَسْكَنَ - يَتَمَسْكَنُ - تَمَسْكُنًا - فهو مُتَمَسْكِنٌ - وَتُمُسْكِنَ - يُتَمَسْكَنُ - تَمَسْكُنًا - فذاك مُتَمَسْكَنٌ - لَمْ يَتَمَسْكَنْ - لَمْ يُتَمَسْكَنْ - لَا يَتَمَسْكَنُ - لَا يُتَمَسْكَنُ - لَنْ يَتَمَسْكَنَ - لَنْ يُتَمَسْكَنَ - الامر منه - تَمَسْكَنْ - لِتُتَمَسْكَنْ - لِيَتَمَسْكَنْ - لِيُتَمَسْكَنْ - والنهي عنه لَا تَتَمَسْكَنْ - لَا تُتَمَسْكَنْ - لَا يَتَمَسْكَنْ - لَا يُتَمَسْكَنْ - الظرف منه - مُتَمَسْكَنٌ -

مُتَمَسْكَنَانِ- مُتَمَسْكَنَاتٌ .

باب چہارم: تَفَعْلُةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ صحیح از باب تَفَعْلُةٌ جیسے التعفرة (خبیث ہونا)

تَـعَفْرَتَ - يَتَـعَفْرَتُ - تَـعَـفْرُتًا- فهـو مُتَعَفْرِتٌ - وَتُـعُفْرِتَ - يُتَعَفْرَتُ - تَـعَـفْرُتًا - فَـذاكَ مُتَـعَفْرَتٌ - لَـمْ يَتَـعَفْرَتْ - لَمْ يُتَعَفْرَتْ - لَا يَتَـعَفْرَتُ - لَا يُتَـعَفْرَتُ - لَـنْ يَتَـعَفْرَتَ - لَنْ يُتَعَفْرَتَ- الامر منه تَعَفْرَتْ - لِتُتَعَفْرَتْ- لِيَتَعَفْرَتْ- والنهى عـنـه لَا تَتَعَفْرَتْ - لَا تُتَعَفْرَتْ - لَايَتَعَفْرَتْ - لَا يُتَعَفْرَتْ - الظرف منه مُتَعَفْرَتٌ- مُتَعَفْرَتَانِ- مُتَعَفْرَتَاتٌ

باب پنجم: تَفَوْعُلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ صحیح از باب تَفَوْعُلٌ

تَجَوْرَبَ- يَتَجَوْرَبُ- تَجَوْرُبًا- فهو مُتَجَوْرِبٌ- وَتُجُوْرِبَ- يُتَجَوْرَبُ -تَـجَوْرُبًا- فذاك- مُتَجَوْرَبٌ - لَـمْ يَتَجَوْرَبْ- لَمْ يُتَجَوْرَبْ - لَايَتَجَوْرَبُ - لَا يُتَجَوْرَبُ - لَـنْ يَتَجَوْرَبَ- لَنْ يُتَجَوْرَبَ - الامـرمنه- تَجَوْرَبْ - لِتُتَجَوْرَبْ - لِيَتَجَوْرَبْ - لِيُتَـجَوْرَبْ- والـنهى عـنـه لَا تَتَجَوْرَبْ- لَا تُـتَـجَوْرَبْ- لَا يَتَـجَوْرَبْ- لَا يُتَـجَوْرَبْ- الـظـرف مـنـه- مُـتَـجَـوْرَبٌ- مُتَجَوْرَبَانِ- مُتَجَوْرَبَاتٌ

اَلتَّكَوْثُرُ (بہت ہونا) سے گردان کریں

باب ششم: بروزن تَفَعْوُلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ صحیح از باب تفعْوُلٌ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (چادر پہننا)

تَسَرْوَلَ - يَتَسَرْوَلُ - تَسَرْوُلًا - فهو مُتَسَرْوِلٌ - وَتُسُرْوِلَ - يُتَسَرْوَلُ - تَسَرْوُلًا - فذاك - مُتَسَرْوَلٌ - لَمْ يَتَسَرْوَلْ - لَمْ يُتَسَرْوَلْ - لَا يَتَسَرْوَلُ - لَا يُتَسَرْوَلُ - لَنْ يَتَسَرْوَلَ - لَنْ يُتَسَرْوَلَ - الامر منه تَسَرْوَلْ - لِتُتَسَرْوَلْ - لِيَتَسَرْوَلْ - لِيُتَسَرْوَلْ - والنهی عنه - لَا تَتَسَرْوَلْ - لَا تُتَسَرْوَلْ - لَا يَتَسَرْوَلْ - لَا يُتَسَرْوَلْ - الظرف منه مُتَسَرْوَلٌ - مُتَسَرْوَلَانِ - مُتَسَرْوَلَاتٌ

اَلتَّدَهْوُرُ (رات کا گزرنا) سے گردان کریں؟

باب ہفتم: تَفَيْعُلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ صحیح از باب تَفَيْعُلٌ جیسے اَلتَّخَيْعُلُ

تَخَيْعَلَ - يَتَخَيْعَلُ - تَخَيْعُلًا - فهو مُتَخَيْعِلٌ - وَتُخُوْعِلَ - يُتَخَيْعَلُ - تَخَيْعُلًا - فذاك - مُتَخَيْعَلٌ - لَمْ يَتَخَيْعَلْ - لَمْ يُتَخَيْعَلْ - لَا يَتَخَيْعَلُ - لَا يُتَخَيْعَلُ - لَنْ يَتَخَيْعَلَ - لَنْ يُتَخَيْعَلَ - الامر منه تَخَيْعَلْ - لِتُتَخَيْعَلْ - لِيَتَخَيْعَلْ - لِيُتَخَيْعَلْ - والنهی عنه لَا تَتَخَيْعَلْ - لَا تُتَخَيْعَلْ - لَا يَتَخَيْعَلْ - لَا يُتَخَيْعَلْ - الظرف منه - مُتَخَيْعَلٌ - مُتَخَيْعَلَانِ - مُتَخَيْعَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے گردانیں کیجئے؟

اَلتَّعَیْهُرُ (بے سامان یا بدکار ہونا)

اَلتَّشَیْطُنُ (شیطان وسرکش ہونا)

باب ہشتم: تَفَعُّلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرُجٌ از باب تَفَعُّلٌ (جیسے تَقَلْسٍ)

تَقَلْسٰی - يَتَقَلْسٰی - تَقَلْسٍ - فهو مُتَقَلْسٍ - وَتُقُلْسِی - يُتَقَلْسٰی - تَقَلْسٍ - فذاك مُتَقَلْسًى - لَمْ يَتَقَلْسَ - لَمْ يُتَقَلْسَ - لَا يَتَقَلْسٰی - لَا يُتَقَلْسٰی - لَنْ يَتَقَلْسٰی - لَنْ يُتَقَلْسٰی - الامر منه - تَقَلْسَ - لِتُتَقَلْسَ - لِيَتَقَلْسَ - لِيُتَقَلْسَ - والنهی عنه - لَا تَتَقَلْسَ - لَا تُتَقَلْسَ - لَا يَتَقَلْسَ - لَا يُتَقَلْسَ - الظرف منه مُتَقَلْسًى - مُتَقَلْسَيَان - مُتَقَلْسَيَاتٌ

تکملہ: ماضی کی چھ قسمیں ہیں جن میں سے ماضی مطلق کا بیان گزر چکا ہے۔ ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے ماضی قریب، کَانَ لگانے سے ماضی بعید، لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی احتمالی، لَيْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی اور شروع میں کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ ماضی بعید و استمراری میں ماضی و مضارع کے صیغوں کے ساتھ لفظ کان بھی بدلتا ہے۔ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں۔

اسمائے مشتقات	واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب	واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر	متکلم وحدان	متکلم مع الغیر
ماضی مطلق مثبت معروف	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا
ماضی مطلق مثبت مجہول	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا
ماضی مطلق منفی معروف	مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوْا	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ	مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ	مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا
ماضی مطلق منفی مجہول	مَا فُعِلَ	مَا فُعِلَا	مَا فُعِلُوْا	مَا فُعِلَتْ	مَا فُعِلَتَا	مَا فُعِلْنَ	مَا فُعِلْتَ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمْ	مَا فُعِلْتِ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُنَّ	مَا فُعِلْتُ	مَا فُعِلْنَا
ماضی قریب مثبت معروف	قَدْ فَعَلَ	قَدْ فَعَلَا	قَدْ فَعَلُوْا	قَدْ فَعَلَتْ	قَدْ فَعَلَتَا	قَدْ فَعَلْنَ	قَدْ فَعَلْتَ	قَدْ فَعَلْتُمَا	قَدْ فَعَلْتُمْ	قَدْ فَعَلْتِ	قَدْ فَعَلْتُمَا	قَدْ فَعَلْتُنَّ	قَدْ فَعَلْتُ	قَدْ فَعَلْنَا
ماضی قریب مثبت مجہول	قَدْ فُعِلَ	قَدْ فُعِلَا	قَدْ فُعِلُوْا	قَدْ فُعِلَتْ	قَدْ فُعِلَتَا	قَدْ فُعِلْنَ	قَدْ فُعِلْتَ	قَدْ فُعِلْتُمَا	قَدْ فُعِلْتُمْ	قَدْ فُعِلْتِ	قَدْ فُعِلْتُمَا	قَدْ فُعِلْتُنَّ	قَدْ فُعِلْتُ	قَدْ فُعِلْنَا
ماضی قریب منفی معروف	قَدْ مَا فَعَلَ	قَدْ مَا فَعَلَا	قَدْ مَا فَعَلُوْا	قَدْ مَا فَعَلَتْ	قَدْ مَا فَعَلَتَا	قَدْ مَا فَعَلْنَ	قَدْ مَا فَعَلْتَ	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	قَدْ مَا فَعَلْتِ	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُ	قَدْ مَا فَعَلْنَا
ماضی قریب منفی مجہول	قَدْ مَا فُعِلَ	قَدْ مَا فُعِلَا	قَدْ مَا فُعِلُوْا	قَدْ مَا فُعِلَتْ	قَدْ مَا فُعِلَتَا	قَدْ مَا فُعِلْنَ	قَدْ مَا فُعِلْتَ	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	قَدْ مَا فُعِلْتُمْ	قَدْ مَا فُعِلْتِ	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	قَدْ مَا فُعِلْتُ	قَدْ مَا فُعِلْنَا
ماضی بعید مثبت معروف	كَانَ فَعَلَ	كَانَا فَعَلَا	كَانُوْا فَعَلُوْا	كَانَتْ فَعَلَتْ	كَانَتَا فَعَلَتَا	كُنَّ فَعَلْنَ	كُنْتَ فَعَلْتَ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	كُنْتِ فَعَلْتِ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	كُنْتُ فَعَلْتُ	كُنَّا فَعَلْنَا
ماضی بعید مثبت مجہول	كَانَ فُعِلَ	كَانَا فُعِلَا	كَانُوْا فُعِلُوْا	كَانَتْ فُعِلَتْ	كَانَتَا فُعِلَتَا	كُنَّ فُعِلْنَ	كُنْتَ فُعِلْتَ	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	كُنْتِ فُعِلْتِ	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	كُنْتُ فُعِلْتُ	كُنَّا فُعِلْنَا
ماضی بعید منفی معروف	مَا كَانَ فَعَلَ	مَا كَانَا فَعَلَا	مَا كَانُوْا فَعَلُوْا	مَا كَانَتْ فَعَلَتْ	مَا كَانَتَا فَعَلَتَا	مَا كُنَّ فَعَلْنَ	مَا كُنْتَ فَعَلْتَ	مَا كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا كُنْتِ فَعَلْتِ	مَا كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا كُنْتُ فَعَلْتُ	مَا كُنَّا فَعَلْنَا

ماضی بعید منفی مجہول	ما كان فُعِلَ	ما كانا فُعِلا	ما كانوا فُعِلُوا	ما كانت فُعِلَتْ	ما كانتا فُعِلَتا	ما كُنَّ فُعِلْنَ	ما كنتَ فُعِلْتَ	ما كنتما فُعِلْتُما	ما كنتم فُعِلْتُم	ما كنتِ فُعِلْتِ	ما كنتما فُعِلْتُما	ما كنتنّ فُعِلْتُنَّ	ما كنتُ فُعِلْتُ	ما كنّا فُعِلْنا
ماضی استمراری مثبت معروف	كان يَفْعَلُ	كانا يَفْعَلانِ	كانوا يَفْعَلُونَ	كانت تَفْعَلُ	كانتا تَفْعَلانِ	كُنَّ يَفْعَلْنَ	كنتَ تَفْعَلُ	كنتما تَفْعَلانِ	كنتم تَفْعَلُونَ	كنتِ تَفْعَلِينَ	كنتما تَفْعَلانِ	كنتنّ تَفْعَلْنَ	كنتُ أَفْعَلُ	كنّا نَفْعَلُ
ماضی استمراری مثبت مجہول	كان يُفْعَلُ	كانا يُفْعَلانِ	كانوا يُفْعَلُونَ	كانت تُفْعَلُ	كانتا تُفْعَلانِ	كُنَّ يُفْعَلْنَ	كنتَ تُفْعَلُ	كنتما تُفْعَلانِ	كنتم تُفْعَلُونَ	كنتِ تُفْعَلِينَ	كنتما تُفْعَلانِ	كنتنّ تُفْعَلْنَ	كنتُ أُفْعَلُ	كنّا نُفْعَلُ
ماضی استمراری منفی معروف	ما كان يَفْعَلُ	ما كانا يَفْعَلانِ	ما كانوا يَفْعَلُونَ	ما كانت تَفْعَلُ	ما كانتا تَفْعَلانِ	ما كُنَّ يَفْعَلْنَ	ما كنتَ تَفْعَلُ	ما كنتما تَفْعَلانِ	ما كنتم تَفْعَلُونَ	ما كنتِ تَفْعَلِينَ	ما كنتما تَفْعَلانِ	ما كنتنّ تَفْعَلْنَ	ما كنتُ أَفْعَلُ	ما كنّا نَفْعَلُ
ماضی استمراری منفی مجہول	ما كان يُفْعَلُ	ما كانا يُفْعَلانِ	ما كانوا يُفْعَلُونَ	ما كانت تُفْعَلُ	ما كانتا تُفْعَلانِ	ما كُنَّ يُفْعَلْنَ	ما كنتَ تُفْعَلُ	ما كنتما تُفْعَلانِ	ما كنتم تُفْعَلُونَ	ما كنتِ تُفْعَلِينَ	ما كنتما تُفْعَلانِ	ما كنتنّ تُفْعَلْنَ	ما كنتُ أُفْعَلُ	ما كنّا نُفْعَلُ
ماضی احتمالی مثبت معروف	لعلّما فَعَلَ	لعلّما فَعَلا	لعلّما فَعَلُوا	لعلّما فَعَلَتْ	لعلّما فَعَلَتا	لعلّما فَعَلْنَ	لعلّما فَعَلْتَ	لعلّما فَعَلْتُما	لعلّما فَعَلْتُم	لعلّما فَعَلْتِ	لعلّما فَعَلْتُما	لعلّما فَعَلْتُنَّ	لعلّما فَعَلْتُ	لعلّما فَعَلْنا
ماضی احتمالی مثبت مجہول	لعلّما فُعِلَ	لعلّما فُعِلا	لعلّما فُعِلُوا	لعلّما فُعِلَتْ	لعلّما فُعِلَتا	لعلّما فُعِلْنَ	لعلّما فُعِلْتَ	لعلّما فُعِلْتُما	لعلّما فُعِلْتُم	لعلّما فُعِلْتِ	لعلّما فُعِلْتُما	لعلّما فُعِلْتُنَّ	لعلّما فُعِلْتُ	لعلّما فُعِلْنا
ماضی احتمالی منفی معروف	لعلّما ما فَعَلَ	لعلّما ما فَعَلا	لعلّما ما فَعَلُوا	لعلّما ما فَعَلَتْ	لعلّما ما فَعَلَتا	لعلّما ما فَعَلْنَ	لعلّما ما فَعَلْتَ	لعلّما ما فَعَلْتُما	لعلّما ما فَعَلْتُم	لعلّما ما فَعَلْتِ	لعلّما ما فَعَلْتُما	لعلّما ما فَعَلْتُنَّ	لعلّما ما فَعَلْتُ	لعلّما ما فَعَلْنا
ماضی احتمالی منفی مجہول	لعلّما ما فُعِلَ	لعلّما ما فُعِلا	لعلّما ما فُعِلُوا	لعلّما ما فُعِلَتْ	لعلّما ما فُعِلَتا	لعلّما ما فُعِلْنَ	لعلّما ما فُعِلْتَ	لعلّما ما فُعِلْتُما	لعلّما ما فُعِلْتُم	لعلّما ما فُعِلْتِ	لعلّما ما فُعِلْتُما	لعلّما ما فُعِلْتُنَّ	لعلّما ما فُعِلْتُ	لعلّما ما فُعِلْنا
ماضی تمنائی مثبت معروف	ليتما فَعَلَ	ليتما فَعَلا	ليتما فَعَلُوا	ليتما فَعَلَتْ	ليتما فَعَلَتا	ليتما فَعَلْنَ	ليتما فَعَلْتَ	ليتما فَعَلْتُما	ليتما فَعَلْتُم	ليتما فَعَلْتِ	ليتما فَعَلْتُما	ليتما فَعَلْتُنَّ	ليتما فَعَلْتُ	ليتما فَعَلْنا
ماضی تمنائی مثبت مجہول	ليتما فُعِلَ	ليتما فُعِلا	ليتما فُعِلُوا	ليتما فُعِلَتْ	ليتما فُعِلَتا	ليتما فُعِلْنَ	ليتما فُعِلْتَ	ليتما فُعِلْتُما	ليتما فُعِلْتُم	ليتما فُعِلْتِ	ليتما فُعِلْتُما	ليتما فُعِلْتُنَّ	ليتما فُعِلْتُ	ليتما فُعِلْنا
ماضی تمنائی منفی معروف	ليتما ما فَعَلَ	ليتما ما فَعَلا	ليتما ما فَعَلُوا	ليتما ما فَعَلَتْ	ليتما ما فَعَلَتا	ليتما ما فَعَلْنَ	ليتما ما فَعَلْتَ	ليتما ما فَعَلْتُما	ليتما ما فَعَلْتُم	ليتما ما فَعَلْتِ	ليتما ما فَعَلْتُما	ليتما ما فَعَلْتُنَّ	ليتما ما فَعَلْتُ	ليتما ما فَعَلْنا
ماضی تمنائی منفی مجہول	ليتما ما فُعِلَ	ليتما ما فُعِلا	ليتما ما فُعِلُوا	ليتما ما فُعِلَتْ	ليتما ما فُعِلَتا	ليتما ما فُعِلْنَ	ليتما ما فُعِلْتَ	ليتما ما فُعِلْتُما	ليتما ما فُعِلْتُم	ليتما ما فُعِلْتِ	ليتما ما فُعِلْتُما	ليتما ما فُعِلْتُنَّ	ليتما ما فُعِلْتُ	ليتما ما فُعِلْنا

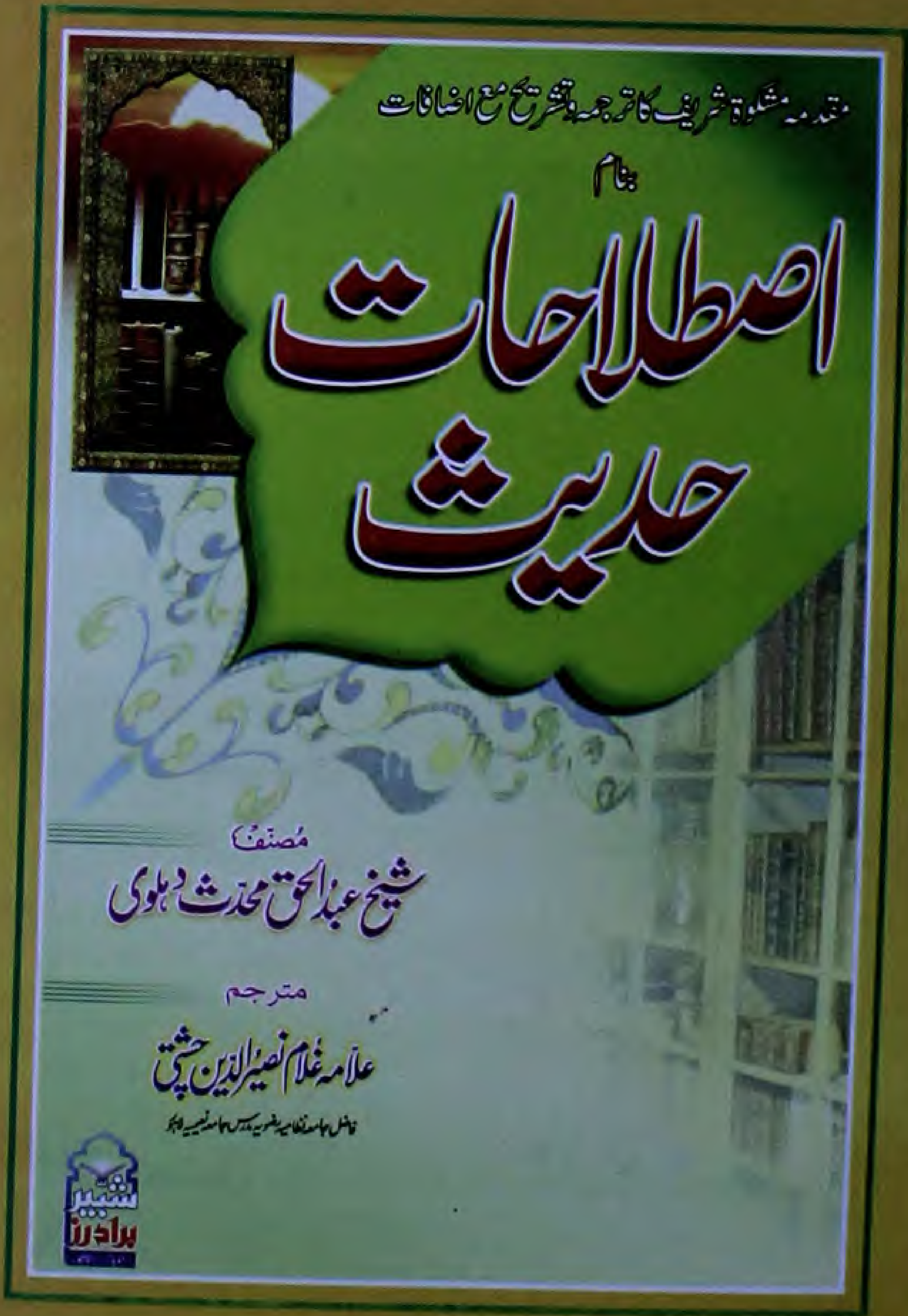
ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر کی تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہوئی کتب

صحیح بخاری (8 جلد کامل)	صحیح مسلم شریف (3 جلد کامل)	جامع ترمذی (3 جلد کامل)
جمال السنہ	سنن دارمی (2 جلد کامل)	مسند امام زید
الموطأ امام مالک	مسند الأمام الشافعي (2 جلد کامل)	الموطأ امام محمد
شرح سنن دار قطنی (4 جلد کامل)	ریاض الصالحین (2 جلد کامل)	اللؤلؤ والمرجان (2 جلد کامل)
تفسیر جلالین، انتخاب مشکوٰۃ المصابیح	الهداية (2 جلد کامل)	اصول الشاشی
مسند امام اعظم	اربعین نووی	معارف درود و سلام

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006



شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

نظامیہ کتاب گھر مکتبہ نعیمیہ